درود و سلام کا حسین مجموعہ

ذریعۃ الوصول
الی
جناب الرسول ﷺ

تالیف

علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

www.shaheedeislam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

نوٹ:

کسی بھی صفحہ پر موجود ''فہرست'' پر کلک کر کے فہرست تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ کا فارسی رسالہ "ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" درود شریف کے وہ الفاظ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہیں۔ اِس رسالہ کا اردو ترجمہ شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے عقیدت ومحبت میں ڈوب کر کیا ہے۔

عرصہ دراز سے ہمارے دوست واحباب، معزز قارئین اور ہمارے بعض کرم فرماؤں کا شدت سے تقاضا تھا کہ یہ مجموعہ آن لائن پڑھنے کے لیے دستیاب ہو۔ چنانچہ درود شریف کے اس حسین گلدستہ کو نہایت خوبصورت اور جدید انداز میں تیار کیا گیا ہے، اور قارئین کی سہولت کے لیے شروع میں فہرست کو شامل کر دیا گیا تا کہ کسی بھی صفحہ تک رسائی سہل انداز میں ممکن ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت، قرب و رضا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کے لیے درود شریف کو اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل فرمائیں۔

"شہیدِ اسلام ڈاٹ کام" کے پلیٹ فارم سے اس مجموعہ کو عام کرنے کی سعادت حاصل کرنے پر ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں سربسجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہمارے اکابرین کے علوم ومعارف کا فیض عام فرمائے۔ آمین

جن حضرات کی دعاؤں اور توجہات سے اس اہم کام کی تکمیل ہو پائی، میں اُن کا بے حد ممنون ہوں، خصوصاً میرے والد ماجد مولانا محمد سعید لدھیانوی دامت برکاتہم، میرے چچا جان صاحبزادہ مولانا محمد طیب لدھیانوی (مدیر دار العلوم یوسفیہ) صاحبزادہ مولانا محمد یحییٰ لدھیانوی حفظہ اللہ جن کی بھرپور سرپرستی حاصل رہی۔ اسی طرح حافظ محمد طلحہ طاہر، جناب امجد رحیم چوہدری اور شہود احمد سمیت تمام معاونین کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ رب کریم ہم سب کو اپنی رضا ورضوان سے نوازے۔ آمین

محمد الیاس لدھیانوی
بانی ومنتظم "شہید اسلام" ویب پورٹل
www.shaheedeislam.com
Info@shaheedeislam.com

www.shaheedeislam.com

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی، اَمَّا بَعۡدُ!

ناکارہ و آوارہ، عاصی و گناہگار، اُمیدوار رحمتِ پروردگار، ملتجی شفاعتِ سیّدِ اَبرار (علیہ وعلٰی آلہٖ من الصّلوات أفضلها ومن التّسليمات أكملها) بندہ محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ برادرانِ اِسلام کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجنا محبوب ترین عمل اور لذیذ ترین عبادت ہے۔ حافظ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''قولِ بدیع'' کے دُوسرے باب میں دُرود شریف کے فضائل و برکات پر مشتمل احادیث و آثار کو جمع فرمایا ہے، اور اس باب کی تمہید میں ان فضائل و برکات کا خلاصہ ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے:

> ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجنے سے یہ دولتیں میسر آتی ہیں: دُرود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت بھیجتے ہیں، خطاؤں کا کفارہ ہوجاتا ہے، اس سے اعمال بڑھتے اور پاکیزہ ہوتے ہیں، درجے بلند ہوتے ہیں، گناہوں کی بخشش ہوجاتی ہے، دُرود شریف اپنے پڑھنے والے کے لئے اِستغفار کرتا ہے، دُرود شریف پڑھنے والے کے لئے ایک قیراط کا اَجر لکھا جاتا ہے، (ایک قیراط

www.shaheedeislam.com

اُحد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے)، اس کا اجر کامل ترین پیمانے سے تولا جاتا ہے، جو شخص اپنا تمام تر وظیفہ دُرود شریف پڑھنے کو بنالے اس کے دُنیا و آخرت کے تمام اُمور کی کفایت ہوجاتی ہے، خطائیں محو کردی جاتی ہیں، دُرود شریف پڑھنا غلاموں کے آزاد کرنے سے افضل ہے، اس کے ذریعے قیامت کی ہولناکیوں سے نجات ملتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی برکت سے (دُرود شریف پڑھنے والے کے حق میں) شہادت دیں گے، اور اس کے لئے شفاعت واجب ہوجائے گی، اللہ تعالیٰ کی رضا و رحمت نصیب ہوگی، اللہ تعالیٰ کے غصّے سے امان ملے گا، عرشِ الٰہی کے سائے میں جگہ ملے گی، روزِ محشر میں نیکیوں کا پلہ بھاری ہوجائے گا، حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی، محشر میں پیاس سے امان اور دوزخ سے آزادی نصیب ہوگی، پل صراط سے (تیزی کے ساتھ) پار ہوجائے گا، مرنے سے پہلے جنت میں اپنے قرب والی جگہ کو دیکھ لے گا، جنت میں جنتی حوروں سے شادی ہوگی، دُرود شریف پڑھنا بیس سے زیادہ غزوات (جہاد) سے بڑھ کر ہے، تنگ دست کے لئے صدقے کے قائم مقام ہے، دُرود شریف زکوٰۃ اور طہارت ہے، اس کی برکت سے مال بڑھتا ہے، سو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں، اور یہ ایسی عبادت ہے کہ بارگاہِ الٰہی میں تمام اعمال سے زیادہ محبوب ہے، مجالس کے لئے زینت بخش ہے، فقر اور روزی کی تنگی کو دُور کرتا ہے، اس کے ذریعے خیر کے موقعوں کو تلاش کیا جاتا ہے، دُرود شریف پڑھنے والے کو آنحضرت صلی اللہ

www.shaheedeislam.com

علیہ وسلم کا سب سے زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے، اس سے وہ خود بھی نفع اُٹھاتا ہے، اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد بھی نفع پاتی ہے، اور وہ شخص بھی نفع اُٹھاتا ہے جس کے نامۂ عمل میں اس کا ثواب ہدیہ کیا جائے۔ دُرود شریف اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب عطا کرتا ہے، نور ہے، دُشمنوں کے مقابلے میں نصرت عطا کرتا ہے، قلب کو نفاق اور زنگ سے پاک کرتا ہے، لوگوں کے دِلوں میں (پڑھنے والے کی) محبت ثبت کرتا ہے، اس کی بدولت خواب میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت شریفہ نصیب ہوتی ہے، اپنے پڑھنے والے کو لوگوں کی غیبت سے بچاتا ہے، اور یہ من جملہ ان اعمال کے ہے جو سب سے زیادہ بابرکت، سب سے افضل اور دِین و دُنیا میں سب سے زیادہ نافع ہیں۔ ان فوائد کے علاوہ بھی دُرود شریف کے اور بہت سے ثواب اور فوائد ہیں، جو ایک ایسے سمجھ دار کو دُرود شریف کی رغبت دِلاتے ہیں جو اعمال کے ذخیرے جمع کرنے اور خوش نما آرزوؤں کا پھل چننے کا حریص ہو، ایسے عمل کے ذریعے جو ایسے فضائلِ عظیمہ، مناقبِ کریمہ اور فوائدِ کثیرہ عمیمہ پر مشتمل ہے جو اس کے سوا کسی اور عمل میں نہیں پائے جاتے، اور اس کے سوا دُوسرے افعال و اقوال میں نہیں پہچانے جاتے، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔"

اس ناکارہ کی ایک عرصے سے آرزو تھی کہ دُرود شریف پر ایک رسالہ تالیف کروں، اور اسے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی تک رسائی کا ذریعہ بناؤں،

www.shaheedeislam.com

لیکن اس خیال سے شرم آتی تھی کہ اس موضوع پر اکابر کے بہترین رسائل موجود ہیں، خصوصاً حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ "القول البدیع فی الصلٰوۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم" اور ہمارے شیخ برکۃ العصر قطب العالم حضرت الحاج الحافظ الحجہ مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ "فضائلِ دُرود شریف" اپنے موضوع پر عدیم النظیر ہیں، ان اکابر کی ان بابرکت تالیفات کے بعد اس موضوع پر یہ رُوسیاہ کیا لکھے گا اور اس کی کیا قیمت ہوگی؟ لیکن حق تعالیٰ شانہٗ کے لطف وعنایت کے قربان جایئے کہ اس مولائے کریم نے غیب سے دستگیری فرمائی، اور اس دیرینہ آرزو کے بَرآنے کی شکل پیدا فرمادی۔ اس کی تقریب یہ ہوئی کہ ہالا، ضلع حیدرآباد (سندھ) سے میرے دوست ڈاکٹر قاضی محمد شوکت علی قریشی زِید لطفہٗ نے شیخ مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ کے فارسی رسالہ "ذریعۃ الوصول الٰی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" کا نسخہ بھجوایا، اور اسے اُردو میں منتقل کرنے کی فرمائش کی، یہ اس ناکارہ کے دیرینہ حسین خواب کی تعبیر تھی، اس لئے اسے لطیفۂ غیبی سمجھ کر فوراً وعدہ کرلیا، مگر ہجومِ مشاغل فوری تعمیل سے مانع رہا، خیال ہوا کہ رمضان مبارک کے بعد چند دن تعطیل کے ہوں گے، ان شاء اللہ ان میں یکسوئی کے ساتھ یہ کام کروں گا۔ چنانچہ ۳رشوال ۱۴۱۴ھ کی شب سے اس کی بسم اللہ کردی، اور پندرہ دن میں اصل رسالے کے ترجمے سے فارغ ہوگیا، رسالے کے ضمائم کا ترجمہ باقی تھا کہ یکایک بیماری کا شدید حملہ ہوا، اور کئی ہفتے تک بستر سے لگا رہا، مرض سے اِفاقہ ہوا تو ڈاک کا انبار، پھر اَسفار کا تسلسل اور مشاغل کا ہجوم ایسا رہا کہ پورے تعلیمی سال میں دوبارہ اس مسوّدے کو اُٹھاکر دیکھنے کی بھی نوبت نہ آئی۔ ۳۰رجب ۱۴۱۵ھ کو اَسباق ختم ہوئے تو حسبِ سابق اس کام کے لئے پھر گھر میں معتکف ہوگیا، الحمدللہ! کہ دیگر مشاغل ومصروفیات کے باوجود ایک ہفتہ ترجمے کی تکمیل میں اور ایک ہفتہ نظرِ ثانی اور ترتیبِ جدید میں صَرف ہوا، اَللّٰھُمَّ لَکَ

www.shaheedeislam.com

اَلْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

اب چند اُمور گوش گزار کرتا ہوں:

اوّل:...مؤلفِ کتاب حضرت مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ نے سیرتِ طیبہ پر ایک اچھوتی کتاب عربی میں تالیف فرمائی تھی، جس کا نام ہے: "بذل القوّة فی سنی النبوّة" اس کا ترجمہ "عہدِ نبوّت کے ماہ وسال" کے نام سے عرصہ ہوا کہ اس ناکارہ کے قلم سے نکل چکا ہے، اس کے اِبتدائیہ میں "عرضِ مترجم" کے زیرِ عنوان اس ناکارہ نے لکھا تھا:

"الشیخ العلامۃ مولانا مخدوم محمد ہاشم سندھی (ٹھٹھوی) رحمۃ اللہ علیہ الامام الحجہ شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر اور خطۂ سندھ کے گویا دُوسرے شاہ ولی اللہ تھے۔ علومِ اسلامیہ، تفسیر و حدیث، فقہ و اُصول، کلام وتصوّف، سیر و تاریخ اور شعر و اَدب میں اپنے دور کے اِمام تھے، اور علم و فضل، خشیت و انابت اور زُہد وتقویٰ میں نادرۂ روزگار، عمرِ عزیز کا بیشتر حصہ تعلیم و تدریس، تصنیف و تالیف، وعظ و اِرشاد، اِحیائے سنت، ترویجِ شریعت اور رَدِّ بدعات میں صَرف ہوا۔

تصنیف و تالیف میں مخدوم مرحوم کو قدمِ راسخ اور ید طولیٰ حاصل تھا، اوقات میں برکت اور قلم میں روانی تھی، عربی، فارسی اور سندھی تینوں زبانیں بلاتکلف لکھتے اور بولتے تھے، علومِ اسلامیہ کا کوئی شعبہ اور وقت کا کوئی اہم مسئلہ ایسا نہ ہوگا جس پر موصوف نے قلم نہ اُٹھایا ہو، مگر سرعتِ قلم اور موضوع کے تنوّع کے باوصف کیا مجال ہے کہ کوئی تصنیف متانت وثقاہت کے بلند معیار

www.shaheedeislam.com

سے ذرا بھی نیچے اُتر آئے...!“

دوم:...رسالہ ”ذریعۃ الوصول“ کے شروع میں جناب مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی (حیدرآباد، سندھ) نے حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف لکھا ہے، جس میں موصوف نے یہ بھی لکھا ہے کہ ان کے پاس جناب مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے قلم کا لکھا ہوا خطی نسخہ موجود تھا، جس کا عکس انہوں نے ”مہران آرٹس کونسل، حیدرآباد“ کی جانب سے شائع کردیا، (یہی مطبوعہ نسخہ مترجم کے سامنے ہے) یہ نسخہ چھوٹی تقطیع (طول ساڑھے پانچ اِنچ، عرض تین اِنچ) کے ۶۲ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحے میں ۲۷ سطریں ہیں، افسوس ہے کہ یہ نسخہ صفحہ: ۵۶ سے ۶۲ تک کرم خوردہ ہے، ان صفحات کی بالائی سطریں سقیم ہیں۔ صفحہ: ۵۶ سے ۵۹ تک تو عبارت کا کچھ نہ کچھ مفہوم سمجھ میں آسکا، اور اس ناکارہ نے اس کو اُردو میں منتقل کرنے کی کوشش کی، لیکن صفحہ: ۶۰، ۶۱ کی چار چار سطریں کٹی ہوئی تھیں، اس لئے یہ حصہ چھوڑ کر باقی کا ترجمہ کردیا، کیونکہ ان صفحات میں دُرود شریف کے الفاظ محفوظ تھے، لیکن صفحہ:۶۲ میں دُرود شریف کے الفاظ بھی نہیں پڑھے جاسکے، مجبوراً اس کو چھوڑ دینا پڑا، اور مزید افسوس یہ کہ آخری ضمیمے میں حضرتِ مصنف دُرود شریف کے چالیس الفاظ لکھ رہے تھے، نمبر:۳۴ تک صفحہ:۶۲ میں آئے، آگے نمبر:۳۵ کی عبارت شروع تھی کہ صفحہ:۶۲ ختم ہوگیا، اور اس سے اگلے صفحات ندارد، مصنف کی عبارت بھی نامکمل رہی اور دُرود شریف کے چالیس صیغے بھی پورے نہ ہوئے۔ اس ناکارہ نے جہاں تک حضرت مؤلف کی عبارت تھی وہاں تک ترجمہ کرکے فقرہ نامکمل چھوڑ دیا۔

کاش! کہ کہیں سے کتاب کا مکمل نسخہ میسر آجائے تو اگلی اشاعت میں ترجمے کی تکمیل کردی جائے، اگر کوئی صاحب اس بابرکت رسالے کا صحیح اور مکمل نسخہ مہیا کردیں تو یہ ان کا اِحسانِ عظیم ہوگا۔

www.shaheedeislam.com

سوم:...تراجم کے بارے میں اس ناکارہ کا ذوق یہ ہے کہ اکابر کی کتب و رسائل کے صرف ترجمے پر اِکتفا نہ کیا جائے بلکہ مصنف کا اصل (عربی یا فارسی) متن بھی ساتھ دیا جائے، کیونکہ اس ناکارہ نے دیکھا ہے کہ آج کل ۹۵ فیصد ترجمے غلط کئے جاتے ہیں، مصنف کی اصل عبارت کا مفہوم سمجھنے کی زحمت ہی نہیں کی جاتی، اور بغیر متن کے غلط سلط ترجمے چھاپ کر ترجمے کی ساری غلطیاں بھی مصنف کے سر دَھر دی جاتی ہے۔ اس تساہل پسندی کا یہ عالم ہے کہ حدیث کی کتابوں کے جو تراجم بازار میں چل رہے ہیں، ان کے ایک ایک صفحے پر ترجمے کی بیس بیس تک غلطیاں نظر آئیں گی، متن کی عبارت کچھ ہے اور فاضل مترجم کچھ کا کچھ مفہوم سمجھ کر اسے جامۂ اُردو پہنا رہے ہیں، اور اس پر مطبعی اَغلاط مستزاد، جن کی تصحیح کی طرف عجلت پسندی کی وجہ سے کوئی توجہ نہیں کی جاتی۔ اس لئے اس ناکارہ کے نزدیک اگر ممکن ہو تو ترجمے کے ساتھ اصل متن کا شائع کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ اکابر کی اصل تحریر بھی محفوظ ہوجائے اور ترجمہ نگار سے مفہوم کے سمجھنے یا اَدا کرنے میں کوتاہی ہوئی ہو تو اس کی بھی اصلاح ہوجائے۔ چنانچہ اسی اُصول کے پیشِ نظر جب اس ناکارہ نے حضرت حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے ''انتباہ المؤمنین'' کا ترجمہ شائع کیا تو اَصل متن بھی ساتھ دیا، اسی طرح حضرت اِمام العصر مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے ''خاتم النبیین'' کے ترجمے میں بھی اصل متن ساتھ دیا ہے، تاکہ اہلِ علم ترجمے کی غلطی کی اصلاح اصل متن سے مقابلے کے ذریعے کرسکیں۔ لہٰذا اس ترجمے میں بھی اصل رسالے کا عکس آخر میں ملحق کردیا گیا ہے، تاکہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ سوادِ تحریر کا عکس بھی سامنے آجائے، اور اہلِ علم جہاں محسوس فرمائیں کہ مترجم کا قلم سوئے تعبیر کا شکار ہوا ہے، وہاں اصل سے مقابلہ کرکے ترجمے کی اصلاح بھی فرماسکیں۔

چہارم:...جیسا کہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمے سے معلوم ہوگا،

www.shaheedeislam.com

انہوں نے (اصل) رسالے میں پانچ باب رکھے تھے، اور ہر باب کا نمبر شمار الگ دیا تھا، مزید برآں اُنہوں نے تین ضمائم بھی لکھے، اور ہر ضمیمے کا نمبر شمار الگ رکھا، ناکارہ مترجم نے حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے نمبروں کو جوں کا توں رکھا، لیکن قارئین کی سہولت کے لئے اوّل سے آخر تک مسلسل نمبر بھی لگا دیئے، اور یہ مسلسل نمبرات اصل فارسی رسالے کے حاشیہ پر بھی درج کئے جارہے ہیں تاکہ مراجعت میں سہولت ہو۔

پنجم:... حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالے میں دُرود شریف کے وہ الفاظ جمع کئے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے، صحابہؓ اور تابعینؒ سے اور دیگر اکابرؒ سے منقول ہیں، ظاہر ہے کہ اس جمع و تدوین سے مقصود دُرود شریف کے الفاظ کا ایک ایسا مجموعہ تیار کرنا ہے جس کو مسلمان بھائی پڑھا کریں، اور دُرود شریف کے فضائل و برکات سے مالامال ہوں، اس مقصد کے پیشِ نظر اس ناکارہ نے دُرود شریف کے ان تمام صیغوں کو (بغیر ترجمے کے، اور بغیر حوالہ روایت کے) ''مناجاتِ مقبول'' کی طرز پر جمع کرکے، الگ شائع کردیا ہے، اور ان کو سات حصوں میں تقسیم کردیا ہے، اور اس کو مناجات ہی کی تقطیع پر شائع کرا رہا ہوں، کسی کو ترجمے یا روایت کا حوالہ دیکھنا ہو، وہ اسی نمبر پر اصل کتاب میں دیکھ لے۔ یہ گویا حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے کی ترتیبِ جدید ہے، عام مسلمان بھائیوں سے عموماً، اور اپنے اَحباب سے خصوصاً یہ درخواست کرتا ہوں کہ روزانہ دُرود شریف کی ایک منزل پڑھ لیا کریں، تو ان کے لئے ان تمام برکات کا موجب ہوگا جو اُوپر حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اس ناکارہ نے نقل کی ہیں، اور یہ رسالہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے لئے بھی، اور ان کے طفیل اس ناکارہ کے لئے بھی صدقۂ جاریہ ہوجائے گا۔

ششم:... حق تعالیٰ شانہٗ کی بارگاہِ عالی میں دُعا و اِلتجا ہے کہ اس حقیر کی خدمت کو شرفِ قبول عطا فرمائیں، اور حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے اس

www.shaheedeislam.com

ناکارہ کو بھی اور عام مسلمانوں کو بھی اس خزانۂ عامرہ سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ یا اللہ! جس طرح آپ نے محض اپنے لطف واحسان سے اس ترجمے کی توفیق عطا فرمائی ہے، اسی طرح اپنی رحمت سے اس میں اِخلاص بھی نصیب فرمائیے۔ یا اللہ! اور محض اپنے لطفِ بے پایاں سے اس کو قبول بھی فرمائیے۔ یا اللہ! ہمیں دُرود شریف کے شغل کی توفیق بھی نصیب فرمائیے۔

یا اللہ! اور اس کو اپنی رضا و رحمت کا اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی اور شفاعت کا ذریعہ بھی بنا، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ
۱۴ر شعبان ۱۴۱۵ھ

www.shaheedeislam.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ، وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ، وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ، وَعِتْرَتِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ. اَمَّا بَعْدُ:

بندۂ ضعیف حضرت بادشاہِ قوی کی رحمت کا اُمیدوار محمد ہاشم بن مرحوم عبدالغفور سندھی (ان کا ربّ ان دونوں پر رحم فرمائے، اور ان کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے، بے شک وہ رحیم وغنی ہے)، عرض کرتا ہے کہ یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جس میں دُرود شریف کے وہ مأثور اَلفاظ و کیفیات درج کی جاتی ہیں، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مرفوعہ میں وارِد ہوئی ہیں، نیز صحابہ و تابعین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم ورضوا عنہ اجمعین) کے آثار میں آئی ہیں، اور اس میں بعض وہ کیفیات بھی ذکر کی جائیں گی جو اَحادیثِ ضعیفہ میں وارِد ہوئی ہیں، کیونکہ فضائلِ اعمال میں ضعیف، مرسل، منقطع اور معضل حدیث پر بھی عمل کیا جاتا ہے، جیسا کہ شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے "فتاویٰ حدیثیۃ" میں تصریح کی ہے۔

اس رسالے کا آغاز بروز چہار شنبہ ۲ر رجب ۱۱۳۳ھ کو ہوا، اور بعض موانع اور کسی قدر علائق کے باوجود اسی ماہِ رجب کی سترہ تاریخ کو اس کی تالیف سے فراغت پائی، اور اس کا نام "ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" تجویز

www.shaheedeislam.com

کیا گیا۔ اس میں دُرود شریف کی بعض وہ کیفیات ذکر کی گئی ہیں جو تمام حالات کو شامل ہیں، اور بعض وہ کیفیات جو خاص اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور اس رسالے میں پانچ فصلیں ہیں:۔

فصلِ اوّل:...ان کیفیات میں جو حضرت سیّدِ اَنام علیه وعلیٰ آلہٖ وصحبه افضل الصلاة واشرف السّلام سے منقول ہیں، اور فصلِ اوّل کے خاتمے میں دُرود شریف کی وہ کیفیات مذکور ہیں جو ایسی احادیث میں وارِد ہوئی ہیں جن پر بعض علمائے محدثین نے موضوع ہونے اور ثابت نہ ہونے کا حکم لگایا ہے۔

فصلِ دوم:...ان کیفیات میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں منقول ہیں، یا خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی گئیں۔

فصلِ سوم:... ان الفاظ و کیفیات کے بیان میں جو حضراتِ صحابہ و تابعین سے منقول ہیں، رضی اللہ تعالیٰ عنهم ورضوا عنه اجمعین۔

فصلِ چہارم:...ان الفاظ و کیفیات کے بیان میں جو صحابہؓ و تابعینؒ کے علاوہ دیگر علمائے راسخین اور قدمائے صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہیں۔

فصلِ پنجم:...اس بیان میں کہ دُرود شریف کے کونسے الفاظ سب سے افضل ہیں، اور اس میں علمائے کرام کا اِختلاف ـــــ جاننا چاہئے کہ علمائے سابقین کی ایک بڑی جماعت نے اس موضوع پر رسائل تحریر فرمائے ہیں، جن میں احادیثِ مأثورہ کو جمع فرمایا ہے، چنانچہ (ان میں سے چند حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں):

۱:...علامہ فہامہ قاضی اسماعیل۔

۲:...علامہ ابوبکر بن ابی عاصم بنبلی۔

۳:...ابوعبداللہ نمیری مالکی، جنھوں نے اپنے رسالے کا نام "کتاب الاعلام بفضل الصلوٰة على النبى عليه الصلوٰة والسلام" رکھا۔

۴:... حافظ ابو القاسم بن بشکوال نے اس موضوع پر ایک چھوٹا سا رسالہ

www.shaheedeislam.com

تالیف فرمایا، جس کا نام یہ رکھا: ”کتاب القربة الٰی رَبّ العالمین بالصلوٰة علٰی محمد سیّد المرسلین صلّی اللہ تعالٰی علیه وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ اجمعین“۔

۵:... حافظ ابوعبداللہ ضیاء مقدسی، صاحبِ مختارہ۔

۶:... حافظ ابوموسیٰ مدینی۔

۷:... حافظ ابوالشیخ ابنِ حبان۔

۸:... علامہ ابوالحسین فارس لغوی۔

۹:... حافظ ابواحمد دمیاطی نسابہ، جن کے رسالے کا نام ”کشف الغمّة بالصلوٰة علٰی نبی الرحمة صلی اللہ علیه وسلم“۔

۱۰:... حافظ ابوالفتح ابن سیّد الناس یعمری۔

۱۱:... حافظ محبّ الدین طبری۔

۱۲:... علامہ ابومحمد جبر بن محمد بن جبر بن ہشام قرطبی، ابنِ بشکوال کے تلمیذ ہیں۔

۱۳:... علامہ ابن القیم حنبلی، انہوں نے اپنے رسالے کا نام ”جلاء الفهم بصلوٰة النبی علیه الصلوٰة والسلام“ رکھا۔

۱۴:... علامہ تاج الدین ابوحفص عمر بن علی فاکہانی مالکی، ان کی کتاب کا نام ہے: ”کتاب الفجر المنیر فی الصلوٰة علی البشیر النذیر صلی اللہ علیه وسلم“۔

۱۵:... علامہ ابوالقاسم بن احمد بن ابی القاسم تونسی مالکی، ان کے رسالے کا نام ہے: ”فضل التسلیم علی النبی الکریم صلی اللہ علیه وسلم“۔

۱۶:... حافظ ابوالعباس احمد بن معد بن عیسیٰ اندلسی اقلیسی، انہوں نے اپنے رسالے کا نام رکھا: ”انوار الآثار المختصة بفضل الصلوٰة علی النبی المختار صلی اللہ علیه وسلم“۔

۱۷:... علامہ شہاب الدین بن ابی حجلہ حنفی، انہوں نے اپنی کتاب کا نام رکھا: ”دفع النِقمة فی الصلوٰة علٰی نبی الرحمة صلی اللہ علیه وسلم“۔

www.shaheedeislam.com

١٨:... شیخ مجد الدین فیروز آبادی، صاحبِ قاموس، انہوں نے اپنی کتاب کا نام رکھا: ”کتاب الصلوٰۃ والبشر فی الصلوٰۃ علٰی سیّد البشر صلی اللہ علیہ وسلم“۔

١٩:... شیخ ابو عبداللہ محمد بن موسیٰ بن نعمان، انہوں نے اپنے رسالے کا نام رکھا: ”الفوائد المدنیۃ فی الصلوٰۃ علٰی خیر البریۃ صلی اللہ علیہ وسلم“۔

٢٠:... حافظ شمس الدین سخاوی، جو علامہ قسطلانی صاحبِ مواہب لدنیہ کے اُستاذ ہیں، انہوں نے اپنی کتاب کا نام رکھا: ”القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم“۔

ان کے علاوہ دیگر رسائل جو اس موضوع پر تالیف کئے گئے ہیں، لیکن یہ رسالہ ان کتابوں سے بطورِ اِختصار اِنتخاب کیا گیا، اور ان میں سے اکثر کتابوں سے بالواسطہ نقل کیا گیا، اور بعض سے بلاواسطہ۔ اور اس رسالے میں صرف دُرود شریف کے الفاظ و کیفیات کو نقل کرنے پر اِکتفا کیا گیا، اس میں دُرود شریف کے فضائل، ان کے معانی اور ان سے متعلقہ دیگر فوائد کو ترک کر دیا گیا، طالبین کی آسانی اور راغبین کی سہولت کے مدِنظر، وَاللہُ تَعَالٰی ھُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ، وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ۔

www.shaheedeislam.com

فصلِ اوّل

ان کیفیات کے بیان میں جو جناب شریف حضرت سیّدِ اَنام علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہ افضل الصلوٰۃ واشرف السلام سے منقول ہیں، اور یہ کل ۵۳ کیفیات ہیں

ا:...صحیح بخاری میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ سے نقل کیا ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ: کیا میں تجھے ایک ہدیہ دُوں؟ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہوگیا کہ آپ پر کن الفاظ میں سلام بھیجا کریں، یعنی لفظ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" جو تشہد میں وارِد ہوا ہے، لیکن آپ پر دُرود شریف کس طرح بھیجا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

١ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

www.shaheedeislam.com

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

ف:... شیخ علی قاریؒ شرح حصن حصین میں مذکورہ بالا الفاظ نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ: ”دُرود شریف کے یہی الفاظ سب سے صحیح تر، اور سب سے افضل و اکمل ہیں، پس چاہئے کہ نماز اور غیرِ نماز میں ان کی پابندی کی جائے۔“

۲:... طبرانیؒ نے ایسی سند سے، جس کے راوی ثقہ ہیں، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مندرجہ بالا حدیث کے مثل روایت کی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور رحمت فرما ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما ان کے ساتھ ہم پر بھی۔“

۳:... اِمام شافعیؒ نے کتاب الاُمّ میں اور اِمام بیہقیؒ نے سنن ِکبریٰ میں بروایت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دُرودشریف پڑھا کرتے تھے:

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد اور بزرگی والے ہیں۔‘‘

علامہ ابنِ علان بکریؒ شرح اذکار نووی میں لکھتے ہیں کہ: اس حدیث کو ابوعوانہ نے بھی روایت کیا ہے، اور اس میں یہ اِضافہ نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُرود شریف آخری تشہد میں پڑھا کرتے تھے۔

۴:... صحیح مسلم میں حضرت ابومسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے، جن کا اسمِ گرامی عقبہ بن عمرو ہے، روایت کیا ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم اس وقت حضرت سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تھے، حضرت بشیر بن سعدؓ نے عرض کیا کہ: حق تعالیٰ شانہٗ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ آپ پر دُرود شریف پڑھا کریں، پس آپ پر کیسے دُرود بھیجا کریں؟ یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ کاش! انہوں نے یہ سوال نہ کیا ہوتا (کیونکہ صحابہؓ کو خیال ہوا کہ شاید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سوال ناگوار گزرا، اس لئے خاموشی اختیار فرمائی) کچھ دیر کے بعد آنحضرت

www.shaheedeislam.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ ' اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر جہانوں میں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

حافظ شمس الدین سخاویؒ جو علامہ قسطلانیؒ صاحبِ مواہب لدنیہ کے اُستاذ ہیں، اپنی کتاب ”القول البدیع فی الصّلٰوۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم“ میں لکھتے ہیں کہ: ”حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو صحیح مسلم کے علاوہ اِمام مالکؒ نے موطا میں، اِمام ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور بیہقی نے دعوات میں بھی اسی طرح کے الفاظ سے روایت کیا ہے۔“

۵:... مسندِ احمد اور صحیح ابنِ حبان میں حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

www.shaheedeislam.com

حاضر ہوکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! آپ پر سلام کہنے کا طریقہ تو ہم نے جان لیا، لیکن جب ہم آپ پر نماز میں دُرود پڑھیں تو کس طرح پڑھیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب تم مجھ پر دُرودشریف پڑھو تو یوں کہا کرو:

۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٔ اُمی پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٔ اُمی پر، اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

حافظ سخاویؒ ”قولِ بدیع“ میں لکھتے ہیں کہ: ”اس حدیث کو دارقطنیؒ اور بیہقیؒ نے سنن میں روایت کیا ہے، اور دارقطنیؒ کہتے ہیں کہ اس کی سند حسن اور متصل ہے، اور بیہقیؒ کہتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے۔ نیز ترمذیؒ، ابنِ خزیمہؒ اور حاکمؒ نے بھی اس کی تصحیح کی ہے۔“

www.shaheedeislam.com

بلکہ اِمام حاکمؒ مستدرک میں فرماتے ہیں کہ: ''یہ حدیث شیخین کی شرط پر صحیح ہے، لیکن انہوں نے اس کی تخریج نہیں کی۔'' پس اس پر غور کرلیا جائے۔

۶:... بخاریؒ، احمدؒ، نسائیؒ، ابنِ ماجہؒ اور بیہقیؒ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے، جن کا نام سعد بن سنان بن مالک ہے، روایت کیا ہے کہ: ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم آپ پر سلام کہنا تو جانتے ہیں، لیکن آپ پر دُرود شریف کس طرح بھیجا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔''

۷:... اِمام مالکؒ، احمدؒ، بخاریؒ، مسلمؒ، ابوداوٗدؒ، نسائیؒ اور دیگر حضرات نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے- ان کے نام میں اختلاف ہے، بعض نے کہا کہ ان کا نام عبدالرحمٰن بن سعد بن منذر ہے، بعض نے کہا کہ ان کا نام بھی اپنے دادا کے نام پر منذر ہے- کہ

www.shaheedeislam.com

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر دُرود شریف کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۸:... اِمام حاکمؒ نے مستدرک میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں تشہد پڑھے تو یوں کہا کرے:

۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

www.shaheedeislam.com

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، اور رحم فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی اور برکت فرمائی اور رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

۹:...دارقطنیؒ اور ابوحفص بن شاہینؒ نے ایسی سند سے، جس میں ایک راوی عبدالوہاب بن مجاہد ضعیف ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نماز کے تشہد کی تعلیم فرمائی، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سورۂ قرآن کی تعلیم فرماتے تھے، پھر تشہد کے پورا ہونے کے بعد یہ دُرود شریف تعلیم فرماتے تھے:

۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

www.shaheedeislam.com

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ○ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! برکت نازل فرما ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اہلِ ایمان کے دُرود ہوں حضرت محمد نبیٔ اُمی ﷺ پر، سلام ہو تم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔“

۱۰:... نمیریؒ نے ”کتاب الاعلام بفضل الصلوٰۃ علی النبیّ علیہ الصلوٰۃ والسّلام“ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ پر دُرود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۱۱:... اِمام بخاریؒ نے ”الادب المفرد“ میں، اِمام ابو جعفر طبریؒ نے ”تہذیب الآثار“ میں اور عقیلیؒ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: جو شخص یہ دُرود شریف پڑھا کرے:

۱۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم

www.shaheedeislam.com

علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔''

میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہی دُوں گا، اور اس کی شفاعت کروں گا۔

ف:... حافظ سخاویؒ اس حدیث کو نقل کرکے لکھتے ہیں کہ: ''یہ حدیث حسن ہے، اور اس کے رِجال صحیح کے رِجال ہیں، سوائے سعید بن عبدالرحمٰن کے، کہ اس کا حال جرح و تعدیل میں ہمیں معلوم نہیں، البتہ ابنِ حبانؒ نے اس کو اپنے قاعدے کی بنا پر ثقات میں ذکر کیا ہے۔''

۱۲:... ابنِ ابی عاصم نے بطریقِ ضعیف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ: حق تعالیٰ شانہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ آپ پر دُرود شریف پڑھا کریں، پس آپ پر دُرود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۱۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلَ اِبْرَاھِیْمَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد

www.shaheedeislam.com

ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور رحم فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔“

۱۳:... اِمام احمدؒ اور طبریؒ نے موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے ان کے والد کی روایت نقل کی ہے کہ: ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، پس عرض کیا کہ: یا نبی اللہ! ہم آپ پر دُرود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۱۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۱۴:... ابنِ ابی شیبہؒ نے مصنف میں، سعید بن منصورؒ اور اِسماعیل قاضیؒ نے اِمام حسن بصریؒ سے بطریقِ مرسل روایت کی ہے کہ: جب یہ آیت شریفہ نازل ہوئی: ”اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ، یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا“ تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کس طرح فرماتے ہیں کہ ہم آپ پر دُرود شریف پڑھا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

www.shaheedeislam.com

۱۴ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مبذول فرمائیے، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر مبذول فرمائیں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۱۵:... قاضی اِسماعیلؒ نے متعدّد طرق سے عبدالرحمٰن بن بشیر بن مسعودؒ کی روایتِ مرسلہ نقل کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ: یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ پر دُرود وسلام بھیجا کریں، سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے، لیکن آپ پر دُرود شریف کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۱۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔“

۱۶:... اِمام شافعیؒ نے بہ سندِ ضعیف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

www.shaheedeislam.com

سے روایت کی ہے کہ: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نماز میں آپ پر دُرود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۱۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ○

ترجمہ: ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔“

ف:... حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: ”یہ حدیث اِمام شافعیؒ کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی روایت کی ہے، چنانچہ بزار اور ابوالعباس سراج نے، اور بزار اور سراج کی سند شرطِ شیخین پر صحیح ہے۔“

۱۷:... طبریؒ نے دُوسرے طریق سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: صحابہ رضی اللہ عنہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ: آپ پر دُرود شریف کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۱۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

www.shaheedeislam.com

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ ○ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر جہانوں میں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۱۸:... ابنِ جریرؒ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: ہم نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! ہمیں آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہوگیا، پس آپ پر دُرود شریف کس طریقے سے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ: یہ کہا کرو:

۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر،

www.shaheedeislam.com

بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور رحم فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

ف:... حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: ”بعض راویوں کے ضعف کی وجہ سے اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔“

۱۹:... اسماعیل قاضیؒ نے حضرت ابراہیم نخعیؒ سے بطریق مرسل روایت کی ہے کہ: صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! آپ پر دُرود شریف کس طریقے سے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۱۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۲۰:... اِمام ابوداوٗدؒ نے نعیم بن عبداللہ مجمر کے طریق سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

www.shaheedeislam.com

نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ ہم اہلِ بیت پر دُرود بھیجے تو اس کو سب سے بڑے پیمانے کے ساتھ ثواب دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ یوں کہے:

۲۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد نبیٔ اُمی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج اُمہات المومنینؓ پر اور آپ ﷺ کی ذُرّیت اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

ف:... حافظ سخاویؒ اس حدیث کو نقل کر کے کہتے ہیں کہ: ”اس کو اِمام ابوداؤدؒ کے علاوہ عبد بن حمیدؒ نے اپنی مسند میں، اور ابونعیمؒ اور طبرانیؒ نے بھی بطریق نعیم مجمر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔“

۲۱:... اِمام نسائیؒ نے ”مسندِ علی“ میں، ابنِ عدیؒ نے کامل میں اور ابنِ عبدالبرؒ نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہم اہلِ بیت پر دُرود شریف پڑھے تو بڑے پیمانے سے اپنا ثواب لے تو یوں کہا کرے:

www.shaheedeislam.com

۲۱ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں مبذول فرما حضرت محمد نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اُمہات المؤمنینؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

۲۲:... اِمام احمد بن حنبلؒ، احمد بن منیعؒ اور عبد بن حمیدؒ نے اپنی مسانید میں، اور ابوالعباس سراجؒ اور معمریؒ اور قاضی اسماعیلؒ نے حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر دُرود شریف کیسے بھیجا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۲۲ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:...''اے اللہ! اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر مبذول فرما جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر مبذول فرمائیں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے بھی اپنے رسالے ''جذب القلوب الٰی دیار المحبوب'' میں اس دُرود شریف کو ذِکر کیا ہے۔

۲۳:...شیخ عبدالحق دہلویؒ ''جذب القلوب الٰی دیار المحبوب'' میں فرماتے ہیں کہ: تلمسانیؒ نے اپنے ''مفاخر'' میں ذکر کیا ہے کہ حضرت قاسمؒ نے بطریق مرسل یہ دُرود شریف روایت کیا ہے:

۲۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں مبذول فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے ان کو مبذول فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

www.shaheedeislam.com

حضرت شیخ عبدالحق دہلویؒ نے اس کیفیت کو گزشتہ بالا کیفیت سے جدا شمار کیا ہے، اس لئے ہم نے بھی ان کی متابعت کی رعایت کرتے ہوئے اس کو اَلگ شمار کیا ہے، باوجودیکہ اس کیفیت کے کیفیتِ سابقہ میں داخل ہونے کا اِحتمال ہے، فلیتدبّر!

۲۴:...ابنِ بشکوالؒ نے "کتاب القربۃ الٰی رَبّ العالمین بالصّلٰوۃ علٰی محمّدٍ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ اجمعین" میں حضرت زید بن اِمام زین العابدین علی بن حسین سے، انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے، انہوں نے اپنے والدِ ماجد حضرت اِمام حسین سے، انہوں نے اپنے والدِ ماجد حضرت علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو اپنی اُنگلیوں سے شمار کیا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: حضرت جبریل علیہ السلام نے ان کو شمار کیا میرے ہاتھ میں، اور جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ: یہ کلمات اسی طرح نازل ہوئے ہیں رَبّ العالمین جل شانہ کے پاس سے، اور وہ کلمات یہ ہیں:

۲۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

www.shaheedeislam.com

مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ: ۲۴-۱... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔‘‘

ترجمہ: ۲۴-۲... ’’اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔‘‘

ترجمہ: ۲۴-۳... ’’اے اللہ! اور رحم فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔‘‘

ترجمہ: ۲۴-۴... ’’اے اللہ! اور شفقت فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم

www.shaheedeislam.com

علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔"

ترجمہ:۲۴-۵..."اے اللہ! اور سلامتی نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔"

ف:...حافظ سخاویؒ "قولِ بدیع" میں اس حدیث کو ذِکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ: "شمار کرنے کی حدیث کو ابنِ بشکوالؒ کے علاوہ دیگر علماء نے بھی ذکر کیا، چنانچہ ابنِ مسدیؒ نے اپنے مسلسلات میں اور حاکمؒ نے علوم الحدیث میں بطریق حرب بن حسن طحان، عمرو بن خالد واسطی سے، انہوں نے حضرت زید سے، انہوں نے حضرت اِمام زین العابدین سے، انہوں نے حضرت اِمام حسین سے، انہوں نے حضرت علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہم اجمعین) سے یہ روایت نقل کی ہے۔ نیز شمار کرنے کی حدیث کو ابوالقاسم تیمیؒ نے اپنے مسلسلات میں، قاضی عیاضؒ نے "شفاء" میں، ہناد نسفیؒ، نمیریؒ اور دیگر حضرات نے بھی اس کو نقل کیا، لیکن اس کی سند میں بعض ایسے راوی واقع ہیں جن پر کذب اور وضعِ حدیث کی تہمت ہے۔ اسی بنا پر نمیریؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محفوظ نہیں، مگر صرف اسی طریق سے، اور عمرو راوی جو اس سند میں واقع ہوا ہے مجہول ہے، پس اس کا صلوٰۃِ مأثورہ ہونا ثابت نہیں" انتھٰی ما افادہ السّخاوی۔

www.shaheedeislam.com

بندہ ضعیف (جنابِ مؤلفؒ) عرض کرتا ہے کہ اس شمار کرنے کی حدیث کو علامہ زاہدیؒ نے اپنی تینوں کتابوں، یعنی فتاویٰ قنیہ، فتاویٰ حاوی اور مجتبیٰ شرح قدوری میں ذکر کیا ہے۔ نیز علامہ عینیؒ نے شرحِ ہدایہ میں اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغیر سند کے نقل کیا ہے۔ اس دُرود شریف کو یہاں علامہ زاہدیؒ اور علامہ عینیؒ سے حسنِ ظن کی بنا پر درج کیا ہے کہ شاید ان حضرات کو اس حدیث کی کوئی ایسی سند ملی ہوئی ہو جو وضع سے خالی ہو، برتقدیرِ تسلیم، وضع کا حکم الفاظِ عد (شمار کرنے کے الفاظ) کے ساتھ مخصوص ہوگا، باقی اس دُرود شریف کے الفاظ تو دُوسری احادیث میں بھی وارِد ہوئے ہیں، جیسا کہ آگے آتے ہیں، اسی بنا پر حافظ سیوطیؒ نے اس دُرود شریف کو اپنے ''اذکار'' میں حافظ بیہقیؒ کی ''شعب الایمان'' اور علامہ دیلمیؒ کی ''فردوس'' کے حوالے سے پورا نقل کیا ہے، فلیتدبّر، واللہ أعلم!

۲۵:... حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: ابوعمر بن فضالہؒ نے حکم بن عبداللہؒ عن قاسم بن محمدؒ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند سے یہ حدیث راویت کی ہے کہ: صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم شب و روز کثرت سے آپ پر دُرود شریف پڑھا کریں، اور ہمیں دُرود شریف کے ایسے الفاظ سب سے زیادہ محبوب ہیں جو آپ کے پسندیدہ ہوں، ارشاد فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

www.shaheedeislam.com

آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَآلَ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔“

۲۶:... علامہ ابنِ مسدیؒ کہتے ہیں کہ: ابو کبشہؒ نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ: ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجا کریں، سلام تو ہم بھیجتے ہیں، مگر آپ پر دُرود شریف کس طرح بھیجا کریں؟ فرمایا کہ: یوں کہا کرو:

۲۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

www.shaheedeislam.com

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور شفقت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

۲۷:... اِمام احمد بن حنبلؒ، بزارؒ، ابنِ ابی عاصمؒ اور طبرانیؒ نے معجم کبیر اور معجم اَوسط میں روایت کی - اور ان میں بعض اسانید حسن ہیں- حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص یہ دُرود شریف پڑھا کرے، اس نے اپنے لئے میری شفاعت کو واجب کرلیا:

www.shaheedeislam.com

۲۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُتار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی جگہ میں جو آپ کی مقرّب ہو، قیامت کے دن۔“

حافظ سخاویؒ ”قولِ بدیع“ میں اس حدیث کو ذِکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ: ”میں نے شفائے قاضی عیاض کے متعدّد نسخوں میں دیکھا ہے کہ اس حدیث کی نسبت زید بن حباب کی طرف کی گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ: میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا ہے۔ لیکن یہ غلط ہے، کیونکہ زید بن حباب نہ صحابی ہے، نہ تابعی، نہ تبع تابعی۔ یہ حدیث صرف درج ذیل سند سے مروی ہے: ”ابن لہیعہ از بکر بن سوادہ، از زیاد بن نعیم، از وفا بن شریح، از رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ“ پس میں نے مناسب سمجھا کہ اس پر تنبیہ کردُوں تاکہ کوئی (شفائے قاضی عیاضؒ کے نسخوں سے) دھوکا نہ کھائے“ سخاویؒ کا کلام ختم ہوا۔

۲۸:...ابونعیمؒ نے حلیہ میں، ابنِ شاہینؒ نے ترغیب میں، طبرانیؒ نے معجم کبیر اور اَوسط میں، ایسی سند کے ساتھ جس میں ہانی بن متوکل واقع ہے، حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ کہا کرے:

۲۸ جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ’’اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو آپ کے شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائیں۔‘‘

اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ہزار دِن تک اِستغفار کرتے رہیں گے۔

حافظ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ: ’’ہانی بن متوکل ضعیف ہے‘‘ لیکن یقین ہے کہ حدیثِ ضعیف فضائلِ اعمال میں بالاتفاق حجت ہے، جیسا کہ رسالے کی اِبتدا میں گزر چکا ہے۔

۲۹:... شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے ’’جذب القلوب‘‘ میں درج ذیل دُرود شریف کو دُرود شریف کے ان الفاظ میں ذکر کیا ہے جو احادیثِ نبویہ (علیٰ صاحبہا الصّلوات والتّسلیمات) میں وارِد ہوئے ہیں:

۲۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الرَّسُوْلِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِکَ وَبِکِتَابِکَ وَاَعْطِہٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِکَ وَاٰیَۃَ الشَّرَفِ عَلٰی خَلْقِکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، وَاجْزِہٖ خَیْرَ الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر، جو رسول نبیٔ اُمی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے ہیں، اور آپ ﷺ کو عطا فرما اپنی افضل رحمت اور شرف کی علامت اپنی مخلوق پر، قیامت کے دن، اور آپ ﷺ کو بہترین جزائے خیر عطا فرما، اور سلام ہو آپ ﷺ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور

www.shaheedeislam.com

اس کی برکتیں۔“

۳۰:... فردوس دیلمی میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم فرمایا کہ: جب تم دُرود شریف پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے، اور اُمید ہے کہ اس دُرود شریف کو مجھ پر پیش کیا جائے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! ہمیں اس کی تعلیم فرمادیجئے۔ فرمایا: یوں کہا کرو:

۳۰ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، خیر کے امام ہیں، خیر کے قائد ہیں، اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! کھڑا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود میں، جس میں رشک کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلے اور پچھلے تمام حضرات۔“

www.shaheedeislam.com

اِمام سخاویؒ ''قولِ بدیع'' میں لکھتے ہیں کہ: یہی دُرود شریف روایت کیا ہے احمد بن منیعؒ نے اپنی مسند میں، اِمام بغویؒ نے اپنے فوائد میں، اور نمیریؒ اور دیگر حضرات نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے، اور ابنِ ابی عاصمؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے، ان تمام کے طرق مرفوع ہیں، اور ابنِ ابی عاصمؒ نے اپنی روایت کے آخر میں درج ذیل الفاظ کا اِضافہ نقل کیا ہے:

۳۰ الف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور پہنچا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت کے ''وسیلہ'' میں اور بلند درجہ میں، اے اللہ! برگزیدہ حضرات کے دِل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دیجئے، اور

www.shaheedeislam.com

مقرّب حضرات کے دِل میں آپ ﷺ کی دوستی، اور اُونچے لوگوں (فرشتوں) میں آپ کا ذکر کیجئے، اور سلام ہو آپ ﷺ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد علیہ السلام پر اور آلِ محمد علیہ السلام پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔'' (سخاوی کا کلام ختم ہوا)

نیز سخاویؒ کہتے ہیں: ''اگرچہ دیلمیؒ، ابنِ ابی عاصمؒ اور دیگر حضرات نے اس دُرود شریف کو بطریقِ مرفوع نقل کیا ہے، لیکن معروف یہ ہے کہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے، اور بہت سے محدثین نے بطریقِ موقوف ہی اس کی تخریج کی ہے۔ چنانچہ ابنِ ماجہؒ نے سنن میں، طبریؒ نے تہذیب الآثار میں، عبد بن حمیدؒ نے اپنی مسند میں، بیہقی نے کتاب الدعوات اور شعب الایمان میں، معمریؒ نے ''عمل الیوم واللیلۃ'' میں، دارقطنیؒ نے افراد میں، تمام نے اپنے فوائد میں اور ابنِ بشکوالؒ نے ''کتاب القربۃ الیٰ رَبّ العالمین بالصّلوٰۃ علیٰ محمّد سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم وسلم وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین'' میں، اور ان سب حضرات نے ''وَالْآخِرُوْنَ'' کے بعد یہ الفاظ ذکر کئے ہیں: ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ ....الخ'' اور ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَابْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ ..... وَبَرَكَاتُهٗ'' کے لفظ

www.shaheedeislam.com

تک نقل نہیں کیا، اور حافظ منذریؒ نے کہا ہے کہ اس حدیث کی اسناد موقوف حسن ہے، بلکہ شیخ علاء الدین مغلطائیؒ نے کہا کہ صحیح ہے۔"

(سخاوی کا کلام ختم ہوا)

اور ابنِ ماجہؒ کے الفاظ یہ ہیں کہ: ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف پڑھو تو بہت اچھے اور عمدہ طریقے سے پڑھا کرو، کیونکہ اُمید ہے کہ اس دُرود شریف کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پر پیش کیا جائے گا، لوگوں نے ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ: ہمیں اس کی تعلیم فرمائیے! فرمایا کہ: یوں کہا کرو: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ ....الخ"۔

۳۱:...حافظ ابوسعید نیساپوریؒ نے اپنی کتاب "شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" میں ذکر کیا ہے کہ روایت کیا گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: مجھ پر دُم بریدہ دُرود شریف نہ پڑھا کرو۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ "دُم بریدہ" دُرود کیا ہے؟ فرمایا کہ: "دُم بریدہ" دُرود یہ ہے کہ صرف "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہہ کر خاموش ہو جاؤ، بلکہ یوں کہا کرو:

۳۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ○

ترجمہ:..."اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔"

www.shaheedeislam.com

بظاہر یہ کیفیت، سابقہ کیفیات میں مندرج ہے، مگر شیخ عبدالحق دہلویؒ نے ''جذب القلوب'' میں اس کو الگ ذکر کیا ہے، ان کی پیروی میں یہاں اس کو الگ درج کیا گیا ہے، **فلیتدبَّر!**

۳۲:... نیز ابوسعید نیساپوریؒ نے ''شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم'' میں ایک بزرگ سے روایت کیا ہے کہ: میں نے دینار نوبی کو جامع مسجد میں دیکھا کہ وہ کہہ رہے تھے کہ: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ: کیا آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ آپ پر دُرود شریف کس طرح پڑھا جائے جس کو صلوٰۃِ تامہ (کامل دُرود شریف) کہا جائے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: ہاں! (میں نے پوچھا تھا، اور میرے پوچھنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ فرمائے تھے):

۳۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجا کریں، اور رحمت نازل فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شایانِ شان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجا جائے۔''

۳۳:... حافظ سخاویؒ ''قولِ بدیع'' میں کہتے ہیں کہ: حضرت زید بن

www.shaheedeislam.com

ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے، یہاں تک کہ ہم ایسی جگہ ٹھہرے جہاں کئی راستے جمع ہوتے تھے، پس ایک اَعرابی ظاہر ہوئے اور انہوں نے عرض کیا: ''السلام علیکم یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: ''وعلیک السلام'' نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَعرابی سے پوچھا کہ: تو نے جب مجھے سلام کیا تو کیا کہا تھا؟ اس نے کہا کہ: میں نے یہ الفاظ کہے تھے:

۳۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز (یعنی بے انتہا)، اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی برکتوں میں سے کوئی چیز (یعنی بے انتہا برکتیں نازل فرما)، اے اللہ! سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی سلامتی میں سے کوئی چیز، اے اللہ! رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کے رحم میں سے کوئی چیز۔''

www.shaheedeislam.com

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: بے شک میں دیکھتا ہوں فرشتوں کو انہوں نے آسمان کے کنارے کو بھر دیا ہے۔'' (حافظ سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

۳۴:... حافظ سخاویؒ ہی نے دُوسری جگہ ذکر کیا ہے کہ دیلمیؒ نے ''فردوس'' میں اور طبرانیؒ نے ''کتاب الدعاء'' میں حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: بعض لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو لائے، اور اس پر گواہی دی کہ اس شخص نے ان کی اُونٹنی چوری کی ہے، پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا، وہ شخص اس حال میں لوٹا کہ وہ کہہ رہا تھا:

۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز، اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی برکتوں میں سے کوئی چیز، اور سلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کے سلام میں سے کوئی چیز۔''

پس وہ ناقہ بولنے لگی، اور کہا: اے محمد (ﷺ)! یہ شخص مجھے چرانے

www.shaheedeislam.com

سے بری ہے، پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو واپس بلایا اور اس سے دریافت فرمایا کہ: جب تو پشت پھیر کر لوٹا تھا تو نے کیا پڑھا تھا؟ اس نے کہا: میں نے یہ الفاظ کہے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: میں نے اس کے سبب سے ملائکہ کو دیکھا کہ انہوں نے مدینہ کے بازار کو پُر کر دیا، یہاں تک کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہوگئے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ: جب تو قیامت کے دن پل صراط پر آئے گا تو تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ روشن ہوگا۔ (سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

۳۵:...علامہ ابوالقاسم بستویؒ نے اپنی کتاب "الدر المنظم فی المولد المعظم" میں ذکر کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے:

۳۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت نازل فرما رُوحِ محمد ﷺ پر اَرواح میں، اور رحمت نازل فرما جسدِ محمد ﷺ پر اَجسام میں، اور رحمت نازل فرما قبرِ محمد ﷺ پر قبور میں۔"

وہ شخص مجھے خواب میں دیکھے گا، اور جو مجھے خواب میں دیکھے وہ قیامت میں مجھے دیکھے گا، اور جو شخص مجھے قیامت کے دن دیکھے میں اس کے

www.shaheedeislam.com

لئے شفاعت کروں گا، اور جس کی میں شفاعت کروں گا، وہ میرے حوضِ کوثر سے پیئے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ کی آگ پر حرام کردیں گے۔'' (بستویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

اور شیخ عبدالحق دہلویؒ ''جذب القلوب'' میں فرماتے ہیں کہ: یہ دُرود شریف حرمین شریفین میں بہت پڑھا جاتا ہے، اور یہ حضرات اس پر ان الفاظ کا اضافہ کرتے ہیں:

''وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ''

ترجمہ:...''اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر ناموں میں۔''

۳۶:...حافظ سخاویؒ نے ''قولِ بدیع'' میں دُرود شریف کی کیفیاتِ مأثورہ کے ذیل میں کہا ہے کہ: دیلمی نے فردوس میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا سکھائی:

۳۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ، یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ، یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ، یَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ، یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ

www.shaheedeislam.com

يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى ، يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ، يَا مُفْضِلُ، يَا عَزِيْزُ، يَا جَبَّارُ، يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَ حَفِيْفُ الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ، يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَاشَرِيْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ٥

ترجمہ:... ’’اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، یا اللہ! یا رحیم! اے پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے والے! اے ڈرنے والوں کو امن دینے والے! اے پشت پناہ اس شخص کے جس کا کوئی پشت پناہ نہیں! اے بے سہاروں کے سہارا! اے بے ذخیروں کا ذخیرہ! اے کمزوروں کی پناہ! اے فقراء کا خزانہ! اے وہ ذات جس کی اُمید بہت بڑی ہے! اے ہلاک ہونے والوں کو چھڑانے والے! اے ڈُوبنے والوں کو بچانے والے! اے احسان کرنے والے! اے خوبی اور بھلائی کرنے والے! اے اِنعام کرنے والے! اے فضل کرنے والے! اے وہ ذات جو سب پر غالب ہے! اے روشنی عطا کرنے والے! آپ وہ ہیں کہ آپ کو سجدہ کرتی ہے رات کی تاریکی اور دِن کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور درختوں کے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ، اور پانی کی گنگناہٹ، اور چاند کا نور، اے اللہ! آپ اللہ ہیں! آپ کا کوئی شریک نہیں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ پر، جو

www.shaheedeislam.com

آپ کے بندے ہیں اور آپ کے رسول ہیں، رحمت نازل فرمایئے اور آلِ محمد ﷺ پر بھی۔''

سخاویؒ اس کو ذکر کر کے کہتے ہیں کہ: ''یہ حدیث ضعیف ہے'' اور اس سے قبل مکرّر گزر چکا ہے کہ حدیث کا ضعف فضائلِ اعمال میں عمل کرنے سے بالاتفاق مانع نہیں۔ اور علامہ ابوالفتح مقدسیؒ نے ''کتاب الادعیة المستجابات'' میں کہا ہے کہ: ''حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو پریشان بھی یہ دُعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے۔'' اسی بنا پر حافظ سیوطیؒ نے اپنے ''اذکار'' میں اس دُعا کو پریشانی کی دُعاؤں میں ذکر کیا ہے۔

۳۷:... دیلمیؒ نے ''فردوس'' میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ، حضرت علیؓ اور حضرات حسنینؓ کو اپنے کپڑے کے نیچے جمع فرمایا، اس وقت یہ دُعا پڑھی:

۳۷ اَللّٰھُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ○ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ''اے اللہ! آپ نے اپنی عنایتیں، اپنی رحمتیں، اپنی مغفرت اور اپنی رضامندی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر مبذول فرمائی ہیں، یا اللہ! پس اپنی عنایتیں، اپنی رحمتیں، اپنی مغفرت اور اپنی رضامندی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی مبذول فرمائیے۔''

واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس وقت دروازے پر کھڑا تھا، پس میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھ پر بھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اے اللہ! واثلہ پر بھی۔''

حافظ سخاوی رحمہ اللہ اس حدیث کو نقل کرکے کہتے ہیں کہ: ''حدیث ضعیف ہے'' مخفی نہ رہے کہ حدیثِ ضعیف فضائلِ اعمال میں بالاتفاق حجت ہے، لیکن جو شخص تبرک کے لئے یہ دُرود شریف پڑھے اس کو چاہئے کہ اس کے آخر میں ''عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ'' کے بجائے ''عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ'' کے الفاظ کہے، واللہ تعالیٰ اعلم!

۳۸:... ابنِ سبع نے شفا میں اور ابوسعید نے ''شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم'' میں روایت کیا ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن ایک شخص آیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے اور حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ رضی اللہ عنہم اس پر متعجب ہوئے، جب وہ شخص باہر چلا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: یہ شخص مجھ پر یہ دُرود شریف پڑھا کرتا ہے:

www.shaheedeislam.com

۳۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔''

حافظ سخاویؒ اس روایت کو نقل کر کے کہتے ہیں کہ: ''میں اس کی سند سے واقف نہیں، اور اگر یہ ثابت بھی ہو تب بھی اس سے لازم نہیں آتا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی دُوسرا شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب تر یا محبوب تر تھا، کیونکہ اِحتمال ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صاحب کی تالیفِ قلب کا اِرادہ فرمایا ہو، تاکہ وہ اس دُرود شریف کو ہمیشہ پڑھا کریں اور اس پر اِستقامت دِکھائیں، یا حاضرین کو اس دُرود شریف کی ترغیب کا اِرادہ فرمایا ہو، یا کسی اور اَمر کا اِرادہ فرمایا ہو، جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دُوسرے کی احبیت کو مستلزم نہیں۔'' (سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

۳۹:.... حافظ سخاویؒ ''قولِ بدیع'' میں فرماتے ہیں کہ: ابنِ ابی عاصمؒ نے اپنی بعض تصانیف میں حدیثِ مرفوع روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص سات جمعے تک یہ دُرود شریف ہر جمعہ کو سات مرتبہ پڑھا کرے، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی:

۳۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً

www.shaheedeislam.com

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَاَهْلُهٗ ○ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ:... ”یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی پسندیدہ ہو، اور جس کے ذریعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا ہوجائے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ”الوسیلہ“ اور وہ مقام عطا فرما جس کا آپ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے افضل سے افضل جزا عطا فرما جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہو، اور رحمت نازل فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بھائیوں پر، جو نبی، صدیق، شہداء اور صالحین ہیں، اے ارحم الراحمین!“

۴۰:... ابنِ حبانؒ نے اپنی صحیح میں، ابویعلیٰ موصلیؒ نے اپنی مسند میں، بیہقی نے اپنی کتاب ”الادب“ میں اور دیگر حضرات نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو مسلمان صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ رکھتا ہو، جس کو وہ راہِ خدا میں خرچ کرسکے، وہ یہ دُرود شریف پڑھا کرے کہ یہ دُرود شریف اس کے لئے زکوٰۃ (کے قائم مقام) ہے:

www.shaheedeislam.com

۴۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

ترجمہ:..."اے اللہ! رحمت نازل فرما ایمان دار مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔"

۴۱:... طبرانیؒ نے معجم کبیر میں حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دُرود شریف پڑھا کرے، اس کے لئے میری شفاعت قیامت کے دن حلال ہوجائے گی:

۴۱ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ ○

ترجمہ:..."اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو "الوسیلہ" عطا فرما، اور برگزیدہ حضرات کے دِل میں آپ ﷺ کی محبت، اور بلند درجہ حضرات میں آپ ﷺ کا مرتبہ، اور مقرّب لوگوں میں آپ ﷺ کا گھر بنا۔"

حافظ سخاویؒ اس حدیث کو ذِکر کرکے کہتے ہیں کہ: "اس حدیث کی سند میں مطرح بن یزید راوی ضعیف ہے۔"

اور ظاہر ہے کہ فضائلِ اعمال میں حدیثِ ضعیف حجت ہے، جیسا کہ کئی مرتبہ گزر چکا ہے۔

www.shaheedeislam.com

۴۲:... ابنِ وہبؒ نے اپنی ''جامع'' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص اَذان سن کر یہ دُرود شریف پڑھا کرے، اس کے لئے میری شفاعت حلال ہوجائے گی:

۴۲ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! جو مالک ہے اس دعوتِ تامہ کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور عطا فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''الوسیلہ'' اور شفاعت قیامت کے دن۔''

ف:... حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: ''یہاں حلال ہونے سے مراد واجب ہونا ہے، اور مطلب یہ ہے کہ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔ متعدّد رِوایات میں اس کی تصریح آئی ہے۔ نیز حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے ظاہری الفاظ سے مفہوم ہوتا ہے کہ یہ دُرود شریف اَذان کے وقت پڑھا جائے، لیکن مراد یہ ہے کہ اَذان سے فراغ کے بعد پڑھا جائے، جس کا قرینہ یہ ہے کہ دُوسری احادیث میں اس کی تصریح ہے۔''

۴۳:... اِمام احمدؒ نے اپنی مسند میں اور ابن السنیؒ نے ''عمل الیوم

www.shaheedeislam.com

والـلیلۃ" میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص مؤذّن کی اَذان کے وقت یہ دُرود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائیں گے:

۴۳ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنْہُ رِضًی لَّا سَخَطَ بَعْدَہٗ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! جو مالک ہے اس دعوتِ تامہ کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور راضی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضی نہ ہو۔"

۴۴:... طبرانیؒ نے معجم کبیر میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص اَذان سن کر یہ دُعا پڑھے، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی:

۴۴ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْہُ دَرَجَۃَ الْوَسِیْلَۃِ عِنْدَکَ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ○

ترجمہ:... "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں،

www.shaheedeislam.com

وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور پہنچا آپ ﷺ کو ''الوسیلہ'' کے درجے میں اپنے پاس، اور داخل کر ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت میں قیامت کے دن۔''

۴۵:...طبرانیؒ نے کتاب الدعاء میں اور ابنِ ابی عاصمؒ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مؤذِّن کی اَذان سنتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:

۴۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآتِهٖ سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

ترجمہ:...''اے اللہ! جو مالک ہے اس دعوتِ تامہ کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور عطا کر آپ ﷺ کو جو کچھ آپ ﷺ مانگیں قیامت کے دن۔''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ الفاظ حاضرین کو سنا کر کہتے تھے، اور پسند فرماتے تھے کہ لوگ بھی اَذان سن کر یہ کلمات کہا کریں، اور فرماتے تھے کہ: جو شخص مؤذِّن کی اَذان سن کر ایسے الفاظ کہے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

۴۶:... اِمام نسائیؒ نے سنن میں اِمام حسن بن علیؓ سے روایت کی کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات تعلیم فرمائے تا کہ میں ان کو وتر میں پڑھا کرو: ''اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ'' سے ''تَبَارَکْتَ رَبَّنَا

www.shaheedeislam.com

وَتَعَالَیْتَ" تک۔ اور علامہ رویانی شافعیؒ نے "حلیہ" میں سننِ نسائی سے نقل کیا ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس دُعائے قنوت کے بعد ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

۴۶ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ○

ترجمہ:..."اور حق تعالیٰ شانہ نبیٔ کریم حضرت محمد ﷺ پر صلوٰۃ و سلام نازل فرمائیں۔"

اسی طرح علامہ محبّ الدین طبریؒ نے بھی قنوتِ وتر کے آخر میں اس دُرود شریف کو نقل کر کے کہا ہے، مگر طبریؒ نے "وَسَلَّمَ" کا لفظ ذِکر نہیں کیا۔

۴۷:...ابن السنیؒ نے "عمل الیوم واللیلۃ" میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تھے تو کہا کرتے تھے:

۴۷ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ○

ترجمہ:..."اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر۔"

اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی یہی الفاظ کہتے۔

۴۸:...خطیبؒ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اَسّی^۸۰ مرتبہ دُرود شریف پڑھے، اس کے اَسّی^۸۰ سال کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔ عرض کیا گیا کہ: یا رسول اللہ! آپ پر دُرود شریف

www.shaheedeislam.com

کیسے پڑھا جائے؟ فرمایا کہ: یوں کہا کرے:

۴۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور نبی اور رسول نبیٔ اُمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، اور خوب خوب سلام بھیج۔''

اس کو اَسّی[۸۰] میں سے ایک مرتبہ شمار کرے۔

حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: ''ابنِ جوزیؒ نے اس کو اَحادیثِ واہیہ میں شمار کیا ہے، لیکن دار قطنیؒ نے بھی اس کو بطریقِ مرفوع روایت کیا ہے، اور ابنِ عبداللہ بن نعمانؒ اور حافظ زین الدین عراقیؒ نے تصریح کی ہے کہ دار قطنیؒ کی روایت حسن ہے۔''

اور شیخ عبدالحق دہلویؒ نے اس کو ''جذب القلوب'' میں شرح منہاج سے نقل کیا ہے اور اس کے آخر میں: ''وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا'' کے الفاظ کا اِضافہ کیا ہے۔

۴۹:... ابو یوسف جصاصؒ نے اپنے ''فوائد'' میں حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دُعا ذکر کی جو وقوفِ عرفہ کی حالت میں پڑھی جائے اور اس میں یہ دُرود شریف ذکر کیا:

www.shaheedeislam.com

۴۹ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَلٰئِكَتُهٗ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

ترجمہ:... ’’اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں، اور اس کے فرشتے رحمت بھیجیں نبیٔ اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں۔‘‘

مصنفؒ حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ: ’’صَلَّى اللّٰهُ‘‘ کے بعد ’’تَعَالٰى‘‘ کا لفظ بھی کہنا چاہئے، اگرچہ اصل روایت میں ثبوت کو نہیں پہنچا۔

۵۰:... ابو الشیخ دیلمیؒ نے مسندِ فردوس میں حضرت ابو قرصافہ سے، جن کا نام جندرہ بن حسینہ ہے، اور وہ صحابہ کرامؓ میں سے تھے، رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم، روایت کی ہے کہ: میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ: جو شخص سونے کے لئے اپنے بستر پر جائے اور سورۂ ’’تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ‘‘ پڑھے، پھر چار مرتبہ یہ الفاظ کہے:

۵۰ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”اے اللہ! جو ربّ ہے حل و حرم کا، اور ربّ ہے حرمت والے شہر کا، اور ربّ ہے رُکن و مقام کا، اور ربّ ہے مشعرِ حرام کا، بحرمت ہر اس آیت کے جو آپ نے نازل کی ماہِ رمضان میں، میری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ پاک کو تحیہ و سلام پہنچا دیجئے۔“

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: (اس کے چار مرتبہ پڑھنے پر) اللہ تعالیٰ دو فرشتے مقرّر فرمادیں گے جو میرے پاس آکر کہیں گے کہ فلاں بن فلاں آپ کو ”السلام علیک ورحمۃ اللہ“ کہتا ہے۔ پس میں کہوں گا کہ: ”فلاں بن فلاں کو میری طرف سے سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔“

حافظ ضیاء الدینؒ ”مختارہ“ میں کہتے ہیں کہ: اس حدیث کے بعض راویوں میں کلام ہے۔

۵۱:... حافظ ابنِ بشکوالؒ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس شخص کو چھینک آئے اور وہ یہ دُعا پڑھے:

۵۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝

ترجمہ:... ”اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہر حال میں، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت پر۔“

اللہ تعالیٰ (اس کہنے پر) ایک پرندے کو پیدا فرمائیں گے، اور وہ زیرِ عرش اپنے پَروں کو حرکت دے گا، اور عرض کرے گا کہ: ”یا اللہ! ان

www.shaheedeislam.com

الفاظ کے کہنے والے کی مغفرت فرمادیجئے۔‘‘

علامہ مجدالدین فیروزآبادیؒ اس حدیث کو ذِکر کرکے کہتے ہیں کہ: ’’اس کی سند ’’لا بأس بہٖ‘‘ ہے، البتہ اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد واقع ہے، جس کو بہت سے علماء نے ضعیف کہا، لیکن اِمام مسلمؒ نے بطریقِ متابعت اس سے روایت کی ہے۔‘‘

اور حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: ’’اس قسم کی حدیث دیلمیؒ نے فردوس میں بھی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل کی ہے، لیکن چھینک آنے پر دُرود شریف پڑھنے کے اِستحباب میں علماء کا اختلاف ہے، پس ابوموسیٰ مدینیؒ اور ایک جماعت اس کے اِستحباب کی قائل ہے، اور جو حدیث کہ بیہقیؒ اور دیلمیؒ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’تین موقعوں پر میرا ذِکر نہ کیا جائے، چھینک آنے پر، ذبیحہ کے پاس، اور تعجب کے موقع پر‘‘ یہ حدیث صحیح نہیں، بلکہ اس کی سند میں ایسے لوگ واقع ہیں جو وضعِ حدیث کے ساتھ متہم ہیں۔‘‘ انتھٰی کلام السخاوی۔

۵۲:... فقیہ صالح عمر بن سعیدؒ سے بلاسند مروی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص روزانہ تینتیس[۳۳] بار یہ دُرود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی قبر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے درمیان (پردے) کھول دیں گے۔

۵۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

www.shaheedeislam.com

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی پسندیدہ ہو، اور جس سے آنحضرت ﷺ کا حق ادا ہوجائے۔''

بظاہر یہ دُرود شریف نمبر ۳۹ میں مندرج ہے، لیکن الفاظ کی کمی بیشی کی بنا پر اس کو اَلگ ذکر کیا گیا۔

۵۳:... ابو موسیٰ مدینیؒ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مؤمن کہ شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے، اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچّیس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے، بعد اَزاں ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۵۳ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝

ترجمہ:... ''رحمت نازل فرمائیں اللہ تعالیٰ حضرت محمد نبیٔ اُمی ﷺ پر۔''

اگلا جمعہ نہیں آئے گا کہ اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی، اور جس کو میری زیارت ہوگی، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیں گے۔

حافظ سخاویؒ اس حدیث کو ذِکر کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ: ''یہ حدیث صحیح نہیں ہوگی۔''

اگر کہا جائے: ''جب اِمام سخاویؒ نے صحیح نہ ہونے کی تصریح کردی تو اس کو اِس رسالے میں کیوں درج کیا گیا؟'' جواب یہ ہے کہ صحیح نہ ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ موضوع ہے، کیونکہ شاید اس میں کوئی ضعیف راوی ہوگا، اور حدیث کا ضعیف ہونا فضائلِ اعمال میں اِستحبابِ

www.shaheedeislam.com

عمل سے مانع نہیں، جیسا کہ کئی بار گزر چکا۔

۵۴:...ف:... حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے حاشیہ میں "جذب القلوب" سے نقل کیا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ: جو شخص جمعہ کے دن ہزار بار دُرود شریف پڑھے وہ جب تک مرنے سے پہلے جنت میں اپنی نشست گاہ نہ دیکھ لے، نہیں مرے گا۔ وہ دُرود شریف یہ ہے:

۵۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر ہزار ہزار (یعنی دس لاکھ) مرتبہ۔"

www.shaheedeislam.com

فصلِ اوّل کا خاتمہ

دُرود شریف کی ان روایات کے بیان میں، جن پر بعض محدثین نے موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے، اور وہ تین ہیں:

۵۵:...(۱) ابوموسیٰ مدینیؒ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص شبِ جمعہ میں دس بار یہ دُرود پڑھے:

۵۵ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ، يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ ۝ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى بِالسَّجِيَّةِ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ ۝

ترجمہ:...''اے ہمیشہ فضل کرنے والے مخلوق پر! اے ہاتھوں کو پھیلانے والے عطیات کے ساتھ! اے بلند مرتبہ مواہب والے! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں عادات وخصائل کے اعتبار سے، اور ہماری مغفرت فرما، اے بلندیوں والے! اس شام میں۔''

www.shaheedeislam.com

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکی لکھے گا، اس کے ایک لاکھ گناہ مٹادے گا، اور اس کے ایک لاکھ درجے بلند کرے گا، پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ شخص حضرت اِبراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے ساتھ ان کے قبے میں یکجا ہوگا۔

حافظ سخاویؒ اس کو نقل کرکے کہتے ہیں کہ: ابوموسیٰ نے اس حدیث کو ایسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے، جس میں ایک راوی کو جھوٹا قرار دیا گیا ہے۔

۵۶:... (۲) نیز ابوموسیٰ مدینیؒ نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جو شخص درج ذیل دُرود روزانہ تین مرتبہ اور جمعہ کے دن سو مرتبہ پڑھا کرے، بے شک اس پر تمام خلائق رحمت بھیجے اور قیامت کے دن اس کا حشر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گروہ میں ہو، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کریں گے۔ دُرود شریف یہ ہے:

۵۶ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ○

ترجمہ:... ''اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں، اور اس کے فرشتوں کی، اور اس کے نبیوں کی، اور اس کے رسولوں کی، اور اس کی ساری

www.shaheedeislam.com

مخلوق کی، حضرت محمد ﷺ پر، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ پر اور ان پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔"

حافظ سخاویؒ اس روایت کو ذِکر کرکے لکھتے ہیں کہ: "اس کی تخریج بھی ابوموسیٰ مدینیؒ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی ہے، مگر اس کی سند باطل ہے۔"

۵۷:...(۳) علامہ ابوالفرجؒ نے "کتاب المطرب" میں ابوالحسن بکریؒ، عمارہ بن زید مدنیؒ اور محمد بن اِسحاقؒ سے روایت نقل کی ہے کہ: انہوں نے کہا کہ: دریں اثنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں ایک اَعرابی آئے اور "السلام علیکم" کہا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اَعرابی کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جبریل علیہ السلام نے مجھے اس اَعرابی کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ مجھ پر ایسا دُرود بھیجتا ہے جو اس سے پہلے کسی نے نہیں بھیجا، صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کس طرح دُرود پڑھتا ہے؟ تاکہ میں بھی پڑھا کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! وہ یہ الفاظ کہا کرتا ہے:

۵۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَفِی الْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر اوّلین میں اور آخرین میں، اور ملأ اعلیٰ میں، قیامت کے دن تک۔"

حافظ سخاویؒ اس کو ذِکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ: "یہ حدیث منکر، بلکہ موضوع ہے۔"

www.shaheedeislam.com

فصلِ دوم

دُرود شریف کے ان الفاظ میں جو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تلقین فرمائے، یا خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے گئے، اور ان کی تعداد آٹھ ہے، جیسا کہ آگے آتا ہے، اور اس فصل میں ایک مسئلہ ذکر کیا جائے گا جو اس مقام سے مناسبت رکھتا ہے:

فائدہ حسنہ:

سوال:... اگر کہا جائے کہ علماء نے تصریح کی ہے کہ خواب میں دیکھنے والا جو کچھ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے اس پر عمل نہ کرے، اس لئے نہیں کہ رُویت میں شک ہے، بلکہ اس وجہ سے کہ غیر انبیائے کرام کا اِلہام یا خواب اُمورِ شرعیہ کی معرفت کے اسباب میں سے نہیں۔

جواب:... علامہ فہامہ میر جمال الدین محدث رحمۃ اللہ علیہ "روضۃ الاحباب" میں فرماتے ہیں کہ: "خواب دیکھنے والا آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ اَحکام میں سے سنے اس پر عمل نہ کرے۔" اَحکام کی قید لگانا اس پر دَلالت کرتا ہے کہ غیر اَحکام میں اس پر عمل جائز ہے، جیسا کہ فضائلِ اعمال، کیونکہ فقہی روایات میں قید لگانا اس پر دَلالت کرتا ہے کہ جہاں یہ قید نہ پائی جاتی ہو، وہاں یہ حکم نہیں۔

www.shaheedeislam.com

نیز علماء نے اَحکامِ فقہیہ میں تشدید فرمائی ہے، یہاں تک ان میں حدیثِ ضعیف کو بھی قبول نہیں کرتے، بخلاف فضائل کے، کہ ان میں تسامح کرتے ہیں اور حدیثِ ضعیف کو ان میں حجت شمار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دُرود شریف کی جو کیفیات منقول ہیں، ان کو علماء نے اپنے رسائل میں درج کیا ہے، جیسا کہ آگے آتا ہے۔

۵۸:...(۱) حافظ سخاویؒ نے ''قولِ بدیع'' میں کہا ہے کہ: ''طبرانیؒ نے اپنی ''کتاب الدعاء'' میں ذکر کیا ہے کہ: میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، اس صفت پر جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات سے پہنچی ہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح سلام عرض کیا: ''السلام علیک ایھا النبی ورحمة الله وبرکاته'' پھر عرض کیا کہ: مجھے حق تعالیٰ شانہٗ نے چند کلمات اِلہام فرمائے ہیں جن کو میں کہا کروں، فرمایا: کیا کلمات ہیں؟ عرض کیا کہ: یہ کلمات ہیں:

۵۸ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَکَ وَلَکَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یَحْمَدْکَ وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

www.shaheedeislam.com

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! آپ کے لئے حمد ہے ان لوگوں کی تعداد میں جنھوں نے آپ کی حمد کی۔ اور آپ کے لئے حمد ہے ان لوگوں کی تعداد میں جنھوں نے آپ کی حمد نہیں کی، اور آپ کے لئے حمد ہے جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں کہ آپ کی حمد کی جائے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں جو آپ ﷺ پر دُرود پڑھیں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر دُرود شریف نہ پڑھیں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں کہ آپ ﷺ پر دُرود شریف پڑھا جائے۔''

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کے دندان مبارک (ثنایا) ظاہر ہوگئے، اور میں نے دیکھا کہ دندان مبارک کے درمیان جو فاصلہ تھا اس سے نور ظاہر ہوا۔

اس خواب کا قصہ طویل ہے، یہاں قدرِ مقصود پر اِکتفا کیا گیا۔'' (سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

۵۹:...(۲) علامہ فاکہانی مالکیؒ کہتے ہیں کہ: مجھے دُرود شریف کے یہ الفاظ اِلہام ہوئے تھے، پس اہلِ علم کی ایک جماعت نے ان کو مجھ سے لکھ کر یاد کیا، بعد ازاں مجھے خبر دی گئی کہ ہمارے مالکی حضرات میں

www.shaheedeislam.com

سے بعض طلبہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ منبرِ رسول پر ان الفاظ کے ساتھ دُرود بھیج رہے ہیں، والحمدللہ علیٰ ذالک، وہ الفاظ یہ ہیں:

۵۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہِ الظُّلَمُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّکُلِّ الْاُمَمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّیَادَۃِ وَالرِّسَالَۃِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِکَمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ لَا تُنْتَھَکُ فِیْ مَجْلِسِہِ الْحُرُمُ وَلَا یَقْضِیْ عَمَّنْ ظَلَمَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ إِذَا مَشٰی تُظَلِّلُہُ الْغَمَامَۃُ حَیْثُ مَا یَمَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

www.shaheedeislam.com

انشقّ لہٗ القمرُ وکلّمہٗ الحجرُ وأقرّ برسالتِہٖ وصمّمَ ○ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سیّدنا محمّدنِ الّذی أثنٰی علیہِ ربّ العزّۃِ نصًّا فِی سائرِ القدمِ ○ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سیّدنا محمّدنِ الّذی صلّٰی ربُّنا فی محکمِ کتابِہٖ وأمرأن یُّصلّٰی علیہِ ویُسلّمَ ○ صلّی اللّٰہُ تعالٰی علیہِ وعلٰی آلِہٖ وأزواجِہٖ ما انہکّتَ الدّیمُ ○ وَ ماجرّتْ علی المُذنبِینَ اذیالُ الکرمِ ○ وسلّمَ تسلیمًا وّشرّفَ وکرّمَ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کے نور سے تاریکیاں چھٹ گئیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کو تمام اُمتوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کو لوح وقلم کی تخلیق سے پہلے سیادت و رسالت کے لئے چن لیا گیا۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو افضل ترین اخلاق و خصائل کے ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو جوامع الکلم (جامع

www.shaheedeislam.com

کلمات) اور خاص حکمتوں کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کی مجلس میں لوگوں کی حرمتیں پامال نہیں کی جاتی تھیں اور جو ظلم کرنے والے سے بدلہ نہیں لیتے تھے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن پر چلتے وقت بدلی سایہ کرتی تھی جہاں کا آپ ﷺ قصد فرمائیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کے لئے چاند دولخت ہوا، جن سے پتھروں نے باتیں کیں اور آپ ﷺ کی رسالت کا اقرار کیا اور تصدیق کی۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کی رَبّ العزّت نے تعریف وثنا فرمائی تمام گزشتہ زمانوں میں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن پر صلوٰۃ بھیجی اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم کتاب میں، اور حکم فرمایا کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجا جائے۔ اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و ازواج پر، جب تک بارشیں برستی ہیں، اور جب تک گناہ گاروں پر جود و کرم کے دامن وسیع ہیں، اور سلام بھیجیں خوب خوب سلام اور آپ ﷺ کی تشریف وتکریم فرمائیں۔'' (فاکہانی کا کلام ختم ہوا)۔

۶۰:... (۳) حافظ سخاویؒ ''قولِ بدیع'' میں فرماتے ہیں کہ: بعد ازاں میں ایک اور دُرود شریف سے واقف ہوا، جس کے بارے میں ہمارے بعض معتمد شیوخ نے افادہ فرمایا کہ اس کا ایک قصہ ہے، جس کا مقتضا یہ ہے کہ یہ دُرود شریف اگر ایک مرتبہ پڑھا جائے تو دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر ہے، مگر ان معتمدِ مذکور نے اس قصے کو بیان نہیں کیا، اور وہ دُرود شریف یہ ہے:

www.shaheedeislam.com

۶۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ ○ وَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ ○ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ ○ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ ○ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِیْطُ بِالْحَدِّ ○ صَلَاةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ○ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جن کا نور مخلوق سے پہلے تھا، اور جن کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت تھا، (رحمت نازل فرما آپ ﷺ پر) ان لوگوں کی تعداد میں جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے اور جو باقی ہیں، اور جو سعید ہیں ان میں سے اور جو شقی ہیں، ایسی رحمت جو گنتی کو ختم کردے، اور جو آخری حد کو محیط ہوجائے، ایسی رحمت جس کی نہ کوئی غایت ہو، نہ انتہا، نہ اس کی حد ہو، نہ ختم ہونا، ایسی رحمت جو دائم رہے آپ کے دوام کے ساتھ، اور آپ ﷺ کے آل و اصحاب پر بھی اسی طرح، والحمد للہ علیٰ ذالک۔'' (یہاں تک سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)۔

سخاویؒ نے جس قصے کی طرف اشارہ کیا ہے، شیخ ابنِ حجر مکیؒ نے اس قصے کو ذِکر کیا ہے، اور کہا ہے کہ اولیائے کرام میں سے ایک بزرگ تھے

www.shaheedeislam.com

جو ہر شب میں دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کا معمول رکھتے تھے، ایک بار وہ بیمار ہوگئے، اور اپنا یہ وظیفہ یعنی دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے سے عاجز آ گئے، اس سے ان کو سخت تشویش اور غم ہوا، ایک شب خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ: یہ دُرود شریف ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو، تمہارے لئے دس ہزار کے وظیفے کے قائم مقام ہوجائے گا۔ وہ خواب سے بیدار ہوئے تو یہ دُرود شریف ان کو یاد تھا، یہ دُرود شریف وہی ہے جو اُوپر گزرا یعنی: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ ....الخ“۔

۶۱:... (۴) علامہ کمال الدین دمیریؒ نے شرح منہاج میں شیخ ابوعبداللہ بن نعمانؒ سے نقل کیا ہے کہ: وہ فرماتے ہیں کہ: مجھے سو مرتبہ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، آخری مرتبہ میں، میں نے دریافت کیا کہ: یا رسول اللہ! کونسا دُرود شریف آپ پر پڑھنا افضل ہے؟ ارشاد فرمایا کہ: یہ پڑھا کرو:

۶۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ ○ وَعَیْنَیْہِ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، کہ بھر دیا آپ نے ان کے دِل کو اپنے جلال سے، اور ان کی

www.shaheedeislam.com

آنکھوں کو ان کے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شاد مان اور مؤید ومنصور ہو گئے۔''

۶۲:...(۵) علامہ ابوعبداللہ قسطلانیؒ نے نقل کیا ہے کہ: مجھے خواب میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی، ارشاد فرمایا کہ: یہ دُرود شریف پڑھا کرو:

۶۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۝ وَهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ۝ وَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ ۝ وَّجَنِّبْنَا اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ ۝ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ ۝ حَتّٰى لَا نَنْقَلِبَ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، اور عطا کر ہم کو اے اللہ! اپنے رزقِ حلال، طیب اور مبارک سے اس قدر کہ آپ بچالیں اس کے ذریعہ ہمارے چہروں کو، آپ کی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے، اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ! راستہ آسان، بغیر مشقت اور تکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے، اور بچا ہم کو اے اللہ! حرام سے، خواہ جہاں کہیں بھی ہو، اور جس کے پاس بھی ہو، اور آڑ بنادے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان، اور بند کردے ہم سے ان کے ہاتھوں کو، اور پھیر دے ہم سے ان کے دِلوں کو، یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل وحرکت مگر اس چیز میں جو آپ کو راضی کرے، اور ہم مدد نہ لیں آپ کی نعمت کے ساتھ مگر اسی چیز پر جو آپ کو محبوب ہو، اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے ایسا ہی کر!''

۶۳:...(۶) علامہ شیرویہؒ فرماتے ہیں کہ: میں نے عبداللہ مکیؒ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ: میں نے ابوالفضل بن زیرک قومسائیؒ سے سنا کہ: انہوں نے فرمایا کہ: خراسان سے ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا کہ: میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، میں اس وقت مدینہ منوّرہ کی مسجد شریف میں تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب تو اپنے ملک میں جائے[1] تو ابوالفضل بن زیرک کو ہمارا سلام کہنا۔ ابوالفضلؒ کہتے ہیں کہ: میں نے اس شخص سے کہا کہ: اے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد! تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آنحضرت

(۱) اصل نسخے میں یہ لفظ ہے: ''چوں بری تو در ہلاک'' مگر شاید یہ سبقتِ قلم ہے، اصل لفظ یہ ہوں گے: ''چوں برسی تو در ملک خود'' یعنی جب تو اپنے ملک میں پہنچے، واللہ اعلم۔ مترجم

www.shaheedeislam.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب شریف کی ایسی رضا و اِحسان کا سبب کیا چیز ہے؟ اس شخص نے کہا کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ہے کہ: وہ ہم پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے زیادہ دُرود شریف بھیجتے ہیں۔ پھر اس شخص نے مجھ سے کہا کہ: آپ جو دُرود شریف روزانہ پڑھا کرتے ہیں، اس کو بیان فرمایئے! میں نے کہا کہ: میں یہ دُرود شریف پڑھا کرتا ہوں:

۶۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ○ جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبیٔ اُمی پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جزا دے اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کو ہماری جانب سے، جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔''

پس اس شخص نے یہ دُرود شریف مجھ سے یاد کیا، اور قسم کھائی کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام سے قبل نہ میں آپ کو جانتا تھا، اور نہ آپ کا نام جانتا تھا۔ ابوالفضلؒ کہتے ہیں کہ: میں نے اس شخص کی خدمت میں کچھ ہدیہ دُنیا کا پیش کیا، مگر اس نے قبول نہیں کیا، اور غائب ہوگیا، دوبارہ میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

۶۴:...(۷) علامہ فاکہانیؒ اپنی کتاب ''فجرِ منیر'' میں ذکر کرتے ہیں کہ: مجھے شیخ صالح موسیٰ ضریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ: ایک دفعہ میں

www.shaheedeislam.com

دریائے شور میں کشتی پر سوار ہوا، پس ایسی بادِ مخالف چلی جس کی وجہ سے کم لوگ غرق ہونے سے نجات پاتے ہیں، اسی حالت میں مجھے اُونگھ آگئی، خواب میں حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اہلِ کشتی سے کہو کہ ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھیں:

۶۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بُرائیوں اور گناہوں سے پاک کردیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کردیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادیں، دُنیا کی زندگی میں بھی

www.shaheedeislam.com

اور مرنے کے بعد بھی۔“

موسیٰ ضریرؒ فرماتے ہیں کہ: میں بیدار ہوا، اور اہلِ کشتی کو اس خواب کی خبر دی، چنانچہ ہم نے یہ دُرود شریف پڑھنا شروع کیا، ابھی تین سو مرتبہ پڑھا تھا کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے ہماری مشکل حل کردی، اور اس دُرود شریف کی برکت سے ہوا کو ساکن کردیا۔

شیخ مجدالدین فیروزآبادیؒ نے بھی اس دُرود شریف کو ”کتاب الصلوٰۃ والبشر علیٰ سیّد البشر صلی اللہ علیہ وسلم“ میں نقل کیا ہے۔ اور اس دُرود شریف کو درج کرنے کے بعد حسن بن علی اسوائی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جو شخص اس دُرود شریف کو کسی مہم، کسی آفت اور کسی مصیبت میں ہزار مرتبہ پڑھے، حق تعالیٰ شانہٗ اس کی مشکل کشائی فرمائیں گے، اور اس مصیبت کو ٹال دیں گے۔

۶۵:...(۸) شیخ شہاب الدین ابن حجلہ حنفیؒ نے ذکر کیا ہے کہ: ایک صالح بزرگ نے فرمایا کہ: جب ان کے محلے میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی، تو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا، اور آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایتِ حال عرض کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ: یہ دُعا پڑھا کرو:

۶۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِيْمِ الْبَلَاءِ فِي النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

www.shaheedeislam.com

مِمَّا تَخَافُ وَتَحْذَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ عَدَدَ ذُنُوْبِنَا حَتّٰی تُغْفَرَ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَفَّعْتَ نَبِیَّکَ فِیْنَا فَاَمْھِلْنَا وَ عَمَّرْتَ بِنَا مَنَازِلَنَا فَلَا تُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

ترجمہ:... ”اے اللہ! ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں طعن و طاعون سے، اور جان و مال اور اہل و عیال میں عظیم مصیبت سے، اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے، ان چیزوں سے جن سے تو خوف اور اندیشہ رکھتا ہے، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، بعدد ہمارے گناہوں کے یہاں تک کہ وہ بخش دیئے جائیں۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اور اللہ تعالیٰ صلوٰۃ وسلام نازل فرمائیں حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اے اللہ! جس طرح آپ نے اپنے نبی ﷺ کو ہمارے حق میں شفیع بنایا ہے پس ہم کو مہلت عطا فرما، اور آپ نے ہمارے گھروں کو آباد فرمایا ہے، پس ہمیں ہمارے گناہوں کی نحوست کی وجہ سے ہلاک نہ فرما، یا ارحم الراحمین!“

www.shaheedeislam.com

فصلِ سوم

دُرود شریف کے ان الفاظ میں، جو حضراتِ صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اجمعین کے کلام سے منقول ہیں، اور یہ فصل دو قسموں پر مشتمل ہے، پہلی قسم ان الفاظ میں جو صحابہ کرامؓ سے منقول ہیں اور یہ تیرہ ہیں:

٦٦:...(ا) طبرانیؒ نے اپنی معجم میں سلامہ کندیؒ سے روایت کیا ہے کہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لوگوں کو اس دُرود شریف کے پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے:

٦٦ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا ○ اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ ○ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ ○ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ

www.shaheedeislam.com

نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ ۞ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ ۞ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ ۞ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ ۞ حَتّٰى

اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ ۞ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ

بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ

وَاَنْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَ

نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ ۞ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ ۞ وَخَازِنُ

عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ ۞ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ ۞ وَ

بَعِيْثُكَ نِعْمَةً ۞ وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۞ اَللّٰهُمَّ

اَفْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ ۞ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ

مِنْ فَضْلِكَ ۞ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ ۞ مِّنْ

فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ

اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَاءَهٗ ۞ وَاَكْرِمْ

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ ۞ وَاَتْمِمْ نُوْرَهٗ ۞ وَاجْزِهٖ مِنِ

انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ۞

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ حُجَّةٍ وَّ

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ۞

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ''اے اللہ! اے زمین کے حصوں کو بچھانے والے! اور بلند آسمانوں کو پیدا کرنے والے! اور اے دِلوں کو ان کی فطرت پر ڈھالنے والے! ان کے شقی کو بھی اور سعید کو بھی، آپ اپنی عمدہ ترین رحمتیں اور بڑھتی ہوئی برکتیں اور اپنی انتہائی شفقتیں نازل فرمایئے اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر، جو اپنے سے پہلے رسولوں اور نبیوں کو ختم کرنے والے (خاتم الانبیاء) ہیں، اور جو بند دروازوں کو کھولنے والے ہیں، اور جو کلمۂ حق کے ذریعہ حق کا اعلان کرنے والے ہیں، جیسا کہ آپ ﷺ پر ذمہ داری ڈالی گئی تھی، پس آپ ﷺ آپ کے حکم کے مطابق، آپ کی فرمانبرداری کے ذریعہ اُٹھے، آپ کی مرضیات میں کمر ہمت چست باندھ کر، نہ آپ ﷺ کے قدم پیچھے ہٹے، اور نہ آپ ﷺ کے عزم میں کوئی کمزوری آئی، وہ آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے تھے، آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے تھے، آپ کے اَحکام کے نافذ کرنے میں سب کچھ کر گزرے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے روشنی حاصل کرنے والوں کے لئے روشنی کا شعلہ روشن کر دیا، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں پہنچا دیتی ہیں اس کے اہل کو ان کے اسباب تک۔ آپ ﷺ کے ذریعہ دِلوں کو ہدایت نصیب ہوئی، فتنوں اور گناہوں کے سیلاب کے بعد، اور آپ ﷺ نے راہ سیدھی کر دی واضح کرنے والے نشانات کی، اسلام کی روشن قندیلوں کی اور چمکتے ہوئے اَحکام کی، پس آنحضرت ﷺ آپ کے لائقِ اعتماد امین ہیں، اور آپ کے مخزونِ علم کے خازن ہیں، اور قیامت کے دن آپ کے مقرّر کئے ہوئے گواہ ہیں، اور آپ ﷺ ایسی شخصیت ہیں جن کو آپ نے نعمت بنا کر بھیجا، اور آپ کے رسولِ برحق ہیں جن کو رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنی جنتِ عدن میں آپ ﷺ کو کشادہ جگہ مرحمت فرما اور آپ ﷺ کو اپنے فضل وکرم سے کئی گنا جزائے خیر عطا فرما، جو آپ ﷺ کے لئے نہایت

www.shaheedeislam.com

خوشگوار ہو، ان میں ذرا سی کدورت نہ ہو۔ آپ ﷺ کو اپنے لائقِ رشک ثواب کی کامیابی عطا فرما، اور ان پر اپنی بلند پایہ بڑی عطائیں مکرّر مبذول فرما۔ اے اللہ! آپ ﷺ کی عمارت کو تمام عمارت والوں کی عمارتوں سے اُونچا کردے، اور آپ ﷺ کو اپنے پاس نہایت اکرام کا ٹھکانا اور مہمانی عطا فرما، اور آپ ﷺ کے نور کو پورا کردے، اور آپ ﷺ کو جزا عطا فرما، جب سے آپ نے آنحضرت ﷺ کو اس طرح مبعوث فرمایا کہ آپ ﷺ کی شہادت مقبول تھی، آپ ﷺ کے ارشادات پسندیدہ تھے، آپ ﷺ عدل کے ساتھ کلام فرماتے تھے، فیصلہ کن بات کہتے تھے، اور پُرعظمت حجت و برہان کے مالک تھے۔"

اس دُرود شریف کو حافظ سخاویؒ نے "قولِ بدیع" میں، علامہ قسطلانیؒ نے "مواہب" میں اور حافظ سیوطیؒ نے اپنے "اذکار" میں اسی طرح ذکر کیا ہے، مگر "مواہب" میں "بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ" کے الفاظ نہیں ہیں۔

۶۶-الف:...ف:... حافظ سخاویؒ "قولِ بدیع" میں لکھتے ہیں کہ: اس حدیث کو طبرانیؒ کے علاوہ ابنِ ابی عاصمؒ نے، سعید بن منصورؒ نے، طبریؒ اپنی کتاب "تہذیب الآثار" کی مسندِ طلحہ میں، ابوجعفر احمد بن سنان قطانؒ نے، یعقوب بن شیبہؒ نے اخبارِ علیؓ میں، ابنِ فارسؒ نے اور ابنِ بشکوالؒ نے بھی روایت کیا ہے، اور علامہ ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ: اس کے رِجال صحیح کے رِجال ہیں، مگر سلامہؒ کی روایت حضرت علیؓ سے مرسل ہے، کیونکہ اس کے مرسل کا سماع حضرت علیؓ سے معلوم نہیں، نیز اس حدیث کو ابنِ عبدالبرؒ نے دُوسری سند سے بطریق ابی بکر بن ابی شیبہؒ

www.shaheedeislam.com

روایت کیا ہے، اور اس حدیث کے آخر میں ''بُرْھَانٌ عَظِیْمٌ'' کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے:

۶۶ الف اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ وَاَوْلِیَاءَ مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ ○ وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْہُ السَّلَامَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! ہم کو آپ ﷺ کی بات سننے والے، آپ ﷺ کی اطاعت کرنے والے، آپ ﷺ کے مخلص دوست اور آپ ﷺ کے رفقائے مصاحبین بنا۔ اے اللہ! اور ہماری طرف سے آپ ﷺ کو سلام پہنچادے، اور آپ ﷺ کے سلام کا جواب ہمیں عطا فرما۔''

(حافظ سخاویؒ کا کلام ختم ہوا)

۶۷:...(۲) حافظ سخاویؒ نے ''قولِ بدیع'' میں کہا ہے کہ: صاحبِ شفا نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جب وہ یہ آیتِ شریفہ تلاوت فرماتے:

۶۷ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

ترجمہ:... ''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔''

(ترجمہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

www.shaheedeislam.com

تو کہا کرتے تھے:

۶۷ الف لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْكَ صَلَوَاتُ اللهِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ ۝ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

ترجمہ:... ”اے اللہ! اے میرے ربّ! میں آپ کے ارشاد پر لبیک کہتا ہوں اور تعمیلِ ارشاد کے لئے حاضر ہوں، احسان کرنے والے، رحم کرنے والے اللہ کی رحمتیں ہوں، اور ملائکہ مقربین کی اور انبیائے کرام کی، اور صدیقین، شہداء اور صالحین کی، اور وہ تمام چیزیں جو تیری تسبیح کہتی ہیں، اے ربّ العالمین! (ان سب کی دُعائے رحمت ہو) حضرت محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو نبیوں کے خاتم ہیں، رسولوں کے سردار ہیں، متقیوں کے امام ہیں، ربّ العالمین کے رسول ہیں، گواہی دینے والے، بشارت دینے والے اور آپ کی طرف آپ کے حکم سے بلانے والے ہیں، سراجِ منیر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو۔“

حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ حاشیہ میں ”مواہب لدنیہ“ سے نقل

www.shaheedeislam.com

کرتے ہیں کہ: روایت کیا گیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ جنازہ پڑھ چکے تو لوگ نہیں جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے میں کیا پڑھیں، انہوں نے ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا، حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: حضرت علیؓ سے پوچھو، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: پہلے یہ آیتِ شریفہ پڑھو: ''ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی'' الآیۃ پھر مذکورہ بالا دُرود شریف پڑھو۔ یہ روایت زین الدین بن حسین مراغیؒ نے اپنی کتاب ''تحقیق النصرۃ'' میں ذکر کی ہے۔ ''مواہب لدنیہ'' میں اس کو وفاتِ نبوی کے ذیل میں ذکر کیا ہے۔

۶۸:... (۳) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف بھیجتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے:

۶۸ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا ○ وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰى ○ كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما، اور آپ کے بلند درجے کو مزید بلند فرما، اور دُنیا و آخرت میں آپ ﷺ کی ہر درخواست کو منظور فرما، جیسا کہ آپ نے (درجہ) دیا حضرت

www.shaheedeislam.com

ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو۔"

حافظ سخاویؒ "قولِ بدیع" میں کہتے ہیں کہ: "اس حدیث کو روایت کیا ہے عبد بن حمیدؒ نے اپنی مسند میں، اور عبدالرزّاقؒ اور اِسماعیل قاضیؒ نے، اور اس کی سند جید، قوی اور صحیح ہے۔"

(۴) ابنِ ماجہؒ نے اپنی سنن میں بطریقِ موقوف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے وہ دُرود شریف روایت کیا ہے جو فصلِ اوّل کے تیس نمبر پر گزر چکا ہے، اور وہاں یہ بھی گزر چکا ہے کہ علماء رحمہم اللہ کا اس کے مرفوع یا موقوف ہونے میں اختلاف ہے، اور اس کی اسناد کا موقوف ہونا معروف ہے۔

۶۹:... (۵) عبدالرزّاقؒ نے اپنی "جامع" میں ابنِ طاؤسؒ کے طریق سے روایت کیا ہے ابوبکر محمد بن عمرو حزمؒ سے، اور انہوں نے ایک صحابیؓ سے کہ وہ یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

۶۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج و ذُرّیت پر، جیسا کہ آپ

www.shaheedeislam.com

نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

ابنِ طاؤسؒ اس دُرود شریف کو نقل کرکے کہتے تھے کہ: ''میرے والد ماجد بھی یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔''

۰۷:... (۶) اسماعیل قاضیؒ نے حضرت یزید بن عبداللہؒ سے روایت کی ہے کہ: لوگ یعنی صحابہؓ و تابعینؒ ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھنا پسند کرتے تھے:

۷۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد نبیٔ اُمی علیہ السلام پر۔''

ابوالقاسم تیمیؒ نے اپنی ''ترغیب'' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ: انہوں نے زید بن وہبؒ سے فرمایا کہ: اے زید! جمعہ کے دن ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنا نہ چھوڑو، یہ کہا کرو:

۷۰ الف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۝

حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: اس حدیث کی سند میں لین (ذرا سی

www.shaheedeislam.com

کمزوری) ہے، لیکن اس کی مؤید وہ حدیث ہے کہ جو ابنِ شاہینؒ، ابوموسیٰ مدینیؒ، ابن النعمانؒ اور دُوسرے حضرات نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ہزار بار دُرود شریف پڑھے، وہ نہیں مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔

اور ابوعبدالرحمٰن مقریؒ سے مروی ہے کہ: وہ فرماتے تھے کہ: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ خلاد بن کثیرؒ جب نزع کی حالت میں تھے، تو ان کا تکیے کے نیچے سے ایک رُقعہ ملا جس میں لکھا تھا کہ: ''یہ رُقعہ خلاد بن کثیر کے لئے دوزخ سے براءۃ کا پروانہ ہے'' لوگوں نے ان کے اہلِ خانہ سے پوچھا کہ: یہ کیا عمل کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ: ان کا معمول تھا کہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ''۔ سخاویؒ کا کلام ختم ہوا، واللہ تعالیٰ اعلم!

۷۱:...(۷) قاضی عیاضؒ نے ''شفا'' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ اپنے تشہد میں یہ الفاظ کہا کرتے تھے:

۷۱ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

www.shaheedeislam.com

مَنْ غَابَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَهِدَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ ○ وَاغْفِرْ لِاَهْلِ بَيْتِهٖ ○ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَمَا وَلَدَا وَارْحَمْهُمَا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○

ترجمہ:...’’سلام ہو اللہ تعالیٰ کے نبی پر، سلام ہو اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں پر، سلام ہو رسول اللہ پر، سلام ہو حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ پر، سلام ہو ہم پر اور مؤمن مردوں اور عورتوں پر، جو ان میں سے غائب ہیں اور جو حاضر ہیں، اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کی بخشش فرما، اور آپ ﷺ کی شفاعت کو قبول فرما، اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت کی مغفرت فرما، اور میری اور میرے والدین کی اور ان کی اولاد کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔‘‘

اس کو نقل کر کے قاضی عیاضؒ لکھتے ہیں کہ: ’’اس کی سند پر نظر کرلی جائے‘‘، یعنی ثابت ہے یا نہیں؟ اور حافظ سخاویؒ ’’قولِ بدیع‘‘ میں کہتے ہیں کہ ’’وَلِوَالِدَیَّ‘‘ کا لفظ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ نے تشہد کی تعلیم کے لئے فرمایا، اپنے والدین کے لئے دُعا کے طور پر نہیں، کیونکہ احادیث میں صحیح طور پر ثابت ہے کہ ان کے والد کا انتقال کفر پر ہوا۔

۷۲:...(۸) ابنِ بشکوالؒ نے بہ سندِ ضعیف حضرت ابنِ عباس رضی

www.shaheedeislam.com

اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ وہ اپنے تشہد میں یہ کہا کرتے تھے:

۷۲ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مِّنَ اللّٰهِ ۝ وَعَلَيْنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَنُسَلِّمَ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا ۝ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

ترجمہ:... ''سلام ہو آپ پر اے نبی! اللہ تعالیٰ کی جانب سے رحمت و برکت ہو، اور ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجیں اور خوب خوب سلام بھیجیں، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام نازل فرمائیں۔''

۷۳:...(۹) حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ جب نمازِ تہجد سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

۷۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَائِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ ۝ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

www.shaheedeislam.com

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ عَطَائِكَ ○ فَادْعُوكَ تَعْظِيمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيزًا لِّمَوْعُودِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِي اَدَاءِ حَقِّهِ قِبَلَنَا ○ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيضَةً نِافْتَرَضْتَهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلَآئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِحْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُورَهٗ وَاَدِمْ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

www.shaheedeislam.com

اجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ
النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا ۝ وَاَكْثَرَهُمْ اَزْرًا ۝ وَ
اَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً
وَّ اَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ
ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا
وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا ۝ وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْأَلَةً
وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا
عِنْدَكَ رَغْبَةً ۝ وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَةِ الْفِرْدَوْسِ
مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ
سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ
اُمَّتِهٖ شَفَاعَةً يَّغْبِطُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝
وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ
فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا ۝ وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِيْ

www.shaheedeislam.com

الْمُهْتَدِيْنَ سَبِيْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا
لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا ○ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا
فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ
وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا آمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ وَلَا
تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ
تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَائِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى
الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَتَلَا آيَاتِكَ
وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ ○ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفَا
بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ
وَنَهٰى عَنْ مَّعَاصِيْكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ
تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ ○ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ

www.shaheedeislam.com

تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى

رُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ

وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ ○ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا

ذُكِرَ ○ صَلَاةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ

مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ ○ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ

اَجْمَعِيْنَ ○ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ

اِسْرَافِيْلَ وَعَلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ

وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ

بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَاَتِمَّ اَفْضَلَ مَا

اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ

www.shaheedeislam.com

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۝ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

ترجمہ:... ’’اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے بطفیل آپ سے مانگے جانے والے افضل ترین سوال کے، اور بطفیل آپ کے اس اسم پاک کے جو اپنے اسمائے مبارکہ میں سے آپ کو سب سے زیادہ محبوب ومکرّم ہے، اور بطفیل اس کے جو آپ نے ہم پر احسان فرمایا، ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ، اوران کے ذریعہ آپ نے ہمیں گمراہی سے بچالیا اور آپ نے ہمیں ان پر دُرود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا، اور آپ نے ہمارے دُرود شریف پڑھنے کو درجہ اور کفارہ اور لطف واحسان کا ذریعہ بنایا اپنی عطا سے، پس میں آپ سے دُعا کرتا ہوں تعظیم کرتے ہوئے آپ کے حکم کی، اور پیروی کرتے ہوئے آپ کی وصیت کی، اور پورا کرنے کے لئے آپ کے موعود کو اس چیز کے ساتھ جو ہم پر ہمارے نبی ﷺ کے لئے آپ ﷺ کے اس حق کے ادا کرنے میں ہمارے ذمہ واجب ہے، اور آپ نے حکم فرمایا بندوں کو آپ ﷺ پر دُرود شریف پڑھنے کا بطور فریضے کے جو آپ نے ان پر فرض کردیا ہے، پس ہم آپ سے سوال کرتے ہیں آپ کے چہرے کے جلال اور آپ کے نورِ عظمت کے طفیل کہ آپ اور آپ کے فرشتے رحمت بھیجیں حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے، آپ کے رسول،

www.shaheedeislam.com

آپ کے نبی اور آپ کے برگزیدہ ہیں، افضل سے افضل رحمت جو آپ نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھی بھیجی ہو، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! آپ ﷺ کے درجے کو بلند فرما، آپ ﷺ کے مقام کی تکریم فرما، آپ ﷺ کی میزان کو بھاری فرما، آپ ﷺ کو ثوابِ عظیم عطا فرما، آپ ﷺ کی حجت کو غالب کر، آپ ﷺ کی ملت کو ظاہر فرما، آپ ﷺ کے نور کو روشن فرما، آپ ﷺ کی ذُرّیت اور اہلِ بیت کو ایسی چیز پر ہمیشہ قائم و دائم رکھ جس سے آپ ﷺ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور آپ ﷺ کو عظمت عطا فرما ان انبیائے کرام میں جو آپ ﷺ سے پہلے ہو گزرے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو ایسا بنا کہ آپ ﷺ کے پیروکار تمام نبیوں سے زیادہ ہوں، آپ ﷺ کی طاقت ان سب سے بڑھ کر ہو، آپ ﷺ کی کرامت اور نور ان سب سے افضل ہو، آپ ﷺ کا درجہ ان سب سے اُونچا ہو، جنت میں آپ ﷺ کی منزل ان سب سے کشادہ ہو، آپ ﷺ ان سب سے ثواب میں افضل ہوں، مجلس میں سب سے اقرب ہوں، مقام میں سب سے ثابت قدم ہوں، کلام میں سب سے زیادہ دُرست گو ہوں، سوال میں سب سے زیادہ کامیاب ہوں، تیرے پاس آپ ﷺ کا حصہ سب سے افضل ہو، تیرے پاس کی چیزوں میں سب سے زیادہ رغبت رکھنے والے ہوں، اور فردوسِ بریں کے اعلیٰ ترین بالاخانوں میں آپ ﷺ کو اُتار۔ اے اللہ! بنا حضرت محمد ﷺ کو سب سے زیادہ سچ کہنے والے، سب سے زیادہ کامیاب سوال کرنے والے، سب سے پہلے شفاعت کرنے والے، اور سب سے افضل جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو۔ اور آپ ﷺ کو شفیع بنا آپ ﷺ کی اُمت کے حق میں، ایسی شفاعت کے ساتھ جس پر اوّلین و آخرین رشک

www.shaheedeislam.com

کریں، اور جب آپ، اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے چھانٹی کریں تو حضرت محمد ﷺ کو ان لوگوں میں سے بنا جو سب سے زیادہ سچ کہنے والے ہوں، سب سے زیادہ نیکوکار ہوں، اور سب سے زیادہ راہِ ہدایت پانے والے ہوں۔ اے اللہ! ہمارے نبی ﷺ کو ہمارے لئے پیش رو بنا، اور آپ ﷺ کے حوض کو ہماری حاضری کی جگہ بنا۔ اے اللہ! آپ ﷺ کے گروہ اور آپ ﷺ کی جماعت میں ہمارا حشر فرما، ہمیں آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرما، ہمیں آپ ﷺ کی ملت پر وفات دے۔ اے اللہ! ہمیں اور ہمارے نبی ﷺ کو جمع کر دیجئے، جیسا کہ ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے ہیں اور آپ ﷺ کی زیارت نہیں کی، اور ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان جدائی نہ ہو یہاں تک کہ آپ ہمیں داخل فرمادیں آنحضرت ﷺ کے داخل ہونے کی جگہ (بہشت میں) اور ہمیں آپ ﷺ کے رفقاء میں شامل فرمادیجئے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ، اور کیا ہی خوب رفیق ہیں یہ حضرات۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو ہدایت کے نور ہیں، خیر کے قائد ہیں، رُشد کی دعوت دینے والے ہیں، نبیِٔ رحمت ہیں، متقیوں کے امام ہیں، اور رَبّ العالمین کے رسول ہیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے پہنچائے آپ کے پیغامات، اور تلاوت کی آپ کی آیات کی، اور خیرخواہی کی آپ کے بندوں کی، اور قائم کیں آپ کی حدود، اور وفا کیا آپ کا عہد، اور نافذ کیا آپ کا حکم، اور حکم دیا آپ کی اطاعت کا، اور منع کیا آپ کی نافرمانیوں سے، اور دوستی رکھی آپ کے دوست سے، جس کی دوستی کو آپ محبوب رکھتے ہیں، اور دُشمنی کی آپ کے دُشمن سے، جس سے دُشمنی کو آپ محبوب رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائیں حضرت

www.shaheedeislam.com

محمد ﷺ پر۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے جسدِ مبارک پر اَجساد میں، اور آپ ﷺ کی رُوحِ مبارک پر اَرواح میں، اور آپ ﷺ کے ٹھہرنے کی جگہ پر مواقف میں، اور آپ ﷺ کی حاضری کی جگہ پر مشاہد میں، اور آپ ﷺ کے ذکر پر جبکہ آپ ﷺ کا ذکر کیا جائے، دُرود و سلام ہو ہماری جانب سے ہمارے نبی ﷺ پر۔ اے اللہ! پہنچادے آپ ﷺ کو ہمارا سلام، جبکہ آپ ﷺ کا ذکر کیا جائے، والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے مقرّب فرشتوں پر، اپنے پاک نبیوں پر، اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر، اپنے عرش کے حاملین پر، سب پر۔ جبریل و میکائیل اور اسرافیل اور ملک الموت پر، اور رضوان اور مالک پر، اور رحمت بھیج کراماً کاتبین پر، اور اپنے نبی ﷺ کے اہلِ بیت پر، اور ان کو عطا کر سب سے افضل چیز جو آپ نے عطا فرمائی ہو انبیائے کرام میں سے کسی کے اہلِ بیت کو، اور جزا دے اپنے نبی ﷺ کے اصحاب کو سب سے افضل جزا جو آپ نے عطا فرمائی ہو انبیائے کرام میں سے کسی کے اصحاب کو۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما، اور مؤمن مردوں اور عورتوں کی، زندوں کی بھی اور مُردوں کی بھی، اور مغفرت فرما ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے گزر چکے ایمان کے ساتھ، اور نہ ڈال ہمارے دِلوں میں کینہ ان لوگوں کی جانب سے جو ایمان لائے ہیں، اے پروردگار! آپ بہت ہی شفیق ہیں، بہت رحم کرنے والے ہیں۔“

۴۷:...(۱۰) اِمام محمد بن نصر مروزیؒ نے ”کتاب الوتر“ میں بہ سندِ صحیح وہیب بن خالدؒ سے روایت کی ہے کہ: حضرت ایوب بن بشیر رضی اللہ عنہ جو صغار صحابہؓ میں سے تھے، قنوتِ وتر کے بعد آخری عشرۂ رمضان میں یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

www.shaheedeislam.com

۷۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، سلام ہو آپ ﷺ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔‘‘

۷۵:...(۱۱) نمیریؒ نے اِمام محمد بن سیرینؒ سے روایت کی ہے کہ: حضراتِ صحابہ کرامؓ مسجد میں داخل ہونے کے وقت یہ کہا کرتے تھے:

۷۵

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَلَائِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمتیں بھیجیں حضرت محمد ﷺ پر، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت۔“

۷۶:... (۱۲) حافظ ابنِ بشکوالؒ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز اَدا کرے، اور اُٹھنے سے پہلے اَسّی ۸۰ مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے، اس کے اَسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے، اور اس کے لئے اَسّی ۸۰ سال کی عبادت لکھی جائے گی:

۷۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو نبیٔ اُمی ہیں، اور آپ ﷺ کی آل پر، اور سلام نازل فرما خوب خوب سلام بھیجنا۔“

ابنِ بشکوالؒ نے یہ حدیث سہل بن عبداللہؓ سے بھی روایت کی ہے، مگر اس میں ”تَسْلِيْمًا“ کا لفظ نہیں۔

۷۷:... (۱۳) ابوبکر حفصؒ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ: آپ خطبۂ نکاح میں یہ کہا کرتے تھے:

۷۷ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ○

ترجمہ:... ”تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اور رحمت نازل

www.shaheedeislam.com

ہو رسول اللہ ﷺ پر، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد ﷺ پر۔“

اس کے بعد باقی خطبۂ نکاح پڑھتے تھے۔

دُوسری قسم:

وہ کیفیاتِ صلوٰۃ جو تابعین رحمہم اللہ سے منقول ہیں، اور وہ دس ہیں:

۷۸:...(۱) حضرتِ امام زین العابدینؒ سے منقول ہے کہ جب وہ دُرود شریف پڑھتے تھے تو یہ الفاظ کہا کرتے تھے، جبکہ دُوسرے لوگ سنتے تھے:

۷۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا فَتِیًّا وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَھْلًا مَّرْضِیًّا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا نَّبِیًّا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَ

www.shaheedeislam.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَرَدْتَّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رِّضٰی نَفْسِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
زِنَۃَ عَرْشِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّدَادَ کَلِمَاتِکَ
الَّتِیْ لَا تَنْفَدُ ۝ اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ
وَالْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ ۝ اَللّٰھُمَّ
عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَاَفْلِحْ حُجَّتَہٗ وَاَبْلِغْہُ مَاْ مُوْلَہٗ
فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاُمَّتِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ
وَبَرَکَاتِکَ وَرَأْفَتَکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِکَ وَصَفِیِّکَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ
مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
مِّثْلَ ذٰلِکَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِکَ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

www.shaheedeislam.com

عَلٰی مُحَمَّدِنِ الصَّلَاۃَ التَّامَّۃَ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الْھَاشِمِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّھَامِیِّ الْمَکِّیِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْھَرَاوَۃِ وَالْجِھَادِ وَ الْمَغْنَمِ ○ صَاحِبِ الْخَیْرِ وَالْمِیْرِ صَاحِبِ السَّرَایَا وَالْعَطَایَا وَالْاٰیَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَ الْعَلَامَاتِ الْبَاھِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْھُوْدِ ○ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○ وَالشَّفَاعَۃِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ○

ترجمہ:...’’اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اوّلین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر آخرین میں، اور رحمت

www.shaheedeislam.com

نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر قیامت تک۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر درآنحالیکہ آپ ﷺ نوجوان تھے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر درآنحالیکہ آپ ﷺ پختہ عمر کے پسندیدہ اخلاق تھے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر درآنحالیکہ آپ ﷺ رسول نبی تھے۔ اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں، اور رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر اپنے راضی ہونے کے بعد بھی، اور رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ان پر رحمت بھیجنے کا حکم فرمایا ہے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں کہ ان پر رحمت بھیجی جائے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد اپنی مخلوق کے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اپنی رضا کے بقدر۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور رحمت نازل حضرت محمد ﷺ پر اپنے نہ ختم ہونے والے کلمات کی روشنائی کے مطابق۔ اے اللہ! آنحضرت ﷺ کو مقامِ وسیلہ، فضل اور فضیلت اور درجۂ رفیعہ عطا فرما۔ اے اللہ! آنحضرت ﷺ کی برہان کو عظمت دے، آپ ﷺ کی حجت کو کامیاب بنا، آپ ﷺ کے اہلِ بیت اور اُمت کے بارے میں آپ ﷺ کی مراد پوری فرما۔ اے اللہ! نازل فرما اپنی عنایتیں اپنی برکتیں، اپنی شفقت اور اپنی رحمت حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے محبوب اور برگزیدہ ہیں، اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر، اس سے افضل رحمت جو آپ نے بھیجی ہو اپنی مخلوق میں سے کسی پر، اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اسی کی مثل، اور رحم فرما حضرت محمد ﷺ پر اسی کی مثل۔ اے اللہ! رحمت نازل

www.shaheedeislam.com

فرما حضرت محمد ﷺ پر رات میں جب وہ ڈھانک لے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر دن میں جب وہ روشن ہوجائے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر آخرت میں اور دُنیا میں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر کامل رحمت، اور سلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر کامل سلام۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو خیر کے امام، خیر کے قائد اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبیٔ اُمی ہیں، عربی، قریشی، ہاشمی، ابطحی، تہامی، مکی ہیں، صاحبِ تاج و عصا، صاحبِ جہاد و غنیمت، صاحبِ خیر و غلہ، صاحبِ سرایا و عطایا، صاحبِ آیات و معجزات و علاماتِ باہرات ہیں، صاحبِ مقامِ محمود، صاحبِ حوضِ مورود اور صاحبِ شفاعت و سجود ہیں، ربِّ محمود کے سامنے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں، اور بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ نہ بھیجیں۔"

۷۹:... (۲) نمیریؒ نے حضرت اِمام حسن بصریؒ سے، جو اکابر تابعین میں سے ہیں، روایت کیا ہے کہ: وہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرودشریف پڑھتے تھے تو یوں کہتے تھے:

۷۹ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهٗ

www.shaheedeislam.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَکْرَمِ عِبَادِكَ عَلَیْكَ وَمِنْ اَرْفَعِھِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَاَعْظَمِھِمْ خَطَرًا وَاَمْکَنِھِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ○ اَللّٰھُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِیَاءَ كُلَّھُمْ خَیْرًا ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! مبذول فرما اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے مبذول فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں، اور مغفرت اور رضامندی۔ اے اللہ! بنائیے حضرت محمد ﷺ کو ان حضرات میں سے جو آپ کے بندوں میں آپ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز ہیں، اور آپ کے نزدیک سب سے زیادہ بلند درجہ ہیں، اور سب سے زیادہ شان والے ہیں، اور سب سے زیادہ آپ کے یہاں شفاعت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! اور آپ ﷺ کے تابع بنا آپ ﷺ کی اُمت اور ذرّیت میں سے جس قدر کہ آپ ﷺ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں، اور آپ ﷺ کو ہماری طرف سے بہتر سے بہتر جزا عطا فرما جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہو، اور تمام انبیائے کرام کو بہترین جزا عطا فرما، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

www.shaheedeislam.com

رَبّ ہے سارے جہانوں کا۔“

۸۰:...(۳) نیز نمیریؒ نے اِمام حسن بصریؒ سے روایت کیا ہے کہ: وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ دُرود شریف پڑھتے تھے:

۸۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ:...”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احباب پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والوں پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گروہ پر، اور ہم پر بھی ان کے ساتھ، اے ارحم الراحمین!“

۸۱:...(۴) قاضی عیاضؒ نے ”شفا“ میں اِمام حسن بصریؒ کا اِرشاد نقل کیا ہے کہ: جو شخص یہ چاہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بڑے پیمانے کے ساتھ پانی نوش کرے، اس کو چاہئے کہ یہ دُرود شریف پڑھا کرے:

۸۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَ

www.shaheedeislam.com

مُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر، آپ ﷺ کی اولاد وازواج پر، آپ ﷺ کی ذُرّیت اور اہلِ بیت پر، آپ ﷺ کے اَصہار واَنصار پر، اور آپ ﷺ کے گروہ پر، آپ ﷺ سے محبت رکھنے والوں پر، آپ ﷺ کی اُمت پر، اور ان کے ساتھ ہم سب پر بھی، اے ارحم الراحمین!‘‘

۸۲:... (۵) حسن بن عرفہؒ اور نمیریؒ نے حضرت حسن بصریؒ کا اِرشاد نقل کیا ہے کہ: جو شخص اَذان سنے، اس کے جواب میں وہی اَذان کے کلمات کہے، پھر جب مؤذِّن ’’قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ‘‘ کہے تو یہ دُعا پڑھے:

۸۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَاَبْلِغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِیْلَةِ فِی الْجَنَّةِ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! جو مالک ہے اس سچی دعوت کا، اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر، اور پہنچا آپ کو مقامِ وسیلہ پر جنت میں۔‘‘

اللہ تعالیٰ اس کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میں داخل کریں گے۔

۸۳:... (۶) نمیریؒ نے طلحہ بن مصرف سے، جو اَکابر تابعین میں سے ہیں، رضی اللہ تعالیٰ عنہ، روایت کی ہے کہ: وہ آخری تشہد کے بعد یہ دُعا کیا کرتے تھے:

www.shaheedeislam.com

۸۳

اَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُہٗ ○ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَدْعُوا اللّٰہَ وَاَدْعُوا الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ رَبِّ اَسْأَلُکَ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ ○ رَبِّ اَرْضَ عَنِّیْ وَاَرْضِنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ وَعَرِّفْھَا لِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا وَتُبْ عَلَیَّ وَقِنِیْ عَذَابَ النَّارِ ○ رَبِّ ارْحَمْ وَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا ○ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ اِنَّکَ تَعْلَمُ مُتَقَلَّبَھُمْ وَمَثْوَاھُمْ ○

ترجمہ:... ''میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اللہ تعالیٰ میرا ربّ ہے، میں اس کا بندہ ہوں،

www.shaheedeislam.com

اے رَبّ! مجھے شکر گزار بندوں میں شامل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو رَبّ ہے تمام جہانوں کا، میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں، میں رحمٰن سے دُعا کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کے تمام اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دُعا کرتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، کہ رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، اور سلام ہو آپ ﷺ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت۔ اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں آپ کی رضامندی اور جنت، اے میرے رَبّ! تو مجھ سے راضی ہوجا اور مجھ کو راضی کردے، اور مجھے جنت میں داخل کردے، اور مجھے اس کی پہچان کرادے، اے میرے رَبّ! میرے تمام گناہ بخش دے، میری توبہ قبول فرما، اور مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا، اے میرے رَبّ! میرے والدین پر رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے میری پرورش کی میرے بچپن میں، اے میرے رَبّ! میری مغفرت فرما اور مؤمن مردوں اور عورتوں کی، جس دن قائم ہوگا حساب، بے شک آپ جانتے ہیں ان کے لوٹنے کی جگہ کو اور ان کے ٹھکانے کو۔''

٨٤:...(٧) ابنِ بشکوال نے ابنِ وضاحؒ کے طریق سے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سے روایت کی ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص جمعرات کو عصر کے بعد یہ دُرود شریف پڑھا کرے:

٨٤ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ ۝ وَرَبَّ الْحِلِّ

www.shaheedeislam.com

وَالْحَرَامِ ○ اِقْرَأْ مُحَمَّدًا مِّنِّی السَّلَامَ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! جو ربّ ہے شہرِ حرام کا، مشعرِ حرام کا، رُکن اور مقام کا اور ربّ ہے حل و حرم کا، حضرت محمد ﷺ کو میرا سلام پہنچا دے۔''

حق تعالیٰ شانہٗ ایک فرشتے کو مقرّر فرما دیتے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے کہ: یا رسول اللہ! فلاں بن فلاں نے آپ کو سلام بھجوایا ہے۔

۸۵:...(۸) علامہ حلیمی شافعیؒ اپنی کتاب ''منہاج'' میں کہتے ہیں کہ: سفیان بن عیینہؒ نے فرمایا کہ: میں نے طویل مدّت تک جو ستر سال سے زیادہ ہے، لوگوں کو یعنی تابعینؒ کو بیت اللہ کے طواف میں یہ دُرود شریف پڑھتے ہوئے سنا:

۸۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ اور ہمارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔''

۸۵-الف:...حلیمیؒ کہتے ہیں کہ: یہ دُرود شریف اس شخص کو پڑھنا

www.shaheedeislam.com

چاہئے جو اِبراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہو، لیکن جو شخص کہ ان کی اولاد سے نہ ہو اس کو یہ کہنا چاہئے:

۸۵الف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔"

حلیمیؒ کہتے ہیں کہ: یہ بہتر ہے، کیونکہ مناسکِ حج، حضرت اِبراہیم علیہ السلام کی میراث ہیں، بیت اللہ شریف ان کا تعمیر کردہ ہے، اور تلبیہ کہنا ان کی دُعا کی قبولیت کا ثمرہ ہے۔

۸۶:... حافظ سخاویؒ "قولِ بدیع" میں فرماتے ہیں کہ: حضرت اِمام زین العابدین علی بن حسین، رضی اللہ عنہم، سے مروی ہے کہ: وہ ملتزم میں، بابِ کعبہ اور حجرِ اَسود کے درمیان نماز اَدا فرماتے، پھر یہ دُعا کرتے:

۸۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيْفَةِ فِيْ بَسِيْطَتِكَ وَعَبْدٍ لَّكَ وَمُسْتَعِيْذٍ بِذِمَّتِكَ مِنْ مَّتِيْنِ عُقُوْبَتِكَ وَسَاحِبِ شَعْرِ رَأْسِهٖ تَذَلُّلاً فِيْ حَرَمِكَ لِعِزَّتِكَ وَمُنْشَأً مِّنَ التُّرَابِ فَنَطَقَ

www.shaheedeislam.com

اِعْرَاباً بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَاَوَّلِ مُجْتَبًى(۱) لِلتَّوْبَةِ بِرَحْمَتِكَ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى ابْنِهِ الْخَالِصِ مِنْ صَفْوَتِكَ الْعَابِدِ الْمَأْمُوْنِ عَلٰى مَكْنُوْنِ سَرِيْرَتِكَ بِمَا اَوْلَيْتَهٗ مِنْ نِّعْمَتِكَ وَمَعُوْنَتِكَ، وَعَلٰى مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالْمُكْرَمِيْنَ ۞ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ لَا يَعْلَمُهَا اَحَدٌ دُوْنَكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۞

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت آدم ﷺ پر، جو آپ کی تخلیق کا عجیب نمونہ ہے، آپ کی قدرت کی زبان ہے، آپ کی زمین پر خلیفہ ہیں، آپ کی بندگی بجالانے والے ہیں، آپ کے ذمہ کی پناہ لینے والے ہیں آپ کے مضبوط عذاب سے بچنے کے لئے، آپ کی عزّت کے سامنے آپ کے حرم میں تذلل اختیار کرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو گھسیٹنے والے ہیں، اور مٹی سے پیدا کئے جانے والے ہیں، پس انہوں نے کلام فرمایا آپ کی وحدانیت کو بیان کرتے ہوئے، اور

---

(۱) یہ لفظ ٹھیک سے سمجھ نہیں آیا، مصنفؒ نے ''مُجْبًی'' لکھا ہے، اور ''قولِ بدیع'' کے دو تین نسخے دیکھے، ان میں ''محتمی'' لکھا ہے، مگر یہ دونوں یہاں جوڑ نہیں رکھتے، غالباً لفظ کے نقل کرنے میں تصحیف ہوئی ہے، طویل غور و فکر کے بعد یوں سمجھ میں آیا کہ یا تو یہ لفظ ''مُجِيْء'' ہے یا ''مُجْتَبًی''، بہر حال اہلِ علم اگر صحیح لفظ سے آگاہ فرمائیں تو کرم ہوگا۔ مترجم

www.shaheedeislam.com

وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے آپ کی رحمت سے توبہ کے دامن میں پناہ لی، اور رحمت نازل فرما ان کے بیٹے (حضرت محمد ﷺ) پر جو آپ کے برگزیدہ بندوں میں خاص چنے ہوئے بندے ہیں، آپ کی عبادت کرنے والے، آپ کے پوشیدہ رازوں کے امین ہیں، اس وجہ سے کہ آپ نے ان کو اپنی خاص نعمت و مدد سے نوازا، اور ان دونوں حضرات کے درمیان جو نبی، صدیق، شہداء اور بزرگ حضرات ہوئے ہیں، ان سب پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یا اللہ! میں آپ سے اپنی اس حاجت کا سوال کرتا ہوں جو یا تو مجھے معلوم ہے یا آپ کو، آپ کے سوا اس کو کوئی نہیں جانتا، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر اور سلام بھیجے خوب سلام۔"

۸۷:...(۱۰) عتبی نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنی ایک عزیز خاتون کے نکاح کا خطبہ پڑھا، اس کے شروع میں یہ الفاظ کہے:

۸۷ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ ○

ترجمہ:... "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو عزّت و کبریائی کا مالک ہے، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد خاتم الانبیاء ﷺ پر۔"

اس کے بعد باقی خطبۂ نکاح پورا کیا۔

www.shaheedeislam.com

فصلِ چہارم

دُرود شریف کے ان الفاظ و کیفیات کے بیان میں جو صحابہؓ و تابعینؒ کے علاوہ دیگر علمائے راسخین اور پہلے بزرگوں سے منقول ہیں، اور یہ کسی معین تعداد میں منحصر نہیں، لیکن اس رسالے میں بارہ کیفیات ذکر کی جاتی ہیں:

۸۸:... (۱) ابنِ بشکوالؒ اور نمیریؒ نے ابوالحسن کرخیؒ سے، جو حضرت معروف کرخیؒ کے مصاحب ہیں، نقل کیا ہے کہ حضرت معروف کرخیؒ ان الفاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

۸۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلْءَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس سے دُنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی برکتیں نازل فرما جن سے دُنیا بھر جائے اور جن سے آخرت بھر

www.shaheedeislam.com

جائے، اور حضرت محمد ﷺ پر ایسا رحم فرما جس سے دُنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے، اور سلام بھیج حضرت محمد ﷺ پر جس سے دُنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے۔‘‘

۸۹:... (۲) نمیریؒ نے حضرت ابو محمد عبداللہ موصلیؒ سے، جو ابنِ مسہر کے نام سے معروف ہیں اور جو فاضل بزرگ تھے، نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی حمد کرے جو اَوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین اور اہلِ آسمان و زمین سے بہتر ہو، اور چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے جو تمام اہلِ ایمان کے دُرود شریف سے بہتر ہو، اور یہ چاہتا ہو کہ حق تعالیٰ شانہٗ کی بارگاہ میں ایسے طریقے سے سوال کرے جو تمام مخلوق کے سوال سے بہتر ہو، اس کو چاہئے کہ یہ کہا کرے:

۸۹ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ○ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ○ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ○ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ! آپ کے لئے حمد ہے جیسا کہ آپ اس کے اہل ہیں، پس آنحضرت ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمایئے جس کے آپ اہل ہیں، اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرمایئے جس کے آپ اہل ہیں، کیونکہ آپ اس کے اہل ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے، اور مغفرت کے اہل ہیں۔‘‘

www.shaheedeislam.com

۹۰:...(۳) حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: درج ذیل دُرود شریف اِمام شافعیؒ سے منقول ہے، جس کو انہوں نے اپنے ''رسالہ'' کے خطبے میں ذکر فرمایا ہے:

۹۰

صَلَّى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ وَصَلّٰى عَلَيْهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ اَفْضَلَ وَاَكْثَرَ وَاَزْكٰى مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهِ وَزَكَّانَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا زَكّٰى اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَجَزَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى مُرْسَلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ ○ فَاِنَّهٗ اَنْقَذَنَا بِهٖ مِنَ الْهَلَكَةِ ○ وَجَعَلَنَا فِيْ خَيْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ○ دَائِنِيْنَ بِدِيْنِهِ الَّذِي ارْتَضٰى وَاصْطَفٰى لَهٗ مَلَائِكَتَهٗ وَمَنْ اَنْعَمَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِهٖ ○ فَلَمْ تَمَسَّ بِنَا نِعْمَةٌ ظَهَرَتْ وَلَا بَطَنَتْ فَلَنَا حَظٌّ بِهَا فِيْ دِيْنٍ وَّدُنْيَا وَدُفِعَ

www.shaheedeislam.com

عَنَّا بِهَا مَكْرُوْهٌ فِيْهِمَا وَفِيْ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اِلَّا وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبُهَا الْقَائِدُ اِلٰى خَيْرِهَا وَالْهَادِىْ اِلٰى رُشْدِهَا ○ اَلزَّائِدُ عَنِ الْهَلَكَةِ وَمَوَارِدِ السُّوْٓءِ فِيْ خِلَافِ الرُّشْدِ ○ اَلْمُنَبِّهُ لِلْاَسْبَابِ الَّتِيْ تُوْرِدُ الْهَلَكَةَ ○ اَلْقَائِمُ بِالنَّصِيْحَةِ فِي الْاِرْشَادِ وَالْاِنْذَارِ مِنْهَا، وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمَا صَلَّى عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:... ''اللہ عزّ وجل رحمت نازل فرمائے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر، جب کبھی آپ ﷺ کا ذکر کریں ذکر کرنے والے، اور غافل ہوں آپ ﷺ کے ذکر سے غافل لوگ، اور اللہ تعالیٰ رحمت فرمائے آپ ﷺ پر اوّلین اور آخرین میں، اس سے افضل اور اکثر جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہو اپنی مخلوق میں سے کسی پر، اور ہمیں پاک فرمائے دُرود شریف کی برکت سے، سب سے افضل جو پاک کیا ہو کسی کو آپ ﷺ کی اُمت میں سے، آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اس سے بہتر جزا دے جو کسی رسول کو اس کی اُمت کی طرف سے دی گئی ہو، کیونکہ اللہ

www.shaheedeislam.com

تعالیٰ نے ہمیں آپ ﷺ ہی کے طفیل ہلاکت سے نکالا، اور ہمیں خیرِ اُمت میں سے بنایا، جو لوگوں کے (نفع) کے لئے نکالی گئی ہے، ہم اللہ تعالیٰ کے اس پسندیدہ دین کو اختیار کئے ہوئے ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے چن لیا اپنے فرشتوں کو اور ان بندوں کو جن پر اِنعام فرمایا اپنی مخلوق میں سے، پس ہم کو کوئی ظاہری یا باطنی نعمت نہیں پہنچتی کہ ہمارے لئے اس میں حصہ ہو دین میں یا دُنیا میں، اور اس نعمت کے ذریعہ کسی مکروہ کو دفع کیا جائے دین و دُنیا دونوں میں یا ان میں سے کسی ایک میں، مگر حضرت محمد ﷺ ہی اس کا سبب ہیں، جو اس کے خیر کی طرف قائد ہیں، اور جو اس کے رُشد اور بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والے ہیں، اور جو ہلاکت سے اور خلافِ رُشد بُرائی کے موقعوں سے ہٹانے والے ہیں، ان اسباب پر تنبیہ کرنے والے ہیں جو ہلاکت میں ڈالتے ہیں، راہنمائی کرنے والے اور ڈرانے میں نصیحت و خیرخواہی کا حق ادا کرنے والے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرمائے، جیسا کہ اس نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک وہ لائقِ حمد ہے، بزرگی والا ہے۔"

۹۱:...(۴) حافظ سخاویؒ "قولِ بدیع" میں کہتے ہیں کہ: مروی ہے کہ جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو، وہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۹۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا

www.shaheedeislam.com

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آپ ﷺ پر دُرود شریف بھیجا کریں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جس کے آپ ﷺ اہل ہیں، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں آنحضرت ﷺ کے لئے۔''

پس جو شخص اس دُرود شریف کو بعدد طاق پڑھے اسے خواب میں زیارت نصیب ہو، اور مناسب ہے کہ اس کے ساتھ اس دُرود شریف کا بھی اضافہ کرے:

۹۱ الف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما رُوحِ محمد ﷺ پر اَرواح میں، اور جسدِ محمد ﷺ پر اَجساد میں، اور قبرِ محمد ﷺ پر قبور میں۔''

(سخاوی کا کلام ختم ہو)۔ یہ ضعیف عرض کرتا ہے کہ یہ دُوسرا دُرود شریف فصلِ اوّل کے نمبر۳۵ پر گزر چکا ہے، اور وہاں پر یہ ذکر بھی آچکا

www.shaheedeislam.com

ہے کہ یہ دُرود شریف خواب میں زیارتِ نبوی کے لئے مفید ہے۔

۹۲:... (۵) دینوریؒ نے ''مجالسہ'' میں اور نمیریؒ نے یوسف بن اسباطؒ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اِقامت سننے کے وقت آدمی کو یہ دُرود شریف پڑھنا چاہئے:

۹۲ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَمِعَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّزَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! اے ربّ اس دعوت کے جو سنی گئی اور جس کو قبول کیا گیا، رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، اور ہماری شادی کردیجئے حورِعین سے۔''

اور اگر کوئی شخص اس وقت یہ دُرود شریف نہ پڑھے تو حورانِ بہشتی کہتی ہیں کہ: ''عجیب آدمی ہے جو ہم سے بے رغبت ہے!''

۹۳:... (۶) حافظ ابنِ نعیم نے ''حلیہ'' میں نقل کیا ہے کہ حضرت اِبراہیم بن ادہم قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ ہر جمعہ کی صبح کو دُعا کیا کرتے تھے، اور دُعا کے دوران یہ الفاظ کہتے تھے:

۹۳ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا خَاتَمَ کَلَامِیْ وَمِفْتَاحَہٗ وَعَلٰی اَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اٰمِیْنَ رَبَّ

www.shaheedeislam.com

الْعَالَمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَائِغًا هَنِیًّا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ○ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَاكِثِیْنَ وَلَا مُرْتَابِیْنَ وَلَا مَقْبُوْحِیْنَ وَلَا مَغْضُوْبًا عَلَیْنَا وَلَا ضَالِّیْنَ ○

ترجمہ:... ’’اور رحمت فرمائے اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور بکثرت سلام نازل فرمائے، یہی میرے کلام کا خاتمہ ہے، اور یہی اس کا آغاز ہے، اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر، آمین یا ربّ العالمین، اے اللہ! ہمیں آنحضرت ﷺ کے حوضِ کوثر پر لے جائیے، اور ہمیں آپ ﷺ کے جام سے ایسا مشروب پلائیے جو سیراب کرنے والا ہو، خوشگوار ہو، مزے دار ہو، جس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے، اور ہمیں آپ ﷺ کے گروہ میں اُٹھائیے، درآنحالیکہ ہم نہ رُسوا ہوں، نہ عہد شکنی کرنے والے، نہ شک میں پڑنے والے، نہ بُرائی سے یاد کئے گئے، نہ ہم پر غضب ہو، نہ گمراہ ہوں۔‘‘

۹۴:...(۷) اسماعیل قاضیؒ نے اِمام احمدؒ سے نقل کیا ہے کہ وہ نمازِ جنازہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلکہ تمام انبیاء اور ملائکۂ مقربین پر ان الفاظ میں دُرودشریف پڑھتے تھے:

۹۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَنْبِیَائِكَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

www.shaheedeislam.com

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت بھیج اپنے انبیائے مرسلین اور ملائکۂ مقرّبین پر، خواہ وہ آسمان والے ہوں یا زمین والے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔‘‘

۹۵:... (۸) حافظ سخاویؒ کہتے ہیں کہ: جب زیارت کرنے والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مطہرہ کی زیارت کو آئے تو مواجہہ شریفہ کے سامنے کھڑے ہوکر کہے:

۹۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

www.shaheedeislam.com

نَذِیْرُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّاھِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَزْوَاجِکَ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلّٰی عَلَیْکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ۔ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ۔ وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ۔ وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاٰخِرِیْنَ۔ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَطْیَبَ مَا صَلّٰی عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ کَمَا اسْتَنْقَذْنَا بِکَ مِنَ الضَّلَالَۃِ۔ وَبَصَّرَنَا بِکَ مِنَ الْعَمٰی وَالْجَھَالَۃِ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ۔ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ۔ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّۃَ۔ وَجَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:...''سلام ہو آپ پر یا رسول اللہ! سلام ہو آپ پر یا نبی اللہ! سلام ہو آپ پر اے اللہ کے برگزیدہ! سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر! سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب! سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار! سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے ختم کرنے والے! سلام ہو آپ پر اے رسولِ ربّ العالمین! سلام ہو آپ پر اے روشن چہروں اور روشن ہاتھ پاؤں والوں کے قائد! سلام ہو آپ پر اے خوشخبریاں دینے والے! سلام ہو آپ پر اے (عذابِ الٰہی سے) ڈرانے والے! سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہلِ بیت طاہرین پر، سلام ہو آپ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اُمہات المؤمنینؓ پر، سلام ہو آپ پر اور آپ کے تمام اصحابؓ پر، سلام ہو آپ پر اور تمام انبیائے مرسلین اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے اس سے بہتر جزا عطا فرمائیں جو کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہو، اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت بھیجیں جب کبھی ذکر کریں آپ کا ذکر کرنے والے، اور جب کبھی غافل ہوں آپ کے ذکر سے غافل لوگ، اور اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت بھیجیں اَوّلین میں، اور آپ پر رحمت بھیجیں آخرین میں، اس سے افضل اور اکمل اور اطیب جو رحمت بھیجی ہو اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق میں سے کسی پر، جیسا کہ آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نکالا گمراہی سے، اور آپ کے ذریعہ ہمیں بصیرت عطا فرمائی اندھے پن اور جہالت سے بچا کر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

www.shaheedeislam.com

آپ اس کے بندے، اور اس کے رسول اور اس کی مخلوق میں سب سے برگزیدہ ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے پیغامِ الٰہی ٹھیک ٹھیک پہنچایا، اور امانت کا حق ادا کردیا، اور اُمت سے کمال درجے کی خیر خواہی فرمائی، اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کا حق ادا کردیا۔ اے اللہ! آپ ﷺ کو وہ کچھ عطا فرما جس کی اُمید کرنے والوں کو اُمید کرنی چاہیئے۔''

بعد ازاں اپنے لئے اور اہلِ ایمان مردوں اور عورتوں کے لئے دُعا کرے، اس کے بعد حضرت ابوبکر، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں سلام عرض کرے، اور بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرے، اور جب زیارت کے بعد واپسی کا اِرادہ کرے تو قبر شریف کو تسلیماتِ سابقہ کی مثل کے ساتھ وداع کرے، اور اس کے ساتھ یہ الفاظ بھی ملائے:

٩٥ الف

وَصَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ ○ وَرَفَعَ دَرَجَتَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ ○ وَآتَاهُ الْوَسِيْلَةَ ○ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ○ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى ○ كَمَا جَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ○ وَهَنَّأَهٗ بِمَا اَعْطَاهُ وَزَادَهٗ فِيْمَا مَنَحَهٗ وَاَوْلَاهُ ○ وَتَابَعَ لَدَيْهِ مَوَاهِبَهٗ وَعَطَايَاهُ وَاَسْعَدَنَا بِشَفَاعَتِهٖ يَوْمَ

www.shaheedeislam.com

الْقِيَامَةِ ○ وَكَافَاهُ عَنَّا وَجَازَاهُ وَاَجْزَلَ مَثُوْبَتَهٗ ○ وَرَفَعَ دَرَجَتَهٗ بِمَا اَدَّاهُ اِلَيْنَا مِنْ رِّسَالَتِهٖ ○ وَاَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ نُّصْحِهٖ وَ عَلَّمَنَاهُ اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ○

ترجمہ:... ''اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد ﷺ پر، اس سے افضل جو رحمت فرمائی ہو حضراتِ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے کسی پر، اور بلند فرمائے آپ ﷺ کا درجہ اعلیٰ علیّین میں، اور آپ ﷺ کو مقامِ وسیلہ اور مقامِ محمود اور شفاعتِ عظمیٰ عطا فرمائیں، جیسا کہ بنایا آپ ﷺ کو رحمۃ للعالمین، اور آپ ﷺ کو خوش وقت کریں اپنے عطیات کے ساتھ، اور زیادہ کریں ان عطیات کو جو آپ ﷺ کو عطا کئے اور مرحمت فرمائے، اور پے در پے رکھیں اپنے پاس آپ ﷺ کے مواہب و عطیات کو، اور ہمیں سعادت عطا فرمائیں آپ ﷺ کی شفاعتِ کریمہ سے قیامت کے دن، اور ہماری جانب سے آپ ﷺ کو بہترین صلہ اور جزائے خیر عطا فرمائیں۔ اور آپ کو گراں قدر ثواب عطا فرمائیں، اور آپ ﷺ کے درجے کو بلند فرمائیں، اس بنا پر کہ آپ ﷺ نے پیغامِ الٰہی ہم تک پہنچایا، اور ہم پر اپنی خیر خواہی کا فیضان فرمایا، اور ہمیں تعلیم دی، بے شک وہ (حق تعالیٰ شانہٗ) قریب ہیں، دُعا قبول کرنے والے ہیں۔'' (سخاوی کا کلام ختم ہوا)

۹۶:...(۹) ابنِ ابی حاتمؒ اور نمیریؒ نے عثمان بن عمرؒ سے روایت کی ہے کہ: میں نے اِمام سفیان ثوریؒ کو بے شمار مرتبہ دیکھا کہ وہ مجلس سے اُٹھتے وقت یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

www.shaheedeislam.com

۹۶ صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلَائِكَتِهٖ ○

ترجمہ:... ”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجیں حضرت محمد ﷺ پر، اور اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور اس کے فرشتوں پر۔“

۹۷:... (۱۰) اِمام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ: خواب میں اِمام شافعیؒ کو دیکھا گیا، اور ان سے پوچھا گیا کہ: حق تعالیٰ شانہٗ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: بخش دیا، عرض کیا گیا: کس سبب سے؟ فرمایا: پانچ کلمات کی برکت سے، جن کے ساتھ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرودشریف پڑھا کرتا تھا، عرض کیا گیا: کون سے کلمات؟ فرمایا: میں یہ کہا کرتا تھا:

۹۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر دُرود بھیجیں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر دُرود نہ بھیجیں۔ اور رحمت نازل فرما آنحضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے حکم فرمایا ان

www.shaheedeislam.com

پر دُرود بھیجنے کا، اور رحمت نازل فرما آنحضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ ﷺ محبوب رکھتے ہیں کہ آپ ﷺ پر دُرود شریف بھیجا جائے، اور رحمت نازل فرما آنحضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ دُرود بھیجنا آپ ﷺ کے شایان شان ہے۔''

۹۸:...(۱۱) بعض صالحین رحمہم اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جو شخص کہ سختی اور پریشانی میں مبتلا ہو، اسے چاہئے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۹۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو نبیٔ اُمی اور طاہر زکی ہیں، ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہوجائیں اور پریشانیاں دُور ہوجائیں۔''

اس دُرود شریف کا مکرّر وِرد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے، اس کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے ''جذب القلوب'' میں نقل کرکے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے:

۹۸الف

صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:...''ایسی رحمت جو کہ آپ کی پسندیدہ ہو، اور جس سے آنحضرت ﷺ کا حق ادا ہوجائے اور آپ ﷺ کی آل پر بھی، اور

www.shaheedeislam.com

برکتیں اور سلام نازل فرما۔"

شیخ رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ: اس دُرود شریف کا وِرد دِل کو روشن اور سینے کو کشادہ کرتا ہے، اور یہ دُرود شریف حضرت غوث الثقلین (شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ) سے نقل کیا گیا ہے۔

۹۹:...(۱۲) ایک بزرگ سے منقول ہے کہ مجھ پر دس ہزار کا قرض تھا، اور میں اس کے کسی حصے کو بھی اَدا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا تھا، پس نہایت متحیر ہوا، پس میں نے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اِلتجا کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی، اور میں نے عرضِ حال کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ابنِ طولون کے پاس جاؤ، ان کو ہمارا سلام کہو، اور ان سے کہو کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے دس ہزار دِلائے ہیں، میں نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! کوئی نشانی عطا فرمایئے جس کے ذریعے وہ میری بات کا یقین کرے۔ فرمایا: اس کو یہ نشانی بتاؤ کہ تم ہر شب کو سونے سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھا کرتے ہو، لیکن کل رات تم نے آٹھ ہزار مرتبہ پڑھا تھا کہ نیند غالب آگئی اور دو ہزار کا وظیفہ رہ گیا۔ وہ بزرگ کہتے ہیں کہ: میں خواب سے بیدار ہوا تو اِبنِ طولون کے پاس گیا، اور اس سے کہا کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تم سے دس ہزار دِلائے ہیں، اور اس کی نشانی یہ ہے کہ تم ہر شب سونے سے پہلے دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھتا کرتے ہو، لیکن کل رات تم نے آٹھ ہزار مرتبہ پڑھا تھا کہ نیند غالب آگئی، اور

www.shaheedeislam.com

دو ہزار مرتبہ کا وظیفہ رہ گیا، ابنِ طولون یہ خواب سن کر بہت خوش ہوئے، انہوں نے مجھے دس ہزار تو تعمیلِ حکم کے طور پر دیئے، اور دس ہزار مزید خواب کے شکرانے کے طور پر دیئے۔ میں نے پوچھا کہ: جو دُرود شریف آپ ہر شب میں پڑھا کرتے ہیں وہ کونسا دُرود شریف ہے؟ انہوں نے کہا کہ: میں ہر شب کو دس مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھا کرتا ہوں، لیکن گزشتہ رات آٹھ مرتبہ پڑھا تھا کہ نیند آگئی، دو مرتبہ کا دُرود شریف رہ گیا، وہ دُرود شریف یہ ہے:

۹۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَۃِ وَمِیْمِ الْمَمْلِکَۃِ وَدَالِ الدَّوَامِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ عِزِّکَ ○ لَانَفَادَ لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ ○ عَدَدَ مَاکَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَکَائِنٌ فِیْ مُلْکِکَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

ترجمہ:... ’’اے اللہ رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو سیّد کامل ہیں، فاتح و خاتم ہیں، حائے رحمت ہیں، میم مملکت ہیں، اور دالِ دوام ہیں، ایسی رحمت جو دائم رہے آپ کے ملک کے

www.shaheedeislam.com

دوام کے ساتھ، باقی رہے آپ کی بقائے عزّت کے ساتھ، جو آپ کے علم کے ورے ختم نہ ہو، بہ تعداد ان چیزوں کے جو ہو چکی ہیں، اور بہ تعداد ان چیزوں کے جو وجود میں آرہی ہیں، اور بہ تعداد ان چیزوں کے جو وجود میں آنے والی ہیں آپ کے ملک میں قیامت تک، اور راضی ہو اللہ تعالیٰ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے، والحمد للہ ربّ العالمین۔"

بعض علماء نے کہا ہے کہ مذکورہ بالا قصہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ ایک مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھنا، ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف کے برابر ہے، واللہ تعالیٰ اعلم!

www.shaheedeislam.com

فصلِ پنجم

اس بیان میں کہ سب سے افضل دُرود شریف کونسا ہے؟ اور اس میں اختلافِ علماء کا بیان

جاننا چاہئے کہ اس میں علمائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہوا ہے کہ سب سے افضل دُرود شریف کونسا ہے؟ اور اس میں علماء کے بارہ اقوال ہیں:

(۱) اِمام نوویؒ ''روضہ'' میں کہتے ہیں کہ: صحیح یہ ہے کہ سب سے افضل دُرود اِبراہیمی ہے، جو نماز کے تشہد میں پڑھا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی نے قسم کھائی ہو کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے افضل دُرود پڑھے گا، پس اس قسم کو پورا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تشہد والا دُرود پڑھے، اِمام نوویؒ کا یہ قول سخاویؒ نے ''قولِ بدیع'' میں اور قسطلانیؒ نے ''مواہب'' میں ذکر کیا ہے، اور علماء نے دُرودِ اِبراہیمی کے افضل ہونے کی چار وجوہ ذکر کی ہیں:

پہلی وجہ:... حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں: ''اس دُرود شریف کے افضل ہونے پر اس سے اِستدلال کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کو، جنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ

www.shaheedeislam.com

آپ پر صلوٰۃ کیسے بھیجا کریں؟ یہی دُرود شریف تعلیم فرمایا۔ ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذاتِ پاک کے لئے وہی چیز اِختیار فرماسکتے ہیں جو اَفضل و اَشرف ہو۔"

دُوسری وجہ:... شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ "جذب القلوب" میں فرماتے ہیں کہ: "علمائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے تشہد والے دُرود شریف کی افضلیت پر اس سے بھی اِستدلال کیا ہے کہ چونکہ بندے کے حالات میں سب سے افضل نماز کی حالت ہے، پس جو دُرود شریف کہ نماز کے لئے مقرّر کیا گیا، لامحالہ وہ افضل و اشرف ہوگا۔"

تیسری وجہ:... یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنفسِ نفیس یہی دُرود شریف پڑھتے تھے، جیسا کہ اس کی تصریح اس حدیث میں آئی ہے جس کو اِمام شافعیؒ نے اور اِمام بیہقیؒ نے "سننِ کبریٰ" میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے:

۱۰۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(ترجمہ نمبر۳ پر دیکھئے)

یہ حدیث فصلِ اوّل کے نمبر۳ پر گزر چکی ہے، "پڑھا کرتے تھے" کا

www.shaheedeislam.com

لفظ اپنے ظاہر کے اعتبار سے یہ بتاتا ہے کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دائمی یا اکثری معمول تھا، کیونکہ جب تک کوئی دلیل یا قرینہ اس سے پھیرنے والا نہ ہو ''کَانَ'' کے لفظ سے یہی مفہوم ہوتا ہے۔ پس جو دُرود شریف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے اکثر اَوقات صادر ہوتا ہو وہ بلاشبہ افضل ہوگا۔

چوتھی وجہ:... یہ کہ علامہ زاہدیؒ نے ''مجتبیٰ'' اور ''قنیہ'' میں اور علامہ عینیؒ نے ''شرح ہدایہ'' میں افادہ فرمایا ہے کہ دُرودِ تشہد کو حضرت جبریل علیہ السلام حضرت رَبّ العزّت جل شانہٗ کے یہاں سے لے کر نازل ہوئے تھے، لہٰذا وہ باقی دُرودوں سے افضل ہوگا۔

اور علامہ تاج الدین سبکیؒ نے ''طبقاتِ شافعیہ'' میں اپنے والد ماجد (شیخ تقی الدین علی بن عبدالکافی السبکیؒ) سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ سب سے احسن طریقہ دُرود شریف میں دُرودِ اِبراہیمی ہے، جو تشہد میں پڑھا جاتا ہے، جو شخص دُرودِ تشہد پڑھے، اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے طریقے سے دُرود شریف بھیجا جو یقیناً مامور بہٖ ہے اور اس نے دُرود شریف کے ثوابِ موعود کو پالیا۔ شیخ تاج الدینؒ لکھتے ہیں کہ: ''میرے والد ماجد کی زبان دُرودِ اِبراہیمی کے پڑھنے سے سست نہیں ہوتی تھی۔''

اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ ''جذب القلوب'' میں فرماتے ہیں کہ: دُرودِ تشہد کی مختلف کیفیات و الفاظ احادیثِ صحیحہ میں وارِد ہوئے ہیں، ان میں سے ہر ایک حصولِ مقصود میں کافی و وافی ہے، اور یہ زیادہ ظاہر

www.shaheedeislam.com

اور زیادہ مشہور الفاظ ہیں:

۱۰۰ الف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(اس کا ترجمہ بھی مذکورہ بالا دُرود شریف کے مطابق ہے)

اور علامہ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن جزری نے ''حصن حصین'' میں دُرود شریف کے الفاظ کو ذِکر کرتے ہوئے تشہد کے دُرود شریف کو ان الفاظ میں نقل کیا ہے:

۱۰۰ ب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ترجمہ نمبرا پر)

www.shaheedeislam.com

اوراس پر "ع" کی علامت لکھی ہے، شیخ علی قاریؒ "شرح حصن حصین" میں لکھتے ہیں کہ "ع" کی علامت کا مطلب یہ ہے کہ اس کو روایت کیا ہے جماعت نے، یعنی اَصحابِ صحاحِ ستہ نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے، اور دُرود شریف کے یہی الفاظ صحیح سے صحیح تر ہیں، اور اکمل و افضل ہیں، پس چاہئے کہ نماز اور غیرِ نماز میں ان کی پابندی کی جائے۔

۱۰۱:...(۲) دُوسرا قول وہ ہے جو علامہ رافعیؒ نے اِبراہیم مروزیؒ سے نقل کیا ہے کہ جس نے افضل ترین دُرود بھیجنے کی قسم کھائی ہو، درج ذیل دُرود شریف پڑھنے سے اس کی قسم پوری ہوجائے گی، کہ یہ سب سے افضل ہے:

۱۰۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

(ترجمہ نمبر۲۷۱پر)

علامہ نوویؒ فرماتے ہیں کہ: سب سے پہلے جس شخص نے دُرود شریف کے ان الفاظ کو اِستعمال کیا، وہ اِمام شافعیؒ تھے۔

۱۰۲:...(۳) قاضی حسین شافعیؒ اپنی "تعلیق" میں فرماتے ہیں کہ: جس نے افضل دُرود شریف پڑھنے کی قسم کھا رکھی ہو، اس کی قسم پوری ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۰۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

www.shaheedeislam.com

هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ○

(ترجمہ نمبر ۱۳۰ پر)

حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: قاضی حسینؒ کے علاوہ بعض دُوسرے علماء بھی اس دُرود شریف کی افضلیت کے قائل ہوئے ہیں۔

۱۰۳:...(۴) علامہ مازریؒ فرماتے ہیں کہ: میرے نزدیک اس شخص کے اپنی قسم سے عہد برآ ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۰۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، اپنی سب سے افضل رحمتیں، بہ تعداد اپنی معلومات کے۔''

کیونکہ یہ الفاظ دُرود شریف کے تمام الفاظ سے زیادہ بلیغ ہیں، اس لئے یہ سب سے افضل ہوں گے۔

۱۰۴:...(۵) علامہ مجدالدین فیروزآبادیؒ نے بعض علماء رحمہم اللہ تعالیٰ سے نقل کیا ہے کہ: جس شخص نے قسم کھائی ہو کہ وہ سب سے افضل دُرود شریف پڑھے گا، اسے یہ پڑھنا چاہئے:

۱۰۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّمَلَكٍ وَّوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ

www.shaheedeislam.com

الْمُبَارَکَاتِ ○

(ترجمہ نمبر ۱۳۲ پر)

۱۰۵:...(۶) بعض علماء رحمہم اللہ تعالیٰ سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ: اس قسم سے عہدہ برآ ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۰۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ ○ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

(ترجمہ نمبر ۱۳۳ پر)

حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: ہمارے شیخ رحمہ اللہ کا میلان اسی دُرود شریف کی طرف تھا کہ وہ فرماتے تھے کہ یہ الفاظ بلیغ تر ہیں۔

۱۰۶:...(۷) علامہ مجدالدین فیروزآبادیؒ فرماتے ہیں کہ: بعض علماء نے دُرود شریف کے الفاظ میں سے درج ذیل الفاظ کو ترجیح دی ہے:

۱۰۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ○

(ترجمہ نمبر ۱۳۴ پر)

۱۰۷:...(۸) نیز علامہ فیروزآبادیؒ فرماتے ہیں کہ: بعض علماء نے

www.shaheedeislam.com

درج ذیل دُرود شریف کو اِختیار کیا ہے:

۱۰۷ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

(ترجمہ نمبر ۱۳۵ پر)

۱۰۸:... (۹) شیخ الاسلام حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: دلیل جس چیز کی راہ نمائی کرتی ہے، وہ یہ ہے کہ اس شخص کا اپنی قسم سے عہدہ برآ ہونا افضل ترین دُرود شریف کے ساتھ ہوگا، اور اس کی کیفیت وہ ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اپنا اَجر سب سے بڑے پیمانے کے ساتھ ناپے وہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۰۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ترجمہ نمبر ۲۰ پر)

یہ دُرود شریف فصلِ اوّل کے نمبر ۲۰ پر گزر چکا ہے۔

۱۰۹:... (۱۰) علامہ کمال الدین دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الدیات'' میں

www.shaheedeislam.com

''شرح منہاج'' سے ایک قصہ نقل کیا ہے جس سے مستفاد ہوتا ہے کہ افضل ترین دُرود شریف یہ ہے:

۱۰۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَيْهِ مِنْ جَمَالِكَ ۝ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا ۝

(ترجمہ نمبر ۶۱ پر)

یہ دُرود شریف فصلِ دوم کے نمبر ۴ پر گزر چکا ہے۔

۱۱۰:... (۱۱) حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ: علامہ محقق مدقق کمال الدین بن الہمام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: دُرود کے افضل ترین الفاظ یہ ہیں، اور باقی کیفیات میں جو کچھ ذِکر کیا گیا ہے، وہ اس میں موجود ہے:

۱۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا ۝ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

(ترجمہ نمبر ۱۳۶ پر)

شیخ عبدالحق دہلویؒ ''جذب القلوب'' میں فرماتے ہیں کہ: بعض علماء سب سے افضل دُرود شریف کی تعیین نہیں کرتے، وہ فرماتے ہیں کہ: جو

دُرود شریف کمیت و کیفیت کے لحاظ سے مبالغہ و تاکید پر مشتمل ہوگا وہ دُوسروں سے اَبلغ و اَکمل ہوگا۔

نفیس فائدہ:

جاننا چاہیئے کہ حافظ سخاویؒ نے دُرود شریف کی افضل کیفیت میں علماء کا اختلاف نقل کرنے کے بعد اس کیفیت کو ذکر کیا ہے جو بہت سی کیفیاتِ مأثورہ کی جامع ہے، اور انہوں نے کہا ہے کہ اگر یہ دُرود شریف پڑھا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں:

۱۱۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَآلِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ ٥ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ ٥ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ وَصَلِّ وَ بَارِكْ وَتَرَحَّمْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

www.shaheedeislam.com

وَ اَزْكٰى بَرَكَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا ○ وَاٰتِهٖ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهُ ○ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ ○ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا ○ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

www.shaheedeislam.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَأَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ o

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت فرما اور برکت نازل فرما اور شفقت فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول، نبیٔ اُمی ہیں، رسولوں کے سردار، متقیوں کے اِمام اور نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں، خیر کے اِمام، خیر کے قائد اور رسولِ رحمت ہیں، اور آپ ﷺ کی اَزواج اُمہات المومنین پر، اور آپ ﷺ کی ذُرّیت، آپ ﷺ کے اہلِ بیت، آپ ﷺ کی آل، آپ ﷺ کے رشتہ داروں، آپ ﷺ کے پیروکاروں، آپ ﷺ کے گروہ، اور آپ ﷺ سے محبت رکھنے والوں پر، جیسا کہ آپ نے رحمت و برکت نازل فرمائی اور شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، جہانوں میں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگ والے ہیں۔

اور رحمت و برکت اور شفقت فرما ہم پر بھی، اپنی افضل رحمتیں اور پاکیزہ برکتیں، جب کبھی ذکر کریں آپ کا ذِکر کرنے والے، اور غافل ہوں آپ کے ذِکر سے غافل لوگ، بہ تعداد جفت اور طاق کے، اور بہ تعداد اپنے کامل بابرکت کلمات کے، اور بہ تعداد اپنی مخلوق کے، اور اپنی ذات کی رضامندی کے مطابق، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات کی روشنائی کی تعداد میں، ایسی رحمتیں جو دائم رہیں آپ

www.shaheedeislam.com

کے دوام (ہمیشہ ہمیشہ رہنے) کے ساتھ۔

اے اللہ! کھڑا کر آپ ﷺ کو قیامت کے دن مقامِ محمود میں، جس کی وجہ سے رشک کریں آپ ﷺ پر تمام پہلے اور پچھلے حضرات، اور اُتار آپ ﷺ کو اپنے قرب کی نشست گاہ میں قیامت کے دن، اور قبول فرما آپ ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ، اور بلند فرما آپ ﷺ کا بلند و بالا مرتبہ، اور عطا فرما آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی مانگی ہوئی چیز، دُنیا و آخرت میں، جیسا کہ آپ نے عطا فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو۔

اے اللہ! ڈال دیجئے برگزیدہ لوگوں میں آپ ﷺ کی محبت اور مقرّب حضرات میں آپ ﷺ کی دوستی، اور بلند مرتبہ حضرات میں آپ ﷺ کا ذِکر، اور ہماری طرف سے آپ ﷺ کو ایسی جزائے خیر عطا فرما، جو آپ ﷺ کے شایانِ شان ہو، سب سے بہتر جزائے خیر جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہو، اور جزائے خیر عطا فرما تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو۔ اللہ تعالیٰ کی صلواتیں اور اہلِ ایمان کی صلواتیں ہوں حضرت محمد ﷺ نبیٔ اُمی پر، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں اور اس کی مغفرت اور رضامندی۔

اے اللہ! ہمارا سلام آپ ﷺ کو پہنچا دیجئے، اور آپ ﷺ کی جانب سے ہمارے سلام کا جواب ہمیں لوٹائیے، اور آپ ﷺ کے پیروکار بنائیے آپ ﷺ کی اُمت اور آپ ﷺ کی ذُرّیت سے اتنے لوگوں کی تعداد کو کہ جس سے آپ ﷺ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں، اے رَبّ العالمین! ایسا ہی کیجئے۔‘‘

سخاویؒ کے الفاظ ’’کوئی مضائقہ نہیں‘‘ دلالت کرتے ہیں کہ کیفیاتِ

www.shaheedeislam.com

کثیرہ کو ایک جگہ جمع کرنے کے بجائے ہر کیفیتِ ماثورہ کو جدا پڑھنا اَولیٰ تر ہے، اور اس کے زیادہ بہتر ہونے کی تائید اس سے ہوتی ہے جو علامہ مسدیؒ نے کہا ہے کہ: میں جوانی کے ایام میں کیفیاتِ صلوٰۃ کو جمع کیا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا:

۱۱۱ الف اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(اس کا ترجمہ بھی متفرق طور پر گزر چکا ہے)

پس مجھے خواب میں کہا گیا کہ: کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ فصیح ہے؟ اور معانیٔ کلمات و فصلِ خطاب کو زیادہ جاننے والا ہے؟ پس میں نے گزشتہ پر اِستغفار کیا، اور اِجمال سے تفصیل کی طرف رُجوع کیا ہے، انتھٰی کلامہ، واللہ تعالیٰ اعلم!

ایک اور نفیس فائدہ:

حافظ سخاویؒ ''قولِ بدیع'' میں فرماتے ہیں کہ: ''ہمارے شیخ یعنی حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ: لفظ خبر کے ساتھ دُرود شریف پڑھنا افضل ہے کہ: ''صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کہا جائے، یا لفظ طلب کے ساتھ کہ: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کہا جائے؟

www.shaheedeislam.com

انہوں نے جواب میں فرمایا کہ: افضل صیغہ طلب ہوسکتا ہے، کیونکہ ان احادیث میں، جن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد اور غیر تشہد میں صحابہ کو تعلیم فرمائی، یہی صیغہ وارِد ہے، چنانچہ فرمایا کہ: یہ کہا کرو: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' اور ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم نہیں فرماتے تھے مگر افضل طریق کی۔

پھر ہمارے شیخ سے پوچھا گیا کہ: پھر کیا وجہ ہے کہ متقدمین و متأخرین نے اس پر اِتفاق کیا ہے کہ جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم شریف پر دُرود شریف لکھتے ہیں تو اس کو صیغۂ خبر کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی ''صلی اللہ علیہ وسلم'' یا ''علیہ الصلوٰۃ والسلام'' اس کے سوا ان کی کتابوں میں کوئی دُوسرا طریق نہیں پایا جاتا؟

آپ نے جواب دیا کہ: سبب اس کا یہ ہے کہ ہمیں حکم ہے کہ علم کو پھیلائیں، اور لوگوں سے احادیث بیان کریں ایسے طریقے سے کہ لوگ ان کو سمجھیں، اور کتبِ حدیث کی قراءۃ کے وقت خواص و عوام سب جمع ہوتے ہیں، بلکہ عوام کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، پس چونکہ اس بات کا اندیشہ تھا کہ مبادا لوگ صیغۂ طلب سے یہ سمجھ لیں کہ شاید حق تعالیٰ کی جانب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و صلوٰۃ ابھی تک موجود نہیں ہوئی، اس لئے ہم لوگ اس کے حصول کی درخواست کر رہے ہیں، چونکہ عوام کو ایسا وہم ہوسکتا تھا، اس لئے صیغۂ خبر کو اِختیار کیا گیا جس سے عوام کے فہم میں متبادر ہوتا ہے کہ صلوٰۃ و رحمت حق تعالیٰ شانہ' کی جانب سے حاصل ہوچکی ہے، اور یہ صیغۂ خبر جہاں عوام کو اس قسم کے گرداب

www.shaheedeislam.com

سے نکالتا ہے، وہاں معنی طلب کو بھی متضمن ہے، جس کا ہمیں حدیث شریف میں حکم دیا گیا ہے۔''

حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے اپنے شیخ رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہوئے جو کچھ ذکر کیا ہے، وہ ختم ہوا۔

وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

تَمَّتِ الرِّسَالَۃ

www.shaheedeislam.com

ضمیمہ ا

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے اپنے رسالے "جذب القلوب الی دیار المحبوب" میں نقل کیا ہے کہ اکابر سلف وخلف نے دُرود شریف کے بلیغ الفاظ وکلمات اِنشاء فرمائے ہیں، جن میں سے بعض کو یہاں ذِکر کیا جاتا ہے:

۱۱۲:...(ا) من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۱۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ○ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ○ وَارْزُقْنِىْ مَحَبَّتَهٗ

www.shaheedeislam.com

وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ ٥ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ شَرَابًا مَّرِیْئًا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا اَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا ٥ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ مِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ٥ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا آمَنْتُ بِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ ٥

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اوّلین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر آخرین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر نبیوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر رسولوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ملأ اعلیٰ (فرشتوں) میں قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! عطا فرما حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بلند درجہ، اور کھڑا کر آپ ﷺ کو مقامِ محمود میں، اے اللہ! میں ایمان لایا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کو دیکھا نہیں، پس مجھے محروم نہ کیجئے آپ ﷺ کی زیارت سے جنت میں، اور مجھے نصیب فرمائیے آپ ﷺ کی محبت، اور مجھے وفات دیجئے آپ ﷺ کی ملت پر، اور مجھے پلائیے آپ ﷺ کے حوض سے، ایسا پلانا جو لذیذ ہو، خوشگوار ہو، بابرکت ہو، کہ میں پیاسا نہ ہوں اس کے بعد کبھی بھی، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! پہنچادیجئے حضرت محمد ﷺ کی رُوح کو اور آپ ﷺ کی آل کو ہماری طرف سے دُعا اور سلام۔ اے اللہ! جیسا کہ میں آپ ﷺ پر ایمان لایا ہوں اور

www.shaheedeislam.com

آپ ﷺ کو دیکھا نہیں پس مجھے محروم نہ کیجئے جنت میں آپ ﷺ کے دیدار سے۔"

تلمسانیؒ نے نیساپوریؒ سے نقل کیا ہے کہ حضرت عطاءؒ فرماتے ہیں کہ: جو شخص یہ دُرود شریف پڑھا کرے تین بار صبح کو اور تین بار شام کو، اس کے گناہوں کی عمارت منہدم ہوجائے گی، اس کی خطائیں محو ہوجائیں، اس کو ہمیشہ کا سرور نصیب ہو، اس کی دُعائیں قبول ہوں، اس کی مرادیں پوری ہوں، دُشمنوں کے مقابلے میں اس کی مدد کی جائے، اسبابِ خیر کی اس کو توفیق دی جائے، اور وہ بہشتِ بریں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہو۔

۱۱۳:...(۲) من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ○

ترجمہ:... "اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ اس کے اہل ہیں۔"

بعض علماء نے کہا ہے کہ: یہ دُرود شریف کا سب سے افضل صیغہ ہے۔

۱۱۴:...(۳) اور من جملہ ان کے وہ ہے جو اِمام نوویؒ نے کہا ہے کہ: نمازی کو چاہئے کہ احادیثِ صحیحہ میں دُرود شریف کے جتنے صیغے وارِد ہوئے ہیں، سب کو جمع کرکے پڑھے تاکہ تمام ماثور صیغوں کا ثواب پائے، اور ان کا مجموعہ یہ ہے:

www.shaheedeislam.com

١١٤

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَكَمَا يَلِيْقُ بِعِظَمِ شَرَفِهٖ وَكَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَّ اَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ' وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ ' وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۝

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ نبیٔ اُمی پر، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اور آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات اُمہات المؤمنین؆ پر اور آپ ﷺ کی ذُرّیت اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر جہانوں میں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، اور جیسا کہ لائق ہو آپ کے عظیم شرف اور کمال کے اور آپ کی رضامندی کے آنحضرت ﷺ سے، اور جیسا کہ آپ پسند فرمائیں اور راضی ہوں آپ ﷺ کے لئے، بہ تعداد اپنی معلومات کے، اور اپنے کلمات کی روشنائی کے، اور اپنی ذات کی رضا کے، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، سب سے افضل، سب سے اکمل، اور سب سے اُتم، جب کبھی ذکر کریں آپ کا ذکر کرنے والے، اور غافل ہوں آپ کے ذکر سے غافل لوگ، اور سلام نازل فرما خوب خوب سلام اسی طرح اور ہم پر بھی ان کے ساتھ۔''

۱۱۵:...(۴) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۱۵

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَّسَلَامًا هُوَ اَهْلُهَا ○

ترجمہ:... ''رحمت نازل فرمائیں اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، اور سلام بھیجیں، ایسی صلوٰۃ وسلام جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔''

اس دُرود شریف کو صبح کے وقت میں پڑھیں، اس کا حکم واقع ہوا ہے۔

۱۱۶:...(۵) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

www.shaheedeislam.com

۱۱۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسی صلوٰۃ جس کے آپ اہل ہیں اور برکت نازل فرما اور سلام نازل فرما۔''

یہ دُرود شریف حسنِ قبول وعز ورود کے ساتھ مخصوص ہوا ہے، اور موقع قبولیت میں پہنچا ہے، نقل کرتے ہیں کہ زائرین میں سے ایک صاحب جو کہ مقبولِ بارگاہ تھے، اقامتِ صلوٰۃ کے وقت اس دُرود شریف کا تحفہ بھیجنے کا معمول رکھتے تھے، خواص نے ان سے فرمایا کہ: چند دِن اور ٹھہریے کہ یہ دُرود شریف بہت پسند آیا ہے۔

۱۱۷:...(۶) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۱۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو جود و کرم کا معدن ہیں، اور علم و حکمت کا منبع ہیں، اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر، اور سلام نازل فرما۔''

یہ دُرود شریف اس سلسلۂ شریفہ (قادریہ) میں مشہور و متعارف ہے۔

۱۱۸:...(۷) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

www.shaheedeislam.com

۱۱۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ‘ وَاصْطَفَیْتَہٗ عَلَی الْخَلَائِقِ أَجْمَعِیْنَ ‘ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ ‘ وَمِلْأَمَافِیْ عِلْمِکَ ‘ وَزِنَۃَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَعَدَدَ خَلْقِکَ ‘ وَ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً فِیْ ذٰلِکَ ‘ أَلْفَ مَرَّۃٍ فِیْ کُلِّ نَفَسٍ وَّلَمْحَۃٍ وَّلَحْظَۃٍ وَّطَرْفَۃٍ یَّطْرُفُ بِھَا أَھْلُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ‘ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جو نبیٔ اُمی ہیں، جن کو آپ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا، اور جن کو آپ نے ساری مخلوقات میں سے چن لیا، اتنی تعداد میں (رحمت نازل فرما) جو آپ کے علم میں ہو، اور جس سے وہ تمام چیزیں بھر جائیں جو آپ کے علم میں ہیں، اور ان تمام چیزوں کے وزن کے برابر جو آپ کے علم میں ہیں، اور اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور ہر ذرّے کی تعداد سے دُگنا، چوگنا ہزار مرتبہ، اور ہر سانس، اور ہر لحظہ، اور ہر لمحہ میں، اور ہر آنکھ جھپکنے میں، جو آسمان والے اور زمین والے آنکھ جھپکتے ہیں، اور آپ ﷺ کی آل پر بھی اور آپ ﷺ کے اصحاب پر بھی، اور سلام نازل فرما۔“

www.shaheedeislam.com

۱۱۹:...(۸) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے جو وہب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے:

۱۱۹ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّداً أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ:...''اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو اس سے افضل اور بہتر عطا فرما، جو آپ سے سوال کیا جائے قیامت کے دن تک۔''

۱۲۰:...(۹) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۲۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ ۔ وَتَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ ۔ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ ۔ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَأَرْوَاحَ أَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ ۔

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جب تک کہ رات اور دن بدلتے ہیں، اور ظہر وعصر بار بار آتی ہے، اور رات اور دن بار بار آتے ہیں، اور فرقدین (ستارے) ایک دُوسرے کے رفیق ہیں، اور آپ ﷺ کی رُوحِ پاک اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت کی اَرواحِ طیبہ کو ہمارا تحیہ وسلام پہنچادیجئے۔''

۱۲۱:...(۱۰) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

www.shaheedeislam.com

۱۲۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ○ وَبِعَدَدِ أَقْطَارِ الْأَمْطَارِ ○ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ ○ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر درختوں کے پتوں کی تعداد میں، اور بارش کے قطروں کی تعداد میں، اور خشکی اور دریا کے حیوانات کی تعداد میں، اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر بھی۔“

۱۲۲:...(۱۱) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۲۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ ○ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ”اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر، ہر ذرّے کی تعداد میں ہزار ہزار (یعنی دس لاکھ) مرتبہ۔“

اور اس دُرود شریف کی فضیلت اکابر سے منقول ہے۔

۱۲۳:...(۱۲) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ ○ وَعَدَدَ

www.shaheedeislam.com

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ إِلٰى أَرْضِكَ ○ مِنْ حِيْنِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر، ان تمام چیزوں کی تعداد میں جن کو آپ نے پیدا فرمایا، ان کو پھیلایا، اور ان کو وجود بخشا، اور ان تمام قطروں کی تعداد میں جو آسمان سے زمین پر برسے، جب سے آپ نے دُنیا کو پیدا فرمایا اس وقت سے لے کر قیامت کے دن تک ہزار مرتبہ۔''

١٢٤:...(١٣) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

١٢٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ○ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمَاتِكَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اپنے اسمائے حسنٰی کی تعداد میں اور اپنی معلومات کی تعداد میں۔''

١٢٥:...(١٤) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

١٢٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً ○ وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ○ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○

www.shaheedeislam.com

وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ ٥ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ٥ وَعَلٰى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُتَّقِينَ ٥ وَعَلٰى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ ٥ وَعَلٰى جَمِيعِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ٥ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، ایسی رحمت جو آپ کی پسندیدہ ہو، اور جس سے آپ ﷺ کا حق ادا ہو جائے، اور آپ ﷺ کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور اعلیٰ و ارفع درجہ عطا فرما، اور آپ ﷺ کو مقامِ محمود میں کھڑا کر، اور آپ ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو افضل ہو اس جزا سے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی جانب سے عطا فرمائی، اور رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر، اور تمام انبیاء اور متقی حضرات پر، اور اپنے تمام فرشتوں پر، خواہ آسمان والے ہوں یا زمین والے، اور اپنے تمام نیک بندوں پر، اور ہم پر بھی ان کے ساتھ، اے ارحم الراحمین!''

اس دُرود شریف کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا مشائخ کی کتابوں

www.shaheedeislam.com

میں آیا ہے۔

۱۲۶:...(۱۵) اور ازاں جملہ ایک یہ صیغہ ہے:

۱۲۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ الَّذِىْ أَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ○ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ أَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّأَزْكٰى سَلَامٍ وَّأَنْمٰى بَرَكَةٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِكَ ○ وَزِنَةَ مَا فِىْ عِلْمِكَ ○ وَمِلْءَ مَا فِىْ عِلْمِكَ ○ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ ○ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ كَذَالِكَ كُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّأَزْكٰى سَلَامٍ وَّأَنْمٰى بَرَكَاتٍ عَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَأَصْحَابِ كُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ ○ وَعَلٰى كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ فِى الْعَالَمِيْنَ ○

www.shaheedeislam.com

وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ ۝ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ۝ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ۝ وَ ارْحَمْنَا اِلٰهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَّعَاهَةٍ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَعَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ ۝ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں اور کرامتیں نازل فرما ہمارے آقا اور ہمارے نبیٔ مکرم حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے اور رسول نبیٔ اُمی ہیں، نبیٔ رحمت ہیں، شفیعِ اُمت ہیں، جن کو آپ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا، اور آپ ﷺ کی آل واصحاب، اولاد و ذُرّیت اور آپ ﷺ کے اہلِ بیت طیبین و طاہرین پر، اور آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات اُمہات المؤمنینؓ پر، (نازل فرما آپ ﷺ پر) سب سے افضل رحمت، سب سے پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکت، تعداد میں ان چیزوں کے جو آپ کے علم میں ہیں، وزن میں ان چیزوں کے جو آپ کے علم میں ہیں، اور ان چیزوں کی بھرتی کے مطابق جو آپ کے علم میں ہیں، آپ کے کلمات کی روشنائی اور آپ کی رضا کے منتہیٰ کے مطابق، اسی طرح صلوٰۃ وسلام اور برکتیں اور کرامتیں نازل فرما افضل صلوٰۃ، پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکتیں تمام انبیاء و مرسلین پر، اور ہر ایک کی آل و ازواج اور اصحاب و اَتباع پر، اور تمام

www.shaheedeislam.com

اولیاء اللہ پر جہانوں میں، اور تمام اہلِ ایمان پر خواہ اوّلین میں سے ہوں یا آخرین میں، تعداد میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہیں، اور ہم پر رحمت نازل فرما یا الٰہی! ان سب حضرات کی برکت سے، اور ہمیں شفا اور عافیت عطا فرما ہر آفت اور مصیبت سے، ہمیں معاف فرما، اور ہمارے ساتھ اپنے لطفِ جمیل کے مطابق معاملہ فرما، اور ہمارے گناہوں کی نحوست سے ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں، اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے ان دُعاؤں کو قبول فرما۔"

بعض صالحین رحمہم اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص اس دُرود شریف کی پابندی کرے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر مصیبت سے نجات دیں گے، اور ہر حادثے سے اس کی حفاظت فرمائیں گے۔ اور مجھے اس کے پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے بعض مشائخ محدثین نے۔

۱۲۷:...(۱۶) اور من جملہ ان کے ایک یہ صیغہ ہے:

۱۲۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَا وَمَلَاذِنَا وَمَلْجَئِنَا ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ ○ صَلَاةً نَاشِئَةً مِّنْ مَّعْدَنِ السِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ لَا يَعْلَمُهٗ أَحَدٌ إِلَّا أَنْتَ أَوْ هُوَ ○ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ

www.shaheedeislam.com

وَمجدُ حسبِ قُربِہٖ وَدرجتہٖ عِندکَ ۝ وَمِقدارِ إکرامِکَ وَمحبّتکَ لہٗ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسلِّمْ عَلَیہِ وَعلٰی آلِہٖ عَدَدَ کُلِّ عِلمٍ عَلَّمْتَہٗ إیّاہُ ۝ وَکُلِّ فَضلٍ خَصَّصْتَہٗ بِہٖ ۝ وَکُلِّ نِعْمَۃٍ أَنْعَمْتَھَا عَلیہِ ۝ صَلاۃً جَامِعَۃً لِّجَمِیعِ الْمَراتِبِ ۝ وَشَامِلَۃً لِّکُلِّ الدَّرجَاتِ ۝ وَعَامَّۃً لِّکُلِّ الْخَیْراتِ ۝ مَا یُمکِنُ أَنْ یُّتَصَوَّرَ وَمَا لَا یُتَصَوَّرُ ۝ وَمَا یَظْھَرُ عَلٰی أَحَدٍ وَّمَا لَا یَظْھَرُ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَخَلِیْلِکَ وَصَفِیِّکَ وَنَجِیِّکَ وَذَخِیْرَتِکَ وَخَیْرِ خَلْقِکَ الَّذِیْ أَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ۝ وَھَادِیًا لِّلضَّالِّیْنَ ۝ وَشَفِیْعًا لِّلْمُذْنِبِیْنَ ۝ وَدَلِیْلًا لِّلْمُتَحَیِّرِیْنَ ۝ وَطَرِیْقًا لِّلْعَارِفِیْنَ ۝ وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَنُوْرًا لِّلْمُسْتَبْصِرِیْنَ ۝ وَرَاحِمًا عَلَی الْمَسَاکِیْنِ ۝ وَبَشِیْرًا

www.shaheedeislam.com

لِلْمُطِيْعِيْنَ ○ وَنَذِيْرًا لِّلْعَاصِيْنَ ○ وَرَءُوْفًا وَّرَحِيْمًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ ○ الَّذِىْ نَوَّرْتَ قَلْبَهٗ ○ وَشَرَحْتَ صَدْرَهٗ ○ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ ○ وَعَظَّمْتَ قَدْرَهٗ ○ وَأَعْلَيْتَ كَلِمَتَهٗ ○ وَأَيَّدْتَ دِيْنَهٗ ○ وَآتَيْتَ يَقِيْنَهٗ ○ وَرَحِمْتَ أُمَّتَهٗ ○ وَعَمَّمْتَ بَرَكَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً بِهَا تُنَوِّرُ الْقُلُوْبَ ○ وَتَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ○ وَتَسْتُرُ الْعُيُوْبَ ○ وَتَكْشِفُ الْكُرُوْبَ ○ وَتُفَرِّجُ الْهُمُوْمَ ○ وَتُزِيْلُ الْغُمُوْمَ ○ وَتَدْفَعُ الْبَلَاءَ ○ وَتُنْزِلُ الشِّفَاءَ ○ وَتُسَهِّلُ الْأُمُوْرَ ○ وَتَشْرَحُ الصُّدُوْرَ ○ وَتُوَسِّعُ الْقُبُوْرَ ○ وَتُيَسِّرُ الْحِسَابَ ○ وَتُعَلِّمُ الْكِتَابَ ○ وَتُثَقِّلُ الْمِيْزَانَ ○ وَتُهَيِّئُ الْجِنَانَ ○ وَتُعِدُّ اللِّقَاءَ ○ وَتُتِمُّ النَّعْمَاءَ ○ صَلَاةً تُصْلِحُ الْأَحْوَالَ ○ وَتُفَرِّغُ الْبَالَ ○ وَتُصَفِّي الْوَقْتَ ○ وَتُجَنِّبُ الْمَقْتَ ○ صَلَاةً تَعُمُّ بَرَكَاتُهَا ○ وَتُحِيْطُ كَرَامَاتُهَا ○

www.shaheedeislam.com

وَتَشِیعُ أَنْوَارُهَا ○ وَتَظْهَرُ أَسْرَارُهَا ○
مُوجِبَةً لِّلسَّدَادِ ○ وَبَاعِثَةً عَلَى الرَّشَادِ ○
وَمَانِعَةً عَنِ الضَّلَالِ ○ رَافِعَةً لِّلْإِخْتِلَالِ ○
مُحَصِّلَةً لِلْكَمَالِ ○ صَلَاةً لَّا تَدَعُ خَيْرًا
مِّنْ خَيْرَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا حَصَّلَتْهَا ○
وَلَا تَنْزِلُ كَمَا لًا مِّنْ كَمَا لَاتِ الظَّاهِرِ
وَالْبَاطِنِ إِلَّا أَتَمَّتْهَا وَأَكْمَلَتْهَا ○
صَلَاةً دَائِمَةً مُّتَّصِلَةً بَاقِيَةً غَيْرَ مُنْقَطِعَةٍ
وَّاقِعَةً بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْقَالِ ○ مُؤَدِّيَةً
جَمِيعَ الْحُقُوقِ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ ○ صَلَاةً
رَّاضِيَةً مَّرْضِيَّةً كَامِلَةً مُّكَمِّلَةً تَامَّةً
مُّتَمِّمَةً مُّنَمِّيَةً مَّقْبُولَةً مَّشْمُولَةً
جَلِيلَةً جَزِيلَةً نُورًا سُرُورًا بَهَاءً ضِيَاءً
سَنَاءً شِفَاءً غِنَاءً عِلْمًا عَمَلًا حَالًا ذَوْقًا
أَوَّلًا آخِرًا ظَاهِرًا بَاطِنًا بِرَحْمَتِكَ
وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَعِنَايَتِكَ وَوِلَايَتِكَ

www.shaheedeislam.com

وَحِمَايَتِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ○ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ○ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ ○ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ○ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ مِنْ أَزَلِ الْآزَالِ إِلٰى أَبَدِ الْآبِدِيْنَ ○ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا، ہمارے مولیٰ، ہمارے شفیع، ہماری پناہ گاہ، ہمارے ماویٰ و ملجا حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل واصحاب، آپ ﷺ کی اولاد و ذُرّیت، آپ ﷺ کی ازواج واہلِ بیت اور آپ ﷺ کے اَتباع واَشیاع (گروہ) پر، ایسی صلوٰۃ جو ناشی ہو اس بھید کے معدن سے، جو آپ کے اور ان ﷺ کے درمیان ہے، جس کو آپ کے اور ان ﷺ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور آپ ﷺ کو برکتیں اور شرف اور عظمت اور بزرگی عطا فرما بمطابق ان کے قرب اور درجے کے آپ کے پاس، اور بہ مقدار ان کے اکرام اور آپ کی محبت کے ان کے لئے۔ اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، تعداد میں ہر اس علم کے جو آپ نے ان ﷺ کو سکھایا، اور ہر فضل کے جس کے ساتھ آپ نے ان ﷺ کو مخصوص فرمایا، اور ہر نعمت کے جس کا آپ نے ان ﷺ پر انعام فرمایا، ایسی صلوٰۃ جو جامع ہو تمام مراتب کو، اور شامل ہو تمام درجات کو، اور عام ہو تمام خیرات کو، ان خیرات کو بھی جن کا تصوّر کیا جائے، اور

www.shaheedeislam.com

ان خیرات کو بھی جن کا تصوّر نہ کیا جائے، اور جو کسی پر ظاہر ہوں، اور جو کسی پر ظاہر نہ ہوں۔ اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے، آپ کے رسول، آپ کے نبی، آپ کے محبوب، آپ کے خلیل، آپ کے صفی (برگزیدہ)، آپ کے نجی (سرگوشی کرنے والے)، آپ کے ذخیرہ اور آپ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، جن کو آپ نے بھیجا جہانوں کی رحمت بنا کر، گمراہوں کے ہادی، گناہ گاروں کے شفیع، حیرت زدہ لوگوں کے لئے دلیل، عارفین کے لئے طریق (معرفت)، متقیوں کے امام، بصیرت حاصل کرنے والوں کے لئے نور، مسکینوں پر رحم کرنے والے، فرمانبرداروں کو خوشخبری دینے والے، جہان والوں کو ڈرانے والے، اور اہلِ ایمان پر نہایت شفیق اور مہربان، جن کے قلب کو آپ نے منوّر فرمایا، جن کے سینے کو آپ نے کھول دیا، جن کے ذکر کو آپ نے بلند فرمایا، جن کی قدر ومنزلت کو آپ نے عظمت بخشی، جن کی بات کو آپ نے اُونچا کیا، جن کے دین کی آپ نے تائید فرمائی، جن کو آپ نے یقین عطا فرمایا، جن کی اُمت کو آپ نے اُمتِ مرحومہ بنایا، اور جن کی برکت کو آپ نے عام کردیا۔ یا اللہ! آپ پر ایسی صلوٰۃ وسلام نازل فرما جس کے ذریعہ آپ قلوب کو منوّر فرمادیں، گناہوں کو بخش دیں، عیوب کی پردہ پوشی فرمائیں، بے چینیوں کو دُور فرمادیں، افکار کو کافور بنادیں، غموں کو زائل فرمادیں، بلاؤں کو ٹال دیں، شفا نازل فرمائیں، تمام اُمور کو آسان فرمادیں، سینوں کو کھول دیں، قبروں کو کشادہ کردیں، حساب کو آسان کردیں، کتاب کا علم عطا فرمائیں، نیکیوں کی ترازو کو بھاری کردیں، جنتوں کو مہیا فرمادیں، اپنی ملاقات کی استعداد پیدا کردیں، اور اپنی نعمتیں پوری کردیں۔ ایسی صلوٰۃ ورحمت (آپ ﷺ پر نازل فرما) کہ

www.shaheedeislam.com

جو حالات کو دُرست کر دے، دِل کو فراغت و اطمینان عطا کرے، وقت کو (اغیار کی کدورتوں سے) صاف کر دے، اور تیری ناراضی سے بچادے، ایسی صلوٰۃ کہ جس کی برکتیں عام ہوں، جس کی کرامتیں محیط ہوں، جس کے انوار (ہر چہار سو) چمکیں، جس کے اسرار ظاہر ہوں، جو دُرستگی کی موجب ہو، ہدایت کی باعث ہو، ضلال سے مانع ہو، اختلال کی رافع ہو، کمال کے پیدا کرنے والی ہو، ایسی صلوٰۃ کی جو دُنیا و آخرت کی بھلائیوں میں کسی خیر کو حاصل کئے بغیر نہ چھوڑے، اور ظاہر و باطن کے کمالات میں سے کسی کمال کو پورا اور کامل کئے بغیر نہ رہنے دے، ایسی صلوٰۃ کہ جو دائم ہو، مسلسل ہو، باقی رہنے والی ہو، کبھی ختم نہ ہو، زبان، حال و قال کے ساتھ واقع ہو، تمام حالات میں تمام حقوق کو ادا کرنے والی ہو، ایسی صلوٰۃ کہ جو راضی ہو، پسندیدہ ہو، کامل ہو، کامل کرنے والی ہو، پوری ہو، پورا کرنے والی ہو، بڑھنے والی ہو، مقبول ہو، مشمول ہو، جلیل القدر ہو، جزیل ہو، نور، سرور ہو، رونق ہو، روشنی ہو، چمک ہو، شفا ہو، غنا ہو، علم ہو، عمل ہو، حال ہو، ذوق ہو، اوّل ہو، آخر ہو، ظاہر ہو، باطن ہو، اپنی رحمت کے ساتھ، اپنے فضل سے، اپنے جود سے، اپنی عنایت سے، اپنی ولایت سے، اپنی حمایت سے، اے تمام جہانوں کے معبود! اے سب سے بہتر مدد کرنے والے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اے سب سے زیادہ عزّت والے، اور اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے، قیامت تک آپ ﷺ پر یہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما، ازل الازال سے ابد الآباد تک، اور ان کی آخری پکار یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔''

اس دُرود شریف کے غالب کلمات بلکہ سب کے سب حضرت سیّد

www.shaheedeislam.com

الکائنات علیہ افضل الصّلوات والتّسلیمات کی بعض زیارتوں کے موقع پر بعض غرباء نے تضرّع اور اِنکسار کے عنوان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ فائض الانوار میں ذوق وتواجد کے ساتھ تصنیف کر کے پیش کئے، اُمید ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سمع رضا کے ساتھ مسموع ہوئے ہوں گے۔

یہ تمام دُرود شریف شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ رحمۃً واسعۃً کی کتاب "جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب" سے لئے گئے۔

www.shaheedeislam.com

ضمیمہ۲
علامہ مخدوم عمر مویرہؒ کا رسالہ

اور علامہ مخدوم عمر مویرہ رحمہ اللہ اپنے رسالے میں جو صلواتِ ماثورہ کی کیفیات کے جمع کرنے میں تالیف فرمایا ہے، فرماتے ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جان لو کہ دُرود شریف دو قسم کے ہیں، ایک وہ کہ ان کے الفاظ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے الفاظ کو خود پڑھا ہے۔

اور دُوسری قسم ہے جن کے الفاظ اور صیغوں کی تصنیف اہلِ کشف اور اَربابِ ولایت سے ہوئی ہے، اور ان کی بھی دو قسمیں ہیں، ایک یہ کہ ان کے الفاظ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبتِ رُوحانی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سمع شریف تک پہنچے ہیں، اور آں سروَر صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوکر ان کو قبول فرمایا ہے، اور دُرود شریف کے ان الفاظ کی خاصیت کو اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ اہلِ علم پر روشن ہے کہ ان الفاظ والا دُرود شریف: ”مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہ“

www.shaheedeislam.com

اس کے بارے میں فرمایا کہ یہ دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

اور تیسری قسم دُرود شریف کے وہ الفاظ ہیں جو علماء نے تصنیف فرمائے ہیں، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سمع مبارک تک نہیں پہنچے، اور یہ اٰخیر درجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت ان کو میسر نہیں آئی، لیکن وہ بھی اَجر سے خالی نہیں۔

www.shaheedeislam.com

بابِ اوّل

ان صیغوں کے بیان میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں

چاہئے کہ مؤمن سوائے ان صیغوں کے جو منقول ہیں، نہ پڑھے، کیونکہ منقول صیغوں کے چند فوائد ہیں:

اوّل یہ کہ ان کے پڑھنے سے سنتِ قولی کی تعمیل ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ اس شخص نے اپنے لئے جو نفع افضل چاہا تھا، اب اس دُرود شریف کے واسطے سے یہ نفع افضل علیٰ حالہٖ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جمع ہوجائے گا، اور وہ فضیلت دس گنی ہوکر اس شخص پر نازل ہوگی۔ دوم یہ کہ منقول صیغوں کی قبولیت کا وعدہ ہے۔

١٢٨:...(١) جاننا چاہئے کہ تشہد والا دُرود شریف تمام مأثور صیغوں سے افضل ہے، لیکن دُرود شریف کا جو صیغہ کہ اِمام المسلمین ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مختار ہے، اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین دُرود شریف پڑھے گا، پس اس کو چاہئے کہ تشہد والا دُرود شریف پڑھے، اس کی قسم پوری ہوجائے گی، وہ دُرود شریف یہ ہے:

١٢٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

www.shaheedeislam.com

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ ○ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ ○ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

۱۲۹:... (۲) جو شخص ہر صبح کو نمازِ فجر کے بعد بطورِ وظیفہ سو بار یہ دُرود شریف پڑھ کر اپنے کاموں میں مشغول ہوا کرے، اسے پورے دن میں خیر و برکت اور دِینی و دُنیوی دِل جمعی نصیب ہوگی، اور اس کا کوئی کام ضائع نہیں ہوگا، دُرود شریف یہ ہے:

۱۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○

www.shaheedeislam.com

وَكُلَّمَا سَهٰى عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ ○ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جب کبھی آپ ﷺ کا ذکر کریں ذکر کرنے والے، اور جب کبھی آپ ﷺ کو بھول جائیں غفلت والے، اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔''

۱۳۰:...(۳) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔''

اگر کسی کو کوئی دُشوار کام پیش آئے تو لوگوں کے سوجانے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ بیٹھ جائے، اور مذکورہ بالا دُرود شریف ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھے، پھر حضورِ قلب کے ساتھ بارگاہِ ارحم الراحمین سے اپنے مقصد کی دُعا و اِلتجا کرے، اِن شاء اللہ تعالیٰ محروم نہیں رہے گا، مجرّب ہے۔

۱۳۱:...(۴) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

www.shaheedeislam.com

وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذَالِكَ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، بہ تعداد اپنی معلومات کے، اور خوب خوب سلام نازل فرما اسی قدر۔''

اس دُرود شریف کے الفاظ میں ''بعددِ'' کے بجائے ''عددَ'' بھی آیا ہے، جس عمل کے اوّل و آخر میں دس مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھا جائے، وہ عمل بارگاہِ خداوندی میں قبول ہوگا، اِن شاء اللہ۔

اور دُرود شریف کے یہ الفاظ کہ: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ'' ان کے بارے میں منقول ہے کہ دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر ہیں، اور جب ''عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ'' کہے تو شمار اور گنتی کی حد سے نکل جائے گا، کیونکہ ہزار دہ ہزار بھی عدد و شمار میں داخل ہیں۔

۱۳۲:...(۵) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی كُلِّ نَبِيٍّ وَّ مَلَكٍ وَّوَلِيٍّ ○ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ○ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ○

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبیِ اُمی پر، اور ہر نبی پر، ہر فرشتے پر اور ہر ولی پر، جفت اور طاق کی تعداد میں، اور

www.shaheedeislam.com

ہمارے رَبّ کے کامل اور بابرکت کلمات کی تعداد میں۔‘‘

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُرود شریف کو تین بار پڑھے، ہر معاملہ جو بندے کا، فرشتے کے ساتھ ہوتا ہے، اس کے لئے آسان ہو جائے گا، جیسا کہ نامۂ اعمال کا لکھنا، رُوح کا قبض کرنا، اور قبر کا سوال و جواب وغیرہ، اور قیامت کے دن اگر اس شخص کو اپنے عمل کی بدولت خلاصی میسر آئے تو سبحان اللہ! ورنہ تمام نبی، ولی اور فرشتے اس کے حق میں شفاعت کر کے خلاصی دِلائیں گے۔

۱۳۳:...(٦) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ ○ وَرِضَا نَفْسِكَ ○ وَزِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

ترجمہ:...’’اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبیٔ اُمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و ازواج اور ذُرّیت پر، بہ تعداد اپنی مخلوق کے، اور بہ مقدار اپنی ذات کی رضا کے، اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق، اور اپنے کلمات کی روشنائی کی مقدار میں۔‘‘

اگر کوئی شخص اس کو روزانہ ظہر و عصر کی نماز کے بعد تین، تین بار

www.shaheedeislam.com

پڑھنے کی پابندی کرے، اور جمعہ کے دن ہر نماز کے بعد سات، سات مرتبہ پڑھا کرے، تو اس دُرود شریف کے ہر صیغے پر اس کو اس قدر ثواب ہوگا کہ فرشتوں کے لئے میسر نہ ہوگا کہ اس شخص کے نامۂ عمل میں اس کا ثواب لکھ سکیں، کہ گویا تمام صلوات اس کو عنایت فرماتے ہیں۔

۱۳۴:...(۷) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ۝

ترجمہ:... ''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔''

جو شخص پچاس مرتبہ رات میں اور پچاس مرتبہ دِن میں اس کا وِرد کرے، اس کا نفس طاعتِ الٰہی اور توفیق میں کاہل نہیں ہوگا، اور زوالِ ایمان کے خطرے سے اِن شاء اللہ محفوظ رہے گا، اور اگر کثرت کے ساتھ اس دُرود شریف کا وِرد رکھے تو اِن شاء اللہ کسی دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدارِ پاک اس کو نصیب ہوگا، چاہئے کہ پانچ سو مرتبہ ہر شب میں اور ہزار مرتبہ شبِ جمعہ میں اس کا وِرد کیا جائے۔

۱۳۵:...(۸) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۵ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

www.shaheedeislam.com

مُحَمَّدٍ ○ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! اے محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کے رَبّ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر اور جزا دے حضرت محمد ﷺ کو جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔''

۱۳۶:...(۹) شیخ محقق ابنِ ہمام رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ ''فتح القدیر شرح ہدایہ'' جو اِمام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب میں نویں صدی کے مجتہد تھے، فرماتے ہیں کہ: دُرود شریف کی جتنی کیفیات اور اَلفاظ وارِد ہیں وہ درج ذیل صیغے میں موجود ہیں، جو تمام مضمونوں کا جامع ہے، وہ دُرود شریف یہ ہے:

۱۳۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ وَزِدْهُ تَشْرِيْفًا ○ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرمایئے اپنے بندۂ خاص اور اپنے نبیٔ مکرّم سیّدنا محمد نبیٔ اُمی ﷺ پر، اور خوب خوب سلام نازل فرمایئے، اور آپ ﷺ کے شرف و منزلت میں اضافہ فرمایئے، اور آپ ﷺ کو قیامت کے دن اپنے نزدیک منزلِ مقرّب

www.shaheedeislam.com

میں اُتاریئے۔"

فائدہ:... اگر اس دُرود شریف کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کا قرض ادا کردیں گے، جیسا کہ جناب عیسیٰ وزیر کا طویل قصہ مذکور ہے کہ اس کی برکت سے مقروض کا قرض ادا ہوا۔

۱۳۷:...(۱۰) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ أَدَاءً ○

ترجمہ:... "یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو آپ کی رضا کی اور آنحضرت ﷺ کا حق ادا کرنے کی موجب ہو۔"

فائدہ:... جو شخص اس دُرود شریف کو نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد، تینتیس، تینتیس بار لازم پکڑے تو قبر مبارک کے درمیان اور اس شخص کی قبر کے درمیان ایک طاقچہ کھول دیا جائے گا، جس سے روضۂ شریف کی راحت اس پڑھنے والے کو نصیب ہوگی۔

۱۳۸:...(۱۱) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۳۸ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ:... "اللہ تعالیٰ صلوٰۃ وسلام نازل فرمائیں حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر۔"

اور "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ" کو اگر بلفظ "سَیِّدِنَا"

www.shaheedeislam.com

کہے تو بہتر ہے، اور ''سَلَّم'' کی لازم پر زَبر پڑھے، اور میم پر بھی زبر ہو، جزم نہ پڑھے۔

فائدہ:... یہ دُرود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے بڑھ کر ہے، اگر روزانہ اس کا پانچ سو مرتبہ وِرد کرے، خواہ ہر نماز کے بعد سو بار، یا ایک ہی مرتبہ پانچ سو بار پڑھے تو دونوں جہان میں محتاج نہ ہو، اور اگر شبِ جمعہ میں ہزار بار اس کا وِرد کرے تو اُمید ہے کہ حضرت سروَرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ شریفہ سے مشرف ہو۔

www.shaheedeislam.com

بابِ دوم

ان صیغوں کے بیان میں جن کو اکابر صحبت نے حضرت سرورِ کائنات علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات کی بارگاہِ عالی میں پیش کیا، اور وہ درجہ قبول سے مشرف ہوئے

۱۳۹:...(۱) (ان میں سے ایک یہ صیغہ ہے)

[۱۳۹] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْأَعْلٰی إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ ○ اَللّٰھُمَّ آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

www.shaheedeislam.com

فِی الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۝ وَارْزُقْنِی مَحَبَّتَهٗ ۝ وَتَوَفَّنِی عَلٰی مِلَّتِهٖ ۝ وَاسْقِنِی مِنْ حَوْضِهٖ ۝ شَرَابًا مَّرِيْـئًا سَائِغًا هَنِيْـئًا لَّا نَظْمَأُ فِيْهِ بَعْدَهَا أَبَدًا ۝ إِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّی تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا آمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِی فِی الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اوّلین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر آخرین میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر نبیوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر رسولوں میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ملأ اعلیٰ میں، اور آپ ﷺ کی تمام آل واصحاب پر بھی۔ یا اللہ! عطا فرما حضرت محمد ﷺ کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بلند درجہ۔ یا اللہ! میں ایمان لایا حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کو دیکھا نہیں، پس محروم نہ کیجئے مجھے جنت میں آپ ﷺ کی زیارت سے، اور مجھے نصیب کیجئے آپ ﷺ کی محبت، اور مجھے وفات دیجئے آپ ﷺ کی ملت پر، اور مجھے پلایئے آپ ﷺ کے حوض سے ایسا جام جو لذیذ ہو، خوشگوار ہو، سیراب کرنے

www.shaheedeislam.com

والا ہو، کہ اس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، یا اللہ! پہنچا دیجئے حضرت محمد ﷺ کی رُوح پُرفتوح کو میری طرف سے تحیہ اور سلام۔ یا اللہ! جیسا کہ میں ایمان لایا آپ ﷺ پر، اور آپ ﷺ کو دیکھا نہیں، پس جنت میں مجھے آپ ﷺ کے دیدار سے محروم نہ فرمایئے، اپنی رحمت کے ساتھ، اے ارحم الراحمین!''

فائدہ:... اگر نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد اس دُرود شریف کا تین تین بار وِرد کیا کرے تو ''حسن التوسل'' میں اس کے سات فائدے ذکر کئے گئے ہیں: ١- گناہ معاف ہوں، ٢- درجات بلند ہوں، ٣- غم واندوہ سے خلاصہ نصیب ہو، ٤- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب ہو، ٥- ایمان والی موت نصیب ہو، ٦- دُشمنوں کے مقابلے میں مدد ہو، ٧- اور بہشت میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت نصیب ہو، اور اگر شبِ جمعہ میں گیارہ مرتبہ وِرد کرے تو بہت نفع ہو۔

١٤٠:... (٢) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

١٤٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ ○ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ ○ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ○ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ○ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ ○ صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ ○

www.shaheedeislam.com

وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ ○ صَلَوَا تِلْكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ ○ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ○ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذَالِكَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، کہ پہلے تھا مخلوق سے ان کا نور، رحمت ہے جہان والوں کے لئے ان کا ظہور، بہ تعداد ان کے جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے اور جو باقی رہے، اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں، ایسی رحمت کہ جو ختم کردے گنتی کو اور احاطہ کرلے حد کا، ایسی رحمت کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا، نہ حد ہو اور نہ ختم ہونا، آپ اپنی رحمتیں آنحضرت ﷺ پر نازل فرمائیں وہ ایسی دائم ہوں کہ آپ کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں، اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر بھی اسی طرح ہمیشہ رہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس پر۔''

فائدہ:... اس دُرود شریف کا ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے، اور دس بار پڑھنا ایک لاکھ کے برابر ہے، اگر صبح شام تین تین بار وِرد کرے تو قبر و حشر میں تمام معاملات آسان ہوجائیں، اور اگر ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر اُنگلیوں پر دَم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیرے تو نظر تیز ہو، اور دردِ چشم کے لئے جو کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہو سات بار پڑھ کر آنکھ پر دَم کرے تو اس دُرود شریف کی برکت سے ٹھیک ہو، اور اگر کوئی بیماری رکھتا ہو اس کی برکت سے صحتِ بلیغ نصیب ہو، اور اگر

www.shaheedeislam.com

شبِ جمعہ میں ہزار بار پڑھا کرے تو حضرت سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال کی خواب میں زیارت کرے، اور چونکہ ایک دُرود شریف ''سیّدنا السابق'' اور دُوسرا ''سیّد الاولین'' کا صبح و شام تین بار پڑھنا لازم ہے اس لئے اس کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔

۱۴۱:...(۳) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْآفَاتِ ○ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ○ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ ○ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ○ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ ○ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ○ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ:...''اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کردیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام

www.shaheedeislam.com

بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادیں، دُنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔"

فائدہ:... یہ دُرود شریف کشتی کے غرق ہونے سے خلاصی کا ذریعہ ہے، اور جو شخص کسی غم وفکر، کسی حادثہ ومصیبت میں اس کو ہزار بار پڑھے اس سے خلاصی پائے، اور ہر مقصود حاصل ہو، اور حصولِ مراد کے لئے نمازِ عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اِخلاص پڑھے، اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ دُنیا وآخرت کا کوئی کام اس سے ضائع نہیں فرمائیں گے، اور تمام کام آسانی سے میسر ہوں گے، جو اس بندے کی کوشش سے ہرگز نہیں ہوسکتے، اور اس دُرود شریف کے پڑھنے والا ہرگز بدبخت نہیں ہوگا۔

۱۴۲:...(۴) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... "یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر دُرود بھیجیں تیری مخلوق میں سے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر دُرود نہ بھیجیں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے آپ ﷺ پر دُرود بھیجنے کا، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر دُرود بھیجا جائے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ ﷺ پر دُرود بھیجنا آپ کے شایانِ شان ہو۔"

فائدہ:... حضرت اِمام شافعیؒ کو ان کی وفات کے بعد کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا، اس جہان کے حالات کے دریافت کیے، فرمایا: بخشش فرمادی گئی، پوچھا: کس سبب سے؟ فرمایا: دُرود شریف کے ان پانچ کلمات کی پابندی کی برکت سے، جیسا کہ نسخہ "حسن التوسل" میں مذکور ہے۔

ہر صبح و شام کو اس دُرود شریف کا چند بار پڑھنا اپنے اُوپر لازم پکڑے۔

۱۴۳:...(۵) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

ترجمہ:... "یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے خاص بندے، آپ کے نبی و رسول اور نبیٔ اُمی ہیں، اور آپ ﷺ کی

www.shaheedeislam.com

آل پر بھی، اور خوب خوب سلام نازل فرما۔"

فائدہ:... یہ دُرود شریف بھی اصحاب سے منقول ہے، جو شخص جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد اَسّی مرتبہ پڑھے، اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہوجائیں، بلکہ پوری عمر کے گناہ معاف ہوجائیں، اور اگر جمعہ کی رات کو یا جمعہ کے دن کو سو بار ہمیشہ پڑھا کرے تو اگر بدبخت بھی ہو تب بھی اس دُرود شریف کی برکت سے نیکوں کے دفتر میں لکھ دیا جائے گا۔

۱۴۴:...(٦) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ ○ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... "یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے، اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔"

فائدہ:... ہر درد اور بیماری کے دفع کے لئے اوّل و آخر تین تین بار یہ دُرود شریف پڑھے، اور درمیان میں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ شریف، اس کے بعد سورۂ اِخلاص تین مرتبہ پڑھے، اور اس کا ثواب حضرت مخدوم کو بخش کر بیمار پر دَم کرے، حق تعالیٰ شانہٗ شفائے کامل بخشیں، اور فاتحہ شریف کا پڑھنا مختار ہے، خواہ سات بار پڑھے، یا پانچ بار، یا تین بار، یا ایک ہی بار پڑھے، البتہ اگر زیادہ پڑھے تو بہتر ہے، اور اگر دن رات میں سو بار وِرد کیا کرے تو ہر خلافِ شرع مذہب سے اور زحمتِ باطنی سے کہ بدعت و گمراہی ہے، محفوظ رہے۔

www.shaheedeislam.com

۱۴۵:...(۷) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعَطِّرِ الرُّوحِ ○ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ○ صَلَاةً تُعَطِّرُنَا بِهَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو رُوح کو معطر کرنے والے ہیں، اور آپ ﷺ کی آلِ پاک پر، ایسی رحمت کہ آپ ﷺ اس کے ذریعہ ہمیں معطر کردیں، اور برکت اور سلام نازل فرما۔''

فائدہ:... اگر اس دُرود شریف کو پھولوں کی یا مشک وعنبر کی خوشبو پہنچنے پر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایک فرشتہ پیدا کریں گے جو تسبیح میں مشغول رہے گا اور اس کا ثواب اس شخص کے نامۂ عمل میں لکھا جائے گا۔

۱۴۶:...(۸) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی رُوحِ پاک پر ارواح میں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ کے جسدِ مبارک پر اَجساد میں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ کی قبرِ مبارک پر قبور میں۔''

www.shaheedeislam.com

فائدہ:...جیسا کہ منتخب حسن التوسل میں مذکور ہے، جو شخص اس دُرود شریف کے پڑھنے کی پابندی کرے اس کو حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و ملاقات نصیب ہو۔

۱۴۷:...(۹) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۝

ترجمہ:..."یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، اور برکت وسلام نازل فرما۔"

فائدہ:...جو شخص نمازِ ظہر کے بعد سو مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے، حق تعالیٰ شانہٗ اس کو تین چیزیں عطا فرمائیں گے، اوّل یہ کہ کبھی مقروض نہ ہوگا،، دوم یہ کہ اگر مقروض ہو تو اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے اس کے قرض کا انتظام فرمائیں گے، سوم یہ کہ قیامت کے دن اس سے کسی نعمت کا حساب اور کسی تقصیر پر عذاب نہیں ہوگا، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

۱۴۸:...(۱۰) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ۝

ترجمہ:..."یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبیٔ اُمی پر، اور آپ ﷺ کی آل پر، اور سلام نازل فرما۔"

ف:...جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے، وہ

www.shaheedeislam.com

خواب میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے، یا بہشت میں اپنا گھر دیکھے، اور اگر ایک جمعہ میں اس دولت کے ساتھ مشرف نہ ہوتو پانچ یا سات جمعہ تک اس وظیفے کی پابندی کرے کہ ان دو نعمتوں میں سے ایک کے ساتھ ضرور فائز المرام ہوگا، اور اِنصاف یہ ہے کہ ایسی دولتِ عظمٰی کے لئے جمعوں کا شمار ذہن میں نہ رکھے، جب تک یہ دولت میسر نہ ہو برابر طلب میں لگا رہے، اور میرے مرشد سے منقول ہے کہ ایسی نعمت کے لئے اگر روزانہ وِرد کریں تو عین عنایت ہے۔

۱۴۹:...(۱۱) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۴۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ أَوَّلِ كَلَامِنَا وَأَوْسَطِهٖ وَآخِرِهٖ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے اوّل میں، درمیان میں اور آخر میں۔''

ف:...اگر مجلس میں بیٹھنے اور اُٹھنے کے وقت تین بار یہ دُرود شریف پڑھا جائے تو بہت بہتر ہے، اور اگر ایک بار ہی پڑھ لیا کرے تب بھی رُخصت ہے، اس مجلس میں جو لایعنی بات ہوئی ہو، اس کی برکت سے معاف ہوجائے گی۔

۱۵۰:...(۱۲) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۵۰ صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

www.shaheedeislam.com

الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ ۝

ترجمہ:... ”رحمت نازل فرمائیں اللہ تعالیٰ، ہم اس کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں، حضرت محمد ﷺ پر، جو اس کے خاص بندے اور رسول نبیٔ اُمی ہیں، اور آپ ﷺ کی آل پر، اور برکت اور سلام نازل فرمائیں، جیسا کہ آپ ﷺ کے شایانِ شان ہو۔“

ف:... اگر ہر فرض نماز کے بعد اس دُرود شریف کا سات بار وِرد کرے تو کوئی دُشمن اس کے مقابلے میں کامیاب نہ ہو، مثلاً شیطان و نفس، جن و اِنس اور سانپ اور بچھو وغیرہ، اور ہر وہ عمل کہ اس کے شروع کرنے سے پہلے یہ دُرود شریف تین بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس عمل کو قبول فرمائیں گے، رَدّ نہیں کریں گے۔

۱۵۱:... (۱۳) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۵۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ ۝ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا أَهْلٌ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما جہانوں کے سردار، اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، ایسی رحمت جو تیرے شایانِ شان ہو۔“

ف:... اگر صبح و شام سات سات مرتبہ اس دُرود شریف کا وِرد اپنے اُوپر لازم کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کی اولاد کو باعزّت رکھے گا، محض اپنے فضل و کرم سے، اور اپنے سچے وعدے کے مطابق۔

www.shaheedeislam.com

۱۵۲:...(۱۴) (اور ایک دُرود شریف یہ ہے)

۱۵۲ رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ أَجَلَّھَا ۝ وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا ۝ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا أَنْتَ أَھْلُھَا ۝ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا ۝

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما میرے نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، سب سے جلیل القدر رحمت، اور پوری فرما آپ ﷺ کے طفیل میری تمام حاجتیں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ پر، جیسا کہ آپ کے شایانِ شان ہو، اور سلام بھیج، اور شرف و کرامت عطا فرما ہمیشہ۔''

ف:...اگر کوئی شخص تین بار ہر نماز کے بعد یہ کلمہ پڑھے، اس پر قبر میں منکر نکیر کا جواب آسان ہوجائے، اور عاجز نہ ہو، اور اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں، مگر یہاں مختصر لکھ دیا، واللہ أعلم بالصّواب والیہ المرجع والمآب!

مخدوم عمر مویرہ رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر رسالہ تمام ہوا۔

www.shaheedeislam.com

ضمیمہ ۳

چالیس دُرود شریف مع خواص وفوائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جاننا چاہئے کہ دُرود شریف کے وہ متنوّع الفاظ جن کے ساتھ علماء و مشائخ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجا ہے، ان کا شمار طاقتِ بشری سے خارج ہے، چنانچہ حضرت شیخ سعد الملۃ حموی قدس سرہٗ سے چار ہزار، اور ایک روایت میں بارہ ہزار اَنواع دُرود شریف کی نقل کی گئی ہیں، اور ان کے اوراد و اَذکار اور کتب و رسائل میں ان میں سے بعض درج ہوئی ہیں، اور مشائخِ مغرب سے بھی بہت سی انواع دُرود شریف کی منقول ہیں، اور ہر بزرگ کو دُرود شریف کے ایسے الفاظ کا اِلقاء و اِلہام ہوا، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کے رابطے کے مناسب تھا، اور انہوں نے ان خواص اور منافع کی طرف اشارہ فرمایا جو اس دُرود شریف سے دریافت ہوئے، ان اَوراق میں چالیس دُرود شریف جو اَخبار و آثار میں آئے ہیں، اور اکابر سے بہ نقلِ صحیح مروی ہیں، ان کے خاص فوائد وخواص کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں، واللہ الموفق وولی الرَّشاد۔

www.shaheedeislam.com

۱۵۳:...(۱) قاضی عیاضؒ نے ''شفاء'' میں بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص یہ چاہے کہ اس کو اَجر و ثواب کا پورا پیمانہ بھر کر دیں، یعنی اس کو کامل مزدوری دی جائے، اور وہ ثواب کے حصۂ وافر سے بہرہ ور ہو، اس کو چاہئے کہ جب دُرود شریف پڑھے تو یوں کہے:

۱۵۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٔ اُمی پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اُمہات المؤمنینؓ پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذُرّیت اور اہلِ بیت پر، جیسی کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

اِمام ابوداؤدؒ نے بھی اپنی سند سے اس حدیث کو روایت کیا ہے، اور اِمام دارمیؒ نے بھی اپنی حدیثِ صحیح میں اس کو ذِکر کیا ہے، ان کی روایت میں ''عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ'' کے بجائے ''عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْم'' کا لفظ ہے۔

۱۵۴:... (۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ: جو شخص اَسّی مرتبہ مجھ پر دُرود شریف بھیجے، حق

www.shaheedeislam.com

تعالیٰ شانہٗ اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر کیسے دُرود شریف بھیجے؟ فرمایا: یوں کہے:

۱۵۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو آپ کے بندۂ خاص، آپ کے نبی اور آپ کے رسول، نبیٔ اُمی ہیں۔“

اور ان الفاظ کو ایک شمار کرے۔

۱۵۵:... (۳) ”شفاء“ میں زید بن حباب رضی اللہ عنہ کی روایت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ: جو شخص ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھے، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

۱۵۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُتار منزلِ مقرّب میں اپنے پاس قیامت کے دن۔“

۱۵۶:... (۴) ”حصن حصین“ میں مؤطا اور معجم اَوسط طبرانی سے نقل کیا ہے، اور مسندِ احمد میں بروایت نافع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے وارِد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص مجھ پر دُرود شریف بھیجے وہ یہ الفاظ کہے:

۱۵۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

www.shaheedeislam.com

وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

ترجمہ:... ’’یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو ایسی نشست گاہ عطا فرمائیے جو آپ کے پاس مقرّب ہو۔‘‘

اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی (یہ اِن شاء اللہ حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے)۔

۱۵۷:... (۵) ’’ریاض الحدیث‘‘ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، اور موٴطا میں ابنِ وہبؒ سے ان کی سند کے ساتھ لائے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص مال نہ رکھتا ہو کہ صدقہ کرے، یعنی ایسا فقیر کہ ایسی چیز سے خالی ہاتھ ہو کہ جس سے صدقہ دینے والوں کا ثواب حاصل کرے، اسے چاہئے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۵۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ۝ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

ترجمہ:... ’’یا اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر، اور رحمت نازل فرما موٴمن مردوں اور موٴمن عورتوں پر، اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر۔‘‘

اس دُرود شریف کے پڑھنے سے اس کو صدقہ کرنے والوں کا ثواب ملے گا۔

www.shaheedeislam.com

۱۵۸:...(۶) ''ازھار الحدیث'' میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک صحابیؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ان صاحب کے اتنے اعمال روزانہ آسمان پر چڑھتے ہیں کہ میری اُمت میں سے کسی کے اتنے اعمال نہیں چڑھتے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شرف ان کو کس وجہ سے حاصل ہوا؟ ارشاد فرمایا کہ: میں یہ خبر جبریل علیہ السلام کی زبانی نقل کر رہا ہوں، انہوں نے ایسا ہی بتایا ہے، اور میں نے اس کی وجہ نہیں پوچھی۔ دُوسرے دن حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کہ: میرے صحابہ میں سے اس شخص کی فضیلت کی موجب کیا چیز ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ: اس شخص کی فضیلت و کرامت کا سبب یہ ہے کہ یہ روزانہ دس مرتبہ ان الفاظ میں دُرود شریف پڑھتا ہے:

۱۵۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

www.shaheedeislam.com

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ○
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں۔ اور رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر، جیسا کہ لائق ہے کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجی جائے۔ اور رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں۔ اور رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کو جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ نہ بھیجیں۔ اور رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کو جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ نہ بھیجیں۔''

اور ''ازھار'' کے علاوہ دُوسری کتابوں میں ایک جملہ اور بھی نقل کیا گیا:

''وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.''

ترجمہ:... ''اور رحمت نازل فرما حضرت محمدن النبی ﷺ پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجی جائے۔''

ف:... ان اوراق کا جامع (مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمہ اللہ) کہتا ہے کہ ایک دفعہ کسی ضرورت کی بنا پر میں نے وطنِ مالوف سے سفر کیا، بعض اہل و عیال کے ساتھ کسی جانب کا قصد تھا، احباب اور مددگاروں میں سے کوئی ہمراہ نہیں تھا، اچانک ایک بڑی جماعت سامنے آئی، ان کے حالات کے صفحات پر خوف و اِضطراب کا اثر ظاہر تھا، پوچھنے پر

www.shaheedeislam.com

انہوں نے احوال ذکر کیا کہ اس راستے میں ڈاکوؤں کا ایک گروہ پوری طرح مسلح ہے، اور ہم لوگ کثرت کے باوجود ہزار کلفت کے ساتھ ان سے چھوٹ کر آئے ہیں، آپ اس تنہائی و بے نوائی کے باوجود ان کے درپے ہونے اور ایذارسانی سے کیسے محفوظ رہیں گے؟ "العود احمد" (یعنی لوٹ جانا بہتر ہے) کے مقولے پر عمل کرتے ہوئے واپس لوٹ جائیے۔ چونکہ لوٹ جانا بھی مصلحتِ وقت کے خلاف تھا، اس لئے میں نے وہیں توقف کیا، اور حیرتِ عظیم کا سامنا ہوا کہ کیا کیجئے اور کیا نہ کیجئے؟ اسی حال میں نیند کا غلبہ ہوا، میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا کہہ رہا ہے کہ یہ دُرود شریف پڑھو اور سلامتی کے ساتھ چلے جاؤ۔ چنانچہ دُرود شریف کے یہ پانچ کلمات جو مذکور ہوئے ہیں، ان صاحب نے تھوڑے سے تصرف اور تقدیم و تاخیر کے ساتھ تلقین فرمائے، میں نے کبھی یہ کلمات کسی کتاب میں نہیں پڑھے تھے، اور نہ کسی سے سنے تھے، بڑی فرحت کی حالت میں آنکھ کھلی، اور دُرود شریف کے یہ پانچ کلمات زبان پر جاری تھے، میں نے ان کو پڑھنا شروع کر دیا، اور میرے ساتھ جو دو تین نفر تھے انہوں نے بھی ان کا وِرد شروع کر دیا، تھوڑی دیر میں ہم ڈاکوؤں کے گروہ تک پہنچے، اور وہاں سے گزر گئے، ہم لوگ ان کو دیکھ رہے تھے اور ان کی باتیں سن رہے تھے، لیکن انہوں نے ہمیں نہیں دیکھا اور ہمارے گزرنے کی ان کو خبر تک نہ ہوئی، اور اس دُرود شریف کی برکت سے ہم نے ایسی ہلاکت کی جگہ سے کہ قتل اور زخمی ہونے کا بھی خطرہ تھا، اور لٹ جانے اور قید ہوجانے کا بھی اندیشہ تھا،

www.shaheedeislam.com

نجات پائی، اور بعافیت منزلِ مقصود تک پہنچ گئے، وہ دن اور آج کا دِن الحمدللہ صبح وشام اس دُرود شریف کا پابندی سے وِرد رکھتا ہوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود ہولنا کیوں اور پریشانیوں سے نجات دِلاتا ہے، آفاتِ دوران سے بھی، اور مخافاتِ زمان سے بھی، اس دُرود شریف کا نام ''حصن حصین'' ہے، یعنی مضبوط قلعہ اور اس کا وِرد دار الامان ہے۔

۱۵۹:... (۷) روضۃ الاحباب میں نقل کیا ہے کہ دستور نہیں تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی بیٹھے، ایک دن ایک شخص مسجد میں آیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ کو اس پر تعجب ہوا، جب وہ شخص مجلس سے اُٹھ کر چلا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: یہ شخص مجھ پر ان کلمات کے ساتھ دُرود شریف پڑھتا ہے:

۱۵۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُہٗ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجی جائے، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم

www.shaheedeislam.com

فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل ہیں۔“

۱۶۰:...(۸) ازھار میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ: جو شخص مجھ پر ان الفاظ سے دُرود شریف بھیجے:

۱۶۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْأَرْوَاحِ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْأَجْسَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ:...”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی رُوح پُرفتوح پر ارواح میں، اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ کے جسدِ مبارک پر اَجساد میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی قبرِ منوّر پر قبور میں۔“

میں اس کی شفاعت کروں گا اپنے پروردگار کے پاس، اور وہ مجھے خواب میں دیکھے گا، اور میرے حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا، اور جو شخص میرے حوضِ کوثر سے پانی نوش کرے، اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوجائے گی۔

ف:...اور بعض اکابر سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات اور جمعہ کو یہ دُرود شریف بمع اس دُرود شریف کے جو روضۃ الاحباب سے نقل کیا گیا ہے، ستر بار پڑھے، اسے واقعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، مجرّب ہے۔

www.shaheedeislam.com

۱۶۱:...(۹) حصن حصین میں ابوعلی موصلیؒ سے نقل کیا ہے، اور انہوں نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جب کوئی چاہے کہ اس کا مال زیادہ ہوجائے اور روز افزوں ترقی کرے، اسے چاہئے کہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۶۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت بھیج مؤمن مردوں اور عورتوں پر، اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔''

۱۶۲:...(۱۰) شواہد النبوۃ میں حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ: میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص اپنی خواب گاہ میں جائے اور سورۃ الملک پڑھے، اس کے بعد چار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۶۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ ○ وَرَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ○ بِكُلِّ آيَةٍ أَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:...’’اے اللہ! اے مالک حل وحرام کے! اور اے مالک بلدِ حرام کے! اور اے مالک حرمت والے مہینے کے! ہر آیت کے بدلے میں، جو آپ نے ماہِ رمضان میں نازل فرمائی، حضرت محمد ﷺ کی رُوحِ پاک کو میری جانب سے صلوٰۃ وسلام پہنچا دیجئے۔‘‘

تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو حکم فرمائیں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر یہ سلام عرض کریں گے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے جواب میں فرمائیں گے کہ فلاں بن فلاں پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۱۶۳:... (۱۱) ریاض الاحادیث میں نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: بہشت میں ایک درخت ہے جس کو محبوبہ کہتے ہیں، اس کے میوے انار سے چھوٹے اور سیب سے بڑے ہیں، اور اس میوے کا پانی دُودھ سے سفید، شہد سے زیادہ شیریں اور مکھن سے زیادہ نرم ہے، نہیں کھائے گا اس میوے سے مگر وہی شخص جو روزانہ اس دُرود شریف کی پابندی کرے:

۱۶۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ:...’’اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اور برکت وسلام نازل فرما۔‘‘

۱۶۴:... (۱۲) ازھار میں ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ: بادیہ نشینوں کی ایک جماعت نے ایک شخص کو ایک اُونٹ کے

www.shaheedeislam.com

ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں حاضر کر کے اس پر دعویٰ کیا کہ اس شخص نے یہ اُونٹ چُرایا ہے، اس شخص نے انکار کیا، تو ان لوگوں نے گواہ پیش کردیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمادیا، جب لوگ اس شخص کا ہاتھ کاٹنے کے لئے لے کر چلے تو وہ شخص زیرِلب کچھ پڑھ رہا تھا، جو اُونٹ کہ ان کا مدعا تھا (یعنی جس کے چُرانے کا ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا) اس نے چلّانا شروع کیا اور بزبانِ فصیح عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص میرے چُرانے کی تہمت سے بَری ہے، ان لوگوں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہے، اور گواہوں نے جھوٹی گواہی دی ہے، مجھ کو فلاں شخص نے چُرایا ہے، اور اس بے چارے پر تہمت لگادی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو واپس لانے کا حکم فرمایا، اور جس چور کا اُونٹ نے نام لیا تھا، اسے حاضر کیا گیا، اس نے بغیر جبر و اِکراہ کے چوری کا اقرار کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا حکم فرمایا، اور جس درویش پر تہمت لگائی گئی تھی اس کو طلب کر کے دریافت فرمایا کہ: تم میرے پاس سے جانے کے بعد کیا کہہ رہے تھے؟ کیونکہ میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ مدینہ کے محلات ان سے بھرگئے، اور نزدیک تھا کہ دیواریں پھٹ جائیں، اور وہ فرشتے ان میں پہنچ جائیں کہ تم میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگئے۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر دُرود شریف ان الفاظ میں پڑھ رہا تھا:

www.shaheedeislam.com

۱۶۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ ۝ وَّبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ ۝ وَارْحَمِ النَّبِیَّ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ ۝

۱۶۴الف وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ ۝

ترجمہ:... ”یا اللہ! حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، یہاں تک کہ آپ کی صلوات میں سے کچھ باقی نہ رہے، اور حضرت نبی محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما، یہاں تک کہ آپ کی برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے، اور حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت فرما، یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے۔“

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو کل قیامت کے دن پل صراط پر اس حالت میں گزرے گا کہ تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ چمک رہا ہوگا۔

اور روضۃ الاحباب میں بھی اس قصے کو نقل کیا ہے، اور اس میں ایک کلمے کا اضافہ نقل کیا ہے، یعنی: ”وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ“ (اور سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ آپ کے سلام میں سے کچھ باقی نہ رہے)۔

www.shaheedeislam.com

۱۶۵:...(۱۲) شفاء میں ذکر کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب آیتِ شریفہ تلاوت فرماتے: ''اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ'' الخ تو اِرشادِ خداوندی کی تعمیل میں یوں کہتے:

۱۶۵ ''اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا'' لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ وَسَعْدَیْکَ ۝ صَلَوَاتُ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ، وَمَا سَبَّحَ لَکَ شَیْءٌ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۝ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ ۝ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ ۝ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ ۝ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ ۝

ترجمہ:...''میں حاضر ہوں اے اللہ! اور آپ کے حکم کی تعمیل کے لئے بار بار حاضر ہوں، احسان کرنے والے رحیم پروردگار کی صلواتیں ہوں اور مقرّب فرشتوں کی، اور نبیوں اور صدیقوں کی، اور شہداء اور

www.shaheedeislam.com

صالحین کی، اوران تمام چیزوں کی، جو اے رَبّ العالمین! آپ کی تسبیح کہتی ہیں، حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ پر، جو خاتم النبیین ہیں، سیّد المرسلین ہیں، امام المتقین ہیں، اور رسولِ رَبّ العالمین ہیں، گواہی دینے والے، ڈرانے والے ہیں، اور آپ کی طرف آپ کے حکم سے بلانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں، اور آپ ﷺ پر سلام ہو۔‘‘

ائمہ اہلِ بیت اس دُرود شریف کی پابندی فرماتے تھے، اور فرماتے تھے کہ: اس دُرود شریف کے دِینی فوائد اور آخرت میں اس کا ثواب اِحاطۂ حد سے باہر اور حدِ شمار سے زیادہ ہے۔

۱۶۶:...(۱۴) ریاض المذکورین میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جو شخص روزانہ تین بار اور جمعہ کے دن سو بار یہ دُرود شریف پڑھا کرے:

۱۶۶ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَأَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ أَجْمَعِیْنَ ۝ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝

ترجمہ:...’’اللہ تعالیٰ کی، اس کے فرشتوں کی، اس کے نبیوں کی، اس کے رسولوں کی اور اس کی تمام مخلوق کی رحمتیں ہوں حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی تمام آل پر، اور آپ ﷺ پر اور ان سب پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔‘‘

بے شک اس شخص نے دُرود بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام مخلوق

www.shaheedeislam.com

کے دُرود کے ساتھ، اور قیامت کے دن یہ شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خواص کے زُمرے میں اُٹھایا جائے گا، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو جنت میں اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

۱۶۷:...(۱۵) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۶۷ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ ○

ترجمہ:...''اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جزا دیں ہماری جانب سے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ہیں۔''

اس نے ہزار دن تک لکھنے والوں کو مشقت میں ڈال دیا۔

ف:... لکھنے والوں سے مراد ثواب کے لکھنے والے فرشتے ہیں، مطلب یہ کہ ستر فرشتے ہزار دن تک ان کلمات کا ثواب لکھتے رہیں گے، اور زیادہ ثواب لکھنے کی وجہ سے مشقت میں پڑیں گے۔

۱۶۸:...(۱۶) ''ازھار'' میں نقل کیا ہے کہ جو شخص روزانہ تین بار یہ دُرود شریف پڑھے:

۱۶۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَاءِ ○

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، اور سلام نازل فرما، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے

www.shaheedeislam.com

جزائے خیر عطا فرما۔“

اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری (بعثت) کی نعمت کا شکر اَدا کردیا، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے لئے عذرخواہی فرمائیں گے اور حق تعالیٰ شانہٗ اس کو بلند درجہ عطا فرمائیں گے۔

١٦٩:...(١٧) حضرت طاؤسؒ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ وہ یہ دُرود شریف پڑھتے تھے:

١٦٩ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ○ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی ○ وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا ○ وَآتِہٖ سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی ○ کَمَا آتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی ○

ترجمہ:...”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند درجے کو اُونچا کردے، اور دُنیا و آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا و درخواست آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما، جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائی۔“

اور فرماتے تھے کہ جو شخص اسی طرح دُرود شریف پڑھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے، اور اس کو اور اس کے والدین، عزیز و اقارب اور دوست احباب کو بھی رُتبہ شفاعت عطا فرمائیں گے۔

www.shaheedeislam.com

۱۷۰:...(۱۸) روضۃ العلماء میں حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف پڑھو تو خوب اچھی طرح دُرود شریف پڑھو، کیونکہ وہ دُرود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے، عرض کیا گیا کہ: ہم کن الفاظ سے دُرود شریف پڑھا کریں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

۱۷۰ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَرَأْفَتَكَ وَمَحَبَّتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ''اے اللہ! اپنی عنایتیں، اپنی برکتیں، اپنی رحمتیں، اپنی شفقت اور محبت نبیوں کے سردار اور متقیوں کے امام حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایئے، جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول اور نبی ہیں، خیر کے امام ہیں، اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! اور آپ ﷺ کو مقامِ محمود میں کھڑا کیجئے جس پر اوّلین و آخرین رشک کریں گے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔''

اس دُرود شریف کی برکت سے دُرود شریف پڑھنے والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرّبین میں شامل کردیں گے اور اس کو اتنا ثواب عطا فرمائیں گے کہ تمام جن و اِنس اس کو شمار کرنا چاہیں تو نہیں کرسکیں گے، اور جب فرشتے اس دُرود شریف کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں گے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دُرود شریف پڑھنے والے کو سلام فرمائیں گے، اور اس کو حق تعالیٰ سے چاہیں گے۔

۱۷۱:... (۱۹) شفا میں حضرت حسن بصریؒ سے نقل کیا ہے کہ

www.shaheedeislam.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خواص میں سے جو شخص یہ چاہے کہ کامل ترین جام کے ساتھ شربت شریف نوش کرے، اس کو چاہیئے کہ ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھا کرے:

۱۷۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا أَجْمَعِيْنَ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے اصحاب پر، آپ ﷺ کی اولاد پر، آپ ﷺ کی ازواج پر، آپ ﷺ کی ذُرّیات پر، آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، آپ ﷺ کے سسرالی رشتہ داروں پر، آپ ﷺ کے انصار (مددگاروں) پر، آپ ﷺ کے پیروکاروں پر، آپ ﷺ سے محبت رکھنے والوں پر، آپ ﷺ کی اُمت پر، اور ہم سب پر بھی۔''

۱۷۲:... (۲۰) شفاء السقام میں ابوالحسن یحییٰ مطلبیؒ سے روایت کی ہے اور (انہوں نے) بنان اصفہانیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے ''واقعہ'' میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، اور عرض کیا: یا رسول اللہ! محمد بن اِدریس شافعی آپ کے ابنِ عم ہیں، آپ نے ان کو کوئی نفع پہنچایا؟ فرمایا: ہاں! میں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ان سے حساب نہ لیا جائے۔ میں نے عرض کیا کہ: اس عنایت کا

www.shaheedeislam.com

کیا سبب ہوا؟ فرمایا: وہ مجھ پر ایسا دُرود پڑھتے تھے کہ ایسا کسی نے نہیں سنا۔ عرض کیا کہ: یارسول اللہ! وہ دُرود کیا ہے؟ فرمایا: یہ الفاظ ہیں:

۱۷۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ○ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جب کبھی ذکر کریں آپ ﷺ کا ذکر کرنے والے، اور جب کبھی غافل ہوں آپ ﷺ کے ذکر سے غافل لوگ۔''

اسی کے موافق ہے وہ قصہ جو ابراہیم بن اسماعیل مزنیؒ سے منقول ہے، وہ کہتے ہیں کہ: میں نے اِمام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا، پوچھا کہ: اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ: مجھے بخش دیا، اور حکم دیا کہ مجھے تعظیم و اِحترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں، جیسا کہ دُولہا کو عزّت کی سواری پر بٹھا کر لے جاتے ہیں، اور مجھ پر بکھیر کی گئی، بہ برکت اس دُرود شریف کے جو میں نے اپنی کتاب ''الرسالہ'' میں لکھا تھا، اور اسی کے مطابق میں دُرود شریف پڑھا کرتا تھا۔ پوچھنے پر وہی دُرود شریف بتایا جو اُوپر مذکور ہوا۔

۱۷۳:...(۲۱) شفاء السقام میں اقیس سے نقل کیا ہے کہ: میں اِمام ابوموسیٰ المجاہد المصریؒ جو قاضیوں کے مقتدا اور اپنے دور کے عظیم المرتبت بزرگ تھے، کے پاس بیٹھا تھا، کہ شیخ ابوبکر شبلیؒ اس مجلس میں تشریف

www.shaheedeislam.com

لائے، اِمام ابوموسیٰ کھڑے ہوگئے، ان سے معانقہ فرمایا اور ان کی دونوں ابروؤں کے درمیان بوسہ دیا، میں نے کہا کہ: آپ نے تو ان کے ساتھ ایسے اِکرام کا معاملہ فرمایا، جبکہ تمام اہلِ بغداد خیال کرتے تھے کہ یہ شخص مجنون ہے، پس کیا سبب ہوا کہ آپ نے ان کا اِنتہائی اِکرام فرمایا؟ اِمامؒ نے فرمایا کہ: میں نے ان کے ساتھ وہی کیا جس کا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشاہدہ کیا تھا، میں نے عرض کیا کہ: وہ کیسے؟ فرمایا کہ: میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ تشریف فرما تھے، اور بہت سے اکابر حاضرِ خدمت تھے کہ اچانک حضرت شبلی اس محفل میں حاضر ہوئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے، ان کے ساتھ معانقہ کیا، اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ شبلی کے ساتھ یہ عنایت فرماتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! کیونکہ یہ صاحب ہر نماز کے بعد یہ آیتِ شریفہ پڑھتے ہیں: "لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ" (آخر سورہ تک) اس کے بعد مجھ پر دُرود شریف پڑھتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ان کا دُرود شریف ان الفاظ کے ساتھ تھا:

۱۷۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۝

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جس سے آسمان بھر جائے، زمین بھر جائے اور عرشِ عظیم بھر جائے۔“

ف:... کہتے ہیں کہ اس دُرود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان و زمین کی بھرتی اور عرشِ عظیم کی مقدار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

۱۷۴:... (۲۲) ریاض المذکورین میں عبدالرحمٰن بصریؒ سے منقول ہے کہ: جب حضرت خلاد بن کثیرؒ کا انتقال ہوا تو ان کے تکیے کے نیچے سے ایک رُقعہ ملا، جس پر لکھا تھا: ”ھٰذہ براءۃ من السّعیر لخلاد بن کثیر“ (یہ دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے خلاد بن کثیر کے لئے)۔ ان کے اہلِ خانہ سے دریافت کیا گیا کہ: ان کا کیا عمل تھا جس کی بدولت ان کے بارے میں یہ پروانۂ شرف جاری ہوا؟ ان کی اہلیہ نے کہا کہ: وہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے، اور کہا کرتے تھے کہ: یہی دُرود شریف دوزخ سے میری رہائی کا سبب بنے گا۔ پوچھا گیا کہ: کونسا دُرود شریف پڑھتے تھے؟ بتایا کہ یہ پڑھتے تھے:

۱۷۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد نبیٔ اُمی ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل پر، اور سلام نازل فرما۔“

۱۷۵:... (۲۳) احیاء العلوم میں اِمام غزالیؒ نے نقل کیا ہے کہ: جو شخص جمعہ کے دن ستر مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

www.shaheedeislam.com

۱۷۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً ۝ وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ۝ وَاجْزِہٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ أُمَّتِہٖ ۝ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ إِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ، یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ:... ’’یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، ایسی صلوٰۃ جو آپ کی رضا (کی موجب) ہو، اور جس سے آپ ﷺ کا حق ادا ہوجائے، اور عطا فرما آپ ﷺ کو وسیلہ اور مقامِ محمود، جس کا آپ نے ان ﷺ سے وعدہ فرما رکھا ہے، اور جزا دے آپ ﷺ کو ہماری طرف سے اس سے افضل اور بہتر جزا جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی جانب سے عطا فرمائی ہو، اور رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائیوں، یعنی نبیوں اور نیک لوگوں پر، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔‘‘

ایسا شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہوگا، اور بلاشبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو شفاعت کے ذریعے جہنم کے درکات سے رہائی دِلا کر جنت کے درجات میں پہنچائیں گے۔

۱۷۶:... (۲۴) صلوٰۃ ثمانیہ: جو منسوب ہے نجباء (برگزیدہ

www.shaheedeislam.com

حضرات) کی طرف، کہ یہ حضرات ہر زمانے میں سات کی تعداد رہے ہیں، کم اور زیادہ نہیں ہوتے، آٹھ نجباء نے حضرت ابراہیم بن ادہم کو اس دُرود شریف کے ایک ایک فقرے کی تعلیم دی تھی:

۱۷۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ مِلْأَ مَا خَلَقْتَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ مِلْأَ كُلِّ شَیْءٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ عَدَدَ مَا أَحْصَاہُ كِتَابُكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ مِلْأَ مَا أَحْصَاہُ كِتَابُكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ مِلْأَ مَا أَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ ۝

ترجمہ:... "یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، بہ تعداد ان تمام چیزوں کے جو آپ نے پیدا فرمائیں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، ان

www.shaheedeislam.com

تمام چیزوں کی بھرتی کے مطابق جو آپ نے پیدا فرمائیں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ہر شے کی تعداد میں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ہر شے کی بھرتی کے مطابق۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا شمار اور احاطہ کیا ہے آپ کی کتاب نے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، ان چیزوں کی تعداد میں جن کو آپ کا علم محیط ہے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، ان چیزوں کی بھرتی کے مطابق، جن کو آپ کا علم محیط ہے۔''

منقول ہے کہ حضرت سلطان ابراہیم بن ادہمؒ نے بقیہ عمر میں اس دُرود شریف کے پڑھنے کی پابندی فرمائی، اور عمودالدین فقیہؒ نے شیخ محمد خضروی مقرئیؒ سے یہ دُرود شریف اسی طرح سماع فرمایا تھا جیسا کہ اُوپر تحریر کیا گیا۔

۱۷۷:... (۲۵) شیخ المشائخ سعدالدین حمویؒ سے منقول ہے کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح دُرود شریف بھیجے:

[۱۷۷] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ الْإِیْمَانِ فِیْ مَیْدَانِ الْإِحْسَانِ ○ وَمُرْسِلِ رِیَاحِ الْکَرَمِ إِلٰی رَوْضِ الْجِنَانِ ○ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو چھوڑنے والے ہیں ایمان کی لگام احسان کے میدان میں، اور جو بھیجنے والے ہیں کرم کی ہوائیں جنت کے باغیچوں کی طرف، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اور سلام نازل فرما۔“

یہ شخص دُنیا سے ایمان کے ساتھ جائے گا، اور قیامت کے دن اس کو اِیمان کے ساتھ اُٹھائیں گے۔

۱۷۸:...(۲۶) حضرت شیخ قدس سرہٗ سے یہ بھی نقل کرتے تھے کہ: اگر کوئی شخص وسوسۂ شیطان اور دغدغۂ نفس و ہویٰ سے نقصان پاتا ہو، اسے چاہئے کہ ہمیشہ یہ دُرود شریف پڑھا کرے:

۱۷۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ فِرَقِ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ ○ وَمُشَتِّتِ بِغَایَۃٍ جُیُوْشَ الْقَرِیْنِ وَالشَّیْطَانِ ○ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:... ”یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جو کفر و طغیان کے فرقوں کو پاش پاش کرنے والے ہیں، اور شیطان کے لشکر کو منتشر کرنے والے ہیں، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی، اور برکت نازل فرما، اور سلام نازل فرما۔“

ایسا شخص شیطان کے شر اور اس کے چوکوں (وسوسوں) سے مامون و محفوظ رہے گا۔

۱۷۹:... (۲۷) نیز حضرتِ شیخ سے (اللہ تعالیٰ ان کی برکت کو

www.shaheedeislam.com

بڑھائیں) صحیح نقل کے ساتھ ثابت ہے کہ: جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح دُرود شریف بھیجے:

۱۷۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ ۝ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَاءِ الْقُرْآنِ ۝ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۝

ترجمہ:... ’’اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں، اوراقِ مصحف کے جمع کرنے والے اور اس کو قرآن کے آسمان سے اُتارنے والے ہیں، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی، اور سلام نازل فرما۔‘‘

ایسا شخص ہرگز کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہیں ہوگا، اور حق تعالیٰ اس کو محتاجی و تنگ دستی سے محفوظ رکھے گا۔ اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اولادِ کرام میں سے بعض حضرات سے سنا گیا ہے کہ حضرتِ شیخ کو پے در پے یہ تین دُرود شریف جو اُوپر ذِکر کئے گئے ہیں، کشف میں دِکھائے گئے۔

۱۸۰:... (۲۸) (حضرتِ مصنفؒ نے یہاں ایک دُرود شریف شیخ رشید الدین کے حوالے سے نقل کیا ہے، اور اس میں ایک قصہ بھی ذِکر کیا ہے، مگر عبارت دیمک خوردہ ہے، اس لئے اس کا ترجمہ ممکن نہیں تھا، البتہ دُرود شریف کے الفاظ محفوظ تھے، جو درج ذیل ہیں:)

www.shaheedeislam.com

۱۸۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیَامَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حِیْنَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ الطَّآمَّۃُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّخْلِصَۃً عَنِ الْمَلَامَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً مُّبَلِّغَۃً اِلَی السَّلَامَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً فَائِضَۃً عَلٰی اَھْلِ الْکَرَامَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاَوَانٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ وَّمَکَانٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لِسَانٍ وَّجِنَانٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُھُوْرِ کُلِّ حِکْمَۃٍ وَّبَیَانٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْکِتَابِ الْعَزِیْزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ الْمَجِیْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً جَامِعَۃً بَیْنَ سِرِّ کُنْ وَکَانَ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ○

www.shaheedeislam.com

أَهْلِ الْقِبْلَةِ وَالْإِيمَانِ ○ وَالْكِتَابِ وَالْمِيزَانِ ○ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ○ وَاغْفِرْ لِأُمَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ○ وَأَسْكِنْهُمْ أَعْلَى الْجِنَانِ ○ وَأَحْسِنْ إِلَيْهِمْ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ وَأَدْخِلْهُمْ بِرَحْمَتِكَ فِي الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ ○ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ○ وَأَعِذْهُمْ مِّنَ الشَّيْطَانِ وَالنِّيرَانِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر قیامت کے میدانوں میں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جب وہ عام مصیبت کی گھڑی (یعنی قیامت) قائم ہو۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسی صلوٰۃ جو ملامت سے چھڑانے والی ہو۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسی صلوٰۃ جو سلامتی تک پہنچانے والی ہو۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسی صلوٰۃ جس کا فیضان ہو اہلِ کرامت پر۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر زمانے میں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہر زبان اور ہر دِل سے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہر حکمت و بیان کے ظہور کے وقت۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو صاحب ہیں کتابِ عزیز کے اور حامل ہیں فرقانِ مجید کے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسی صلوٰۃ جو جامع ہو ''کن فیکون'' کے بھید کی، اور رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائیوں پر،

www.shaheedeislam.com

یعنی نبی، صدیق، شہید اور نیک بندے، جو اہلِ قبلہ ہیں، اہلِ ایمان ہیں، صاحبِ کتاب ہیں۔ اے حنان! اے منان! اور مغفرت فرما اپنے نبی وحبیب حضرت محمد ﷺ کی اُمت کی، اور ان کو سکونت عطا فرما جنت میں، اور ان پر احسان فرما، اے احسان کے مالک! اور ان کو داخل فرما اپنی رحمت کے ساتھ اپنی رضا اور رضوان میں، اور رحمت و غفران میں، اور ان کو پناہ دے شیطان سے اور دوزخ سے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!''

ف:...اس دُرود شریف کا عرضِ حاجات کے وقت پڑھنا قبولیتِ دُعا کا موجب ہے، اور خوف کے موقع پر پڑھنا آفات سے نجات کا سبب ہے، بہت سے اکابر نے تجربہ کیا ہے، اور ان فوائد کا مشاہدہ فرمایا ہے۔

۱۸۱:... (۲۹) میرے اُستاذ و مخدوم سلطان المفسرین برہان المذکورین قدوۃ [۱] والتقویٰ والدین [۲] روح اللہ روحہ فرماتے تھے کہ حضرت شیخ [۳] ایک شب اسی کیفیت پر تھے جو مذکور ہوئی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود شریف کے یہ چھ کلمات ان کو اِملا کرائے، شیخ ان کلمات کو پڑھ رہے تھے، [۴] ذرا سی فرصت کی درخواست کی کہ ان کلمات کو یاد کرکے پڑھ سکیں، اچانک ایک پڑھنے والے نے پڑھنا شروع کردیا، اور اسی دُرود شریف کو نغمہ دِل آویز اور سخن سوز انگیز کے ساتھ پڑھا، حضرتِ شیخ کو حیرت ہوئی، اسی وقت مؤذّن شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ:

---

(۱) الفاظ پڑھے نہیں جاتے۔ مترجم
(۲) الفاظ پڑھے نہیں جاتے۔ مترجم
(۳) الفاظ پڑھے نہیں جاتے۔ مترجم
(۴) الفاظ پڑھے نہیں جاتے۔ مترجم

www.shaheedeislam.com

حیرت و تعجب نہ کیجئے، جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُرود شریف آپ کو اِملا کرا رہے تھے، میں نے سن کر یاد کرلیا، اور وہ دُرود شریف یہ ہے:

۱۸۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرَحِهٖ وَسُرُوْرِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّحِيْطَةً بِطَوْرِهٖ وَصَوْرِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّنَوِّرَةً لِّقُلُوْبِ أَصْحَابِ صُدُوْرِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً لِّمَنْقُوْحِهٖ فِيْ مَسْطُوْرِهٖ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِهٖ وَمُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَاءِ وَطَهُوْرِهٖ ○ وَالنُّوْرِ وَظُهُوْرِهٖ ○ وَالْحَقِّ وَأُمُوْرِهٖ ○

ترجمہ:... "یا اللہ! دُرود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا دُرود شریف کہ

---

(۱) اس لفظ کے مفہوم میں شرحِ صدر نہیں ہوا، حضراتِ اہلِ علم غور فرمالیں۔ مترجم

www.shaheedeislam.com

جو آپ ﷺ کے ذکر کے ساتھ مقرون ہو۔ یا اللہ! دُرود شریف بھیج حضرت محمد ﷺ پر، ایسا دُرود شریف جو جامع ہو آپ ﷺ کی خوشی اور سرور کو۔ یا اللہ! دُرود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا دُرود شریف جو احاطہ کرے آپ ﷺ کے تمام حالات واطوار کا۔ یا اللہ! دُرود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسا دُرود شریف جو منوّر کردے سننے والوں کے دِلوں کو۔ یا اللہ! نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، ایسا دُرود شریف جو شارح ہو آپ[1] ﷺ کے باطنی کمالات کی آپ ﷺ کے چہرۂ انور کی تحریر میں، اور رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائیوں پر، یعنی انبیاء و اولیاء پر، بہ تعداد آپ ﷺ کے عبور کرنے اور گزرنے کے درمیان پانی کے اور اس کی طہارت کے، اور درمیان نور کے اور اس کے ظہور کے، اور درمیان حق کے اور اس کے اُمور کے۔''

ف:... اور اس دُرود شریف کے خواص و فوائد بہت ہیں، خصوصاً قلوب کو کھینچنے، منافع کی کشش اور دِلوں کے اندر قبولیت کو بڑھانے میں، اور سلاطین و اُمراء اور عُظماء و وزراء اور اہلِ اِختیار و اِقتدار سے ملاقات کے وقت اس کا تجربہ محقق ہو چکا ہے۔

۱۸۲:... (۳۰) شیخ حاجی سکرت رحمۃ اللہ علیہ جو شیخ رُکن الدین علاء الدولہ سمنانی قدس سرہٗ کے خلیفہ تھے، ان سے منقول ہے کہ: میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، اور عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! آپ پر دُرود شریف کیسے بھیجا کروں؟ فرمایا: یہ کہا کرو:

۱۸۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّۃٍ ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد ﷺ پر بعدد آپ ﷺ کے ہر ذکر کے دس لاکھ مرتبہ۔''

یہ دُرود شریف پڑھو گے تو گویا مجھ پر سارے دُرود شریف بھیج دیئے۔

۱۸۳:... (۳۱) شیخ محقق زین الدین علی کلال قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ: جو شخص یہ چاہے کہ ساری مخلوق کے دُرود، آغازِ دُنیا سے اب تک، اور اَب سے لے کر اَخیر تک، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے، اسے چاہئے کہ ان الفاظ سے دُرود شریف پڑھے:

۱۸۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْأَوَّلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْآخِرِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ فِی الْمَلَاءِ الْأَعْلٰی إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

ترجمہ:... ''یا اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اوّلین میں، اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آخرین میں، اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ملأ اعلیٰ میں قیامت تک۔''

۱۸۴:... (۳۲) شیخ الاسلام ابوالعباس بونی روح اللہ روحہ نے فرمایا کہ: جو شخص کہ دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ دُرود بھیجے، وہ گویا دن رات کے تمام اوقات میں دُرود بھیجتا رہا:

www.shaheedeislam.com

۱۸۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ أَوَّلِ کَلَامِنَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ أَوْسَطِ کَلَامِنَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلَامِنَا ○

ترجمہ:... ’’یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے اوّل میں، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے آخر میں۔‘‘

(آگے ۳۳ نمبر کی عبارت دیمک خوردہ ہے)

۱۸۵:... (۳۴) حافظ ابوالحسین علی بن محمود الشاذی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: میں شیخ المشائخ ابوعبداللہ الحسین خوانی کی خدمت میں پہنچا، اور ان سے درخواست کی کہ: مجھے ایسا دُرود شریف تلقین فرمایئے کہ صورت و معنی کے ساتھ فائدہ اُٹھاؤں اور دُنیا و آخرت میں اس کی برکتوں سے قوّت حاصل کروں۔ فرمایا: قرآن مجید حفظ ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: جب اپنا وظیفہ پورا کرو تو اس دُرود شریف کے ساتھ اِختتام کیا کرو:

۱۸۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا ○

www.shaheedeislam.com

ترجمہ:...''یا اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر، اور سلام نازل فرما، قرآنِ کریم کے ایک ایک حرف کی تعداد میں اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ۔''

۱۸۶:... (۳۵) نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص غازی سلطان محمود غزنوی بن سبکتگین (اللہ تعالیٰ ان کی برہان کو روشن کرے) کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ: ایک مدّت گزر گئی، تمنا تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہو، جو غم کہ دِل میں رکھتا تھا، اسی دِلِ غم گسار کے ساتھ کہتا ہوں کہ ساری رات میں نے آنکھ نہیں کھولی، میں خواب میں تھا کہ دولت بیدار پہنچی، قضائے سعادت نے مدد کی، آدھی رات کو دولتِ زیارت میسر ہوئی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رُخسار جان فزا اور جمال جہاں آرا چودھویں رات کے چاند اور لیلۃ القدر کی رُوح کی طرح نظر آیا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اِنبساط کی حالت میں پایا تو میں نے بھی قدم بساط اِنبساط پر رکھا، اور عرض کیا: ہزار درہم مجھ پر قرض ہے، اور اس کے ادا کرنے پر قادر نہیں ہوں، اندیشہ ہے کہ وقتِ اجل آن پہنچے، جان کی امانت جان آفرین کے سپرد کردُوں اور قرض کا بار میری گردن پر رہ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: محمود سبکتگین کے پاس جاؤ، اور اتنی رقم اس سے لے لو۔ عرض کیا: یا سیّد البشر! ہوسکتا ہے کہ وہ میری بات کا اعتبار نہ کریں اور مجھ سے نشانی مانگیں۔ فرمایا: ان کو یہ نشانی بتادو کہ اوّل شب میں جب تم تکیے پر سر رکھتے ہو، تیس ہزار مرتبہ مجھ پر دُرود بھیجتے ہو، اور آخرِ شب میں جب

www.shaheedeislam.com

بیدار ہوتے ہو تو تین ہزار مرتبہ پھر دُرود بھیجتے ہو، میرا قرض ادا کردو۔ جب آنخضرت سیّدِ اَنام علیہ السلام کا پیغام سلطان کو پہنچا تو سلطان رونے لگے، اس شخص کی تصدیق کی، اس کا قرض ادا کردیا، اور ہزار درہم اس کو مزید عنایت فرمایا۔ ارکانِ دولت متعجب ہوئے، کہنے لگے کہ: اے سلطان! اس شخص نے ایک ناممکن بات کہی، اور آپ نے اس کو سچا سمجھ لیا، حالانکہ ہم اوّل شب اور آخرِ شب میں آپ کے ساتھ ہوتے ہیں، ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے دُرود شریف کا یہ وظیفہ پڑھا ہو، اور اگر کوئی شخص دُرود شریف پڑھنے میں مشغول ہوجائے، اور اتنی جدوجہد کرے کہ اس سے زیادہ کسی کے تصوّر میں نہیں آسکتی، تب بھی دن رات کے تمام اوقات میں ساٹھ ہزار سے زیادہ دُرود شریف نہیں پڑھ سکتا......

(یہاں پر مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے نسخے کا صفحہ:۶۲ ختم ہوا، اگلے صفحات غائب ہیں، اس لئے چالیس کا عدد بھی پورا نہ ہوا، اور نمبر ۳۵ کا قصہ بھی درمیان میں رہ گیا۔)

الحمدللہ! کہ ۱۵؍رجب المرجب ۱۴۱۵ھ کی شب میں ساڑھے دس بجے ترجمے کی تسوید سے فراغت ہوئی، یا اللہ! محض اپنے لطف وعنایت سے اس کو قبول فرما، اور اس کو اپنی اور اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کا ذریعہ بنا، یا اللہ! اپنے کمزور ترین اور رُوسیاہ بندے کو اپنے لطف و اِحسان سے بطفیل شفیعِ عاصیاں صلی اللہ علیہ وسلم حسنِ خاتمہ،

www.shaheedeislam.com

شفاعتِ نبوی اور مغفرت من غیر حساب کی دولت سے سرفراز فرما۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ

۱۵ر رجب المرجب ۱۴۱۵ھ

www.shaheedeislam.com

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا الحافظ محمد ادریس کاندھلویؒ کی شاہکار تفسیر

معارف القرآن ۸ جلدیں

چند اضافی خصوصیات

تسہیل وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

★ دستیاب نسخوں میں موجود اغلاط کا قدیم وجدید نسخوں سے تقابل کر کے انہیں امکانی حد تک درست کر دیا گیا ہے۔
★ عنوانات چونکہ فارسی میں تھے اب ان کا اردو ترجمہ بھی درج کر دیا گیا۔
★ بعض مقامات پر ''فائدہ'' یا ''نکتہ'' کے ذیل میں عنوانات کا اضافہ کیا گیا۔
★ طلباء کے لئے احادیث پر اعراب وتخریج کا اہتمام کیا گیا ہے۔
★ جدید کمپوزنگ، خوبصورت لے آؤٹ، دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ۔

انوار البیان فی کشف اسرار القرآن

سلیس اور عام فہم زبان میں اردو کی سب سے پہلی مفصل اور جامع تفسیر تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر القرآن بالحدیث کا خصوصی اہتمام دلنشین انداز میں احکام ومسائل اور مواعظ ونصائح کی تشریح، اسباب نزول کا مفصل بیان، تفسیر وحدیث اور کتب فقہ کے حوالوں کے ساتھ

تفسیر مظہری اردو

۷ جلدیں مع تخریج وجدید اضافہ جات

امتیازی خصوصیات

☆ متن قرآن کریم کے بین السطور حضرت شیخ الہندؒ کا ترجمہ،
☆ احادیث مبارکہ کی تخریج کا اہتمام، ☆ تفسیری اصول وضوابط سے متعلق حضرت لدھیانوی شہیدؒ کی اچھوتی تحریر شامل کی گئی ہے،
☆ کمپیوٹر کمپوزنگ، دلکش ٹائٹل اور خوبصورت جلد نہایت مناسب قیمت

آپ کے مسائل اور اُن کا حل

کثیر اضافہ، جدید ترتیب اور تخریج کے زیور سے آراستہ

- دلوں میں اسلامی انقلاب برپا کرنے والا عام فہم اور شستہ انداز،
- سات ہزار سے زائد سوالات کا مدلل جواب
- فقہی اصطلاحات سے ہٹ کر آسان، سادہ اور پرکشش طرزِ تحریر
- شریعت کی راہنمائی میں معاشرتی پریشانیوں کے لئے اصلاحی اور مفید مشورے
- قرآن واحادیث اور فقہی کتب کے تحقیقی اور مستند حوالہ جات،
- ایک ایک جزیہ کا مشہور ومعروف کتب سے حوالہ،
- عام مسلمان کو دار الافتاؤں سے بے نیاز کر دینے والی لاجواب کتاب،

ہر دار الافتاء کی زینت، ☆ ہر گھر کی ضرورت، ☆ ہر مفتی کی معاون،
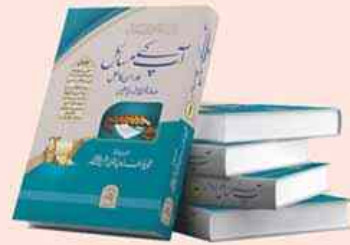
DESIGN BY TALHATAHIR

مکتبہ لدھیانوی سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی

021-34125590-021-34130020

0321-2115595-0321-2115590

www.maktabaludhyanvi.com

maktabaludhyanvi@gmail.com

www.shaheedeislam.com